e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

اودھ نامہ
LUCKNOW روزنامہ
avadhnama

Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 161 Thursday , March 13 2025 Pages -8

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴) شمارہ نمبر(۱۶۱) لکھنؤ، بروز جمعرات ۱۳-مارچ ۲۰۲۵ء، مطابق ۱۲/رمضان المبارک -۱۴۴۶ھ صفحات-۸

ممتا بنرجی کو لندن دورے کیلئے مرکزی حکومت نے اجازت دی

کلکتہ۔(یو این آئی) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو مرکزی حکومت نے لندن جانے کی اجازت دے دی ہے۔ ممتا سات روزہ دورے پر دبئی کے راستے لندن جانے والی ہیں۔ وہ 22 مارچ کو روانہ ہوں گی۔ مرکز نے اس دورے کی اجازت دے دی ہے۔ اس کی اطلاع بدھ کی دوپہر نبنو کو دی گئی۔ ممتا بنرجی کا لندن میں سات دنوں کا شیڈول ہے۔ انہیں آکسفورڈ یونیورسٹی نے مدعو کیا ہے۔ وہ وہاں طلباء اور محققین سے خطاب کریں گی۔ ثقافت، تاریخ سے لے کر سیاحت تک۔ مختلف شعبوں میں مغربی بنگال کی ترقی، کنیا شری، ممتا جیسے سماجی منصوبے پر آکسفورڈ میں وہ بات کریں گی۔ ممتا بنرجی لندن میں ایک صنعتی میٹنگ میں بھی شرکت کریں گی۔ نبنو ذرائع کے مطابق مغربی بنگال میں صنعت کے لیے سازگار ماحول ہے، وزیر اعلیٰ میٹنگ میں صنعت سے متعلق حکومت کی پالیسی پیش کریں گی۔ اس کا مقصد صنعت کاروں اور تجارتی نمائندوں کو مغربی بنگال میں سرمایہ کاری کے لیے راغب کرنا ہے۔

فروری میں خوردہ افراط زر میں کمی آئی

نئی دہلی۔(یو این آئی) اشیائے خوردونوش، خاص طور پر سبزیوں، دالوں اور ان کی مصنوعات، انڈے، گوشت اور مچھلی اور مسالوں کی قیمتوں میں نرمی کی وجہ سے اس سال فروری میں کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) پر مبنی خوردہ افراط زر کم ہو کر 3.71 فیصد رہ گیا، جو ریزرو بینک آف انڈیا کے ہدف 4 فیصد کے اندر اندر ہے۔ خوردہ افراط زر اس سال جنوری میں 4.26 فیصد اور فروری 2024 میں 5.09 فیصد رہا۔ شماریات اور پروگرام کے نفاذ کی وزارت کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، فروری 2024 کے مقابلے فروری 2025 کے مہینے کے لیے آل انڈیا کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) پر مبنی سال بہ سال افراط زر کی شرح 3.61 فیصد رہی ہے۔ جنوری 2025 کے مقابلے فروری 2025 میں افراط زر کی شرح میں 65 بیسس پوائنٹس کی کمی ہوئی ہے۔ جولائی 2024 کے بعد یہ سب سے کم سالانہ افراط زر ہے۔

ہندوستان کے مایہ ناز سابق کرکٹر سید عابد علی کا انتقال

سنیل گواسکر سمیت سرکردہ شخصیات کا اظہار تعزیت

نئی دہلی۔ ہندوستان کے مشہور و معروف کرکٹر سید عابد علی کا آج 83 سال کی عمر میں انتقال ہو گیا۔ وہ ہندوستانی ٹیم کے لیے آل راؤنڈر کے طور پر کھیلتے تھے۔ انھوں نے ہندوستان کے لیے 29 ٹیسٹ اور 5 ونڈے میچ کھیلے تھے۔ اپنے بین الاقوامی کیریئر میں انھوں نے 54 وکٹ لینے کے ساتھ ساتھ 7 نصف سنچری بھی لگائی۔ فرسٹ کلاس اور لسٹ اے کیریئر میں انھوں نے مجموعی طور پر 416 وکٹ لینے کے ساتھ ساتھ 13 سنچری بھی اپنے نام کیے۔ وہ اپنی فیلڈنگ کے لیے بہت مشہور تھے۔ سید عابد علی کے انتقال کی خبر سے کرکٹ طبقہ رنج والم میں مبتلا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اظہار تعزیت کا ایک دراز سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ ہندوستان کے مایہ ناز بلے باز سنیل گواسکر، سابق تیز گیند باز ڈوڈا گنیش اور اسپنر پرگیان اوجھا نے ان کے انتقال پر انتہائی افسوس کا اظہار کیا ہے۔ سنیل گواسکر نے اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ "بہت افسوسناک خبر، وہ ایک شیر دل کرکٹر تھے، جو ٹیم کی ضرورت کے حساب سے سب کچھ کرتے تھے۔ انھوں نے ضرورت پڑنے پر مڈل آرڈر میں بھی بلے بازی کی۔ لیگ سائیڈ کارڈن میں کچھ حیرت انگیز کیچ لیکے، جس سے ہمارا اسپن اٹیک مزید مضبوط نظر آتا تھا۔" عابد علی کی پیدائش 9 ستمبر 1941 کو حیدر آباد میں ہوئی تھی۔ 15 سال کی عمر میں 1956 کے دوران انھیں حیدر آباد اسکولز کی طرف سے کھیلنے کے لیے منتخب کیا گیا تھا۔ سلیکٹرس ان کی فیلڈنگ سے بہت متاثر تھے، اس لیے انھیں ٹیم میں شامل کر لیا تھا۔ اسکولی سطح پر 3 سال تک کھیلنے کے بعد 1958-59 میں انھوں نے حیدر آباد کی جونیئر ٹیم میں جگہ بنالی۔ پھر اگلے ہی سال انھیں اپنی ریاستی ٹیم سے رنجی ٹرافی میں بھی کھیلنے کا موقع مل گیا۔ اس کے بعد 1967 میں انھوں نے آسٹریلیا کے خلاف ہندوستانی ٹیم کے لیے ڈیبیو کیا۔ عابد علی نے اس میچ کی دونوں اننگ میں 33 رن بنائے اور 55 رن دے کر 6 وکٹ بھی لیے۔ یہ اس وقت ڈیبیو پر کسی بھی ہندوستانی کھلاڑی کی طرف سے پیش کی گئی بہترین کارکردگی تھی۔

لکھنؤ، سنبھل، مراد آباد سمیت کئی اضلاع میں مساجد کو ترپال سے ڈھانپا گیا

لکھنؤ۔ اتر پردیش کے سنبھل واقع شاہی جامع مسجد سے متعلق جاری تنازعہ کے درمیان ہولی کے مدنظر انتظامیہ نے ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ ایس پی شریش چندر نے کہا کہ سنبھل میں ہولی کے روز جلوس والے راستے پر موجود شاہی جامع مسجد سمیت 10 مساجد کو ڈھانپ دیا جائے گا۔ شاہی جامع مسجد کے پچھلے حصے کو ڈھانپا جائے گا جہاں سے جلوس نکلے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہولی کے دن نکلنے والے جلوس کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ ہولی کے دن 2 جلوس نکالے جائیں گے۔ پہلا جلوس صبح 8 بجے سے 11 بجے تک اور دوسرا جلوس 11 بجے سے دوپہر 3 بجے تک نکلے گا۔

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی اپیل پر کئی اضلاع میں نماز جمعہ کا وقت تبدیل کر دیا گیا ہے۔ کچھ اضلاع میں نماز جمعہ کا وقت ایک گھنٹہ بڑھا دیا گیا ہے جبکہ کچھ اضلاع میں ڈیڑھ یا دو گھنٹے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کی اپیل کے بعد لکھنؤ، بریلی، شاہجہاں پور، سنبھل، مراد آباد، رام پور، علی گڑھ، جھانسی، ایودھیا اور سہارنپور جیسے اضلاع کی پولیس نے امن کمیٹیوں کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس دوران تمام فریقین کو سمجھایا گیا۔ تاہم اس دوران مسلم مذہبی رہنما خود آگے آئے اور تجویز پیش کی کہ جمعہ کی نماز ہولی پر دیر سے ادا کی جائے گی۔

اتر پردیش کے شاہجہاں پور میں ہولی کے دن لاٹ صاحب کا جلوس نکالا جائے گا، جس کی وجہ سے شہر کی 67 مساجد اور مزاروں کو ترپال سے ڈھانپا جا رہا ہے تاکہ ان پر ہولی کا رنگ نہ پڑے۔ دراصل لاٹ صاحب کا مطلب برطانوی راج کا ظالم افسر ہے اور یہ جلوس ہر سال ہولی کے موقع پر اس کے خلاف احتجاج کے لیے نکالا جاتا ہے۔ سب سے پہلے ایک نوجوان کو لاٹ صاحب منتخب کیا جاتا ہے۔ اس کا چہرہ ڈھانپ دیا جاتا ہے، اسے جوتوں کی ہار پہنائی جاتی ہے اور اسے بیل گاڑی پر بٹھا کر ایک مقررہ راستے پر لے جایا جاتا ہے۔ اس دوران لاٹ صاحب پر عبیر گلال کے ساتھ جوتے اور چپل بھی پھینکے جاتے ہیں۔ شاہجہاں پور میں لاٹ صاحب کے دو جلوس نکالے جاتے ہیں جنہیں چھوٹا اور بڑا لاٹ صاحب کہا جاتا ہے۔ راستے کی مساجد کو ترپال سے ڈھانپ دیا گیا ہے۔ جلوس کا راستہ تقریباً 8 کلو میٹر ہے، جو چوک سے شروع ہوتا ہے۔

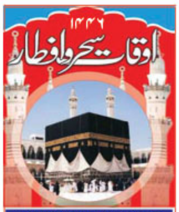

12 رمضان 13/03/2025

سنی حضرات

آج کا افطار ☆ کل کی سحری

04:54 | 06:15

شیعہ حضرات

آج کا افطار ☆ کل کی سحری

04:48 | 06:26

نیٹ یو جی پیپر لیک نہیں ہوا، بے ضابطگیوں کی جانچ ہو رہی ہے: حکومت

نئی دہلی۔ حکومت نے آج راجیہ سبھا میں اس بات کا اعادہ کیا کہ میڈیکل کالجوں میں داخلے کے لئے این ای ای ٹی (نیٹ) کا پرچہ لیک نہیں ہوا تھا۔ مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) امتحان میں بے ضابطگیوں اور تضادات کی جانچ کر رہی ہے۔ ریاستی وزیر تعلیم سکانتا مجمدار نے ایوان میں ضمنی سوالات کے جواب میں بتایا کہ سپریم کورٹ نے بھی اپنے حکم میں کہا ہے کہ اس امتحان کے پیپر لیک ہونے کا کوئی ثبوت نہیں ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی صورتحال میں یہ کہنا کہ یہ پیپر لیک ہوا ہے عدالتی حکم کے مطابق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں 45 طلباء کو قصوروار پایا گیا ہے اور ان کے خلاف کارروائی جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن اس معاملے کی جامع تحقیقات کر رہا ہے اور کچھ معاملات میں چارج شیٹ بھی داخل کی گئی ہے۔ مسٹر مجمدار نے کہا کہ مقابلہ جاتی امتحانات کے تقدس کو برقرار رکھنے کے لیے اقدامات تجویز کرنے اور مشورہ دینے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے اور اس کی سفارشات کو مستقبل کے امتحانات میں نافذ کیا جا رہا ہے۔

سنبھل جامع مسجد کی بیرونی دیواروں پر رنگ و روغن کی اجازت

الہ آباد ہائی کورٹ نے اے ایس آئی کی سرزنش کی، بیرونی دیواروں پر روشنیوں کی تنصیب کی بھی مشروط اجازت

الہ آباد۔ الہ آباد ہائی کورٹ نے سنبھل کی شاہی جامع مسجد کی کمیٹی کو مسجد کی بیرونی دیواروں پر رنگ و روغن کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ عدالت نے کمیٹی کی درخواست کو جزوی طور پر منظور کرتے ہوئے ہدایت دی ہے کہ رنگ و روغن صرف بیرونی دیواروں تک محدود رہے۔ مزید برآں، عدالت نے کہا ہے کہ بیرونی دیواروں پر روشنیوں کی تنصیب بھی کی جا سکتی ہے، بشرطیکہ یہ کام کسی بھی ڈھانچے کو نقصان پہنچائے بغیر کیا جائے۔ مسجد کمیٹی نے رنگ و روغن کی اجازت کے لیے الہ آباد ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی تھی۔ جسٹس روہت رنجن اگروال کی سنگل بینچ نے ایک ہفتے کے اندر اس کام کو مکمل کرنے کا حکم دیا اور بھارتی آثار قدیمہ سروے (اے ایس آئی) کو اس کی نگرانی کرنے کی ہدایت دی۔ یہ حکم اس بنیاد پر دیا گیا ہے کہ مسجد کی بیرونی دیواروں کا حسن بڑھایا جا سکتا ہے، بشرطیکہ اس میں کوئی ساختی تبدیلی نہ کی جائے یا کسی تاریخی ڈھانچے کو نقصان نہ پہنچے۔ اس سے قبل، الہ آباد ہائی کورٹ نے مسجد کی رنگ و روغن کی اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا اور صرف صفائی کی اجازت دی تھی۔ مسجد کمیٹی کی درخواست پر، عدالت نے اے ایس آئی سے رپورٹ طلب کی تھی، جس میں کہا گیا تھا کہ موجودہ حالت میں رنگ و روغن کی ضرورت نہیں ہے۔

جسٹس اگروال نے اے ایس آئی سے کہا کہ آپ حکومت کی ہدایت پر کام کر رہے ہیں۔ ہم بار بار اجازت نامے جاری کر رہے ہیں لیکن پھر بھی آپ اپنا فرض ادا کرنے میں ناکام ہو رہے ہیں۔ میں انہیں صرف بیرونی دیواروں کو سفید کرنے کی اجازت دے رہا ہوں۔ میں صرف ان کی درخواست کو نمٹا رہا ہوں۔ جسٹس اگروال نے وکیل وشنو شنکر جین سے کہا کہ جتنیں ہوا میں نہیں ہوتیں۔ ایڈووکیٹ جنرل حاضر ہیں، انہیں بتائیں کہ مسجد کمیٹی کو نوٹس دیں (1927 کا معاہدہ منسوخ ہو چکا ہے)۔ معاہدے کے تحت پچھلی حکومت کی تمام ذمہ داریاں اب اس حکومت پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اے ایس آئی کا کہنا ہے کہ مسجد کمیٹی نے معاہدے کی خلاف ورزی کی ہے۔ کیس میں اے ایس آئی اور ریاستی وکیل دونوں موجود ہیں، انہوں نے کوئی نوٹس نہیں دیا کہ مسجد کمیٹی نے معاہدے کی خلاف ورزی کی ہے۔ اگر معاہدہ نہیں ہے یا معاہدے کی خلاف ورزی ہے تو اے ایس آئی کو نوٹس بھیجنا چاہئے۔

جسٹس اگروال نے اے ایس آئی کے وکیل سے کہا کہ آپ کا افسر خود شکایت درج کرنے سے ڈرتا ہے۔ اسے لگتا ہے کہ اگر وہ آج یہ کہتے ہیں تو کل یہ حکومت نہیں رہے گی، وہ مشکل میں پڑ جائے گی۔ آپ کو اسے وہائٹ واش کرنا چاہئے۔

10 مارچ کو ہوئی سماعت کے دوران ہائی کورٹ نے اے ایس آئی سے حلف نامہ طلب کیا تھا۔ ہائی کورٹ نے اے ایس آئی سے پوچھا تھا کہ کیا مسجد کے باہر پینٹنگ، اضافی روشنی اور آرائشی لائٹس کی ضرورت ہے؟ پچھلی سماعت میں اے ایس آئی نے اے ایس آئی کی رپورٹ پر مسجد کمیٹی کے اعتراض پر اپنا جواب داخل کیا تھا۔ کیس کی سماعت کرتے ہوئے ہائی کورٹ نے عمارت کے باہر پینٹنگ، اضافی روشنی اور آرائشی لائٹس لگانے کے مطالبے پر اے ایس آئی سے حلف نامہ طلب کیا تھا۔ سماعت کے دوران، عدالت نے یہ بھی کہا تھا کہ اگر پینٹنگ، اضافی روشنی اور آرائشی لائٹس کی تنصیب کے لیے ڈھانچے کے مزید معائنے کی ضرورت ہے تو اے ایس آئی اپنی ٹیم بھیج سکتا ہے۔ اس کیس کی سماعت جسٹس روہت رنجن اگروال کی سنگل بینچ کر رہی ہے۔

ماریشس میں اٹل بہاری واجپئی انسٹی ٹیوٹ آف پبلک سروس اینڈ انوویشن ادارے کا مشترکہ طور پر افتتاح

پورٹ لوئس/نئی دہلی۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور ماریشس کے وزیر اعظم نوین چندر رام غلام نے آج ماریشس کے ریڈوایٹ میں اٹل بہاری واجپئی انسٹی ٹیوٹ آف پبلک سروس اینڈ انوویشن کا مشترکہ طور پر افتتاح کیا۔ ہندوستان-ماریشس ترقیاتی شراکت داری کے تحت نافذ کیا گیا یہ تاریخی پروجیکٹ، ماریشس میں صلاحیت سازی کے لیے ہندوستان کے عزم کو واضح کرتا ہے۔ سال 2017 کے مفاہمت نامے کے تحت 4.74 ملین امریکی ڈالر کی گرانٹ کے ذریعے مالی اعانت فراہم کی گئی، یہ جدید ترین انسٹی ٹیوٹ وزارتوں، عوامی دفاتر، نیم سرکاری اداروں اور سرکاری کاروبار میں ماریشس کے سرکاری ملازمین کی تربیت کی ضروریات کو پورا کرے گا۔ تربیت کے علاوہ، انسٹی ٹیوٹ پبلک ایڈمنسٹریشن، تحقیق کو فروغ دینے، گورننس اسٹڈیز اور ہندوستان کے ساتھ ادارہ جاتی روابط میں ایک مرکز کے طور پر کام کرے گا۔ اس موقع پر وزیر اعظم نے آئی ٹی ای سی اور جی او آئی اسکالرشپ کے سابق طلباء سے بھی بات چیت کی، جو پہلے ہندوستان میں تربیت اور تعلیم حاصل کر چکے ہیں۔ صلاحیت سازی کے ان تبادلوں سے دونوں ممالک کے درمیان عوام سے عوام کے تعلقات میں مزید بہتری آئی ہے۔

بی جے پی سب سے بڑی زمین مافیا ہے: ایس پی سربراہ

لکھنؤ۔(یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے کہا کہ زمین مافیاؤں اور مجرمین کو تحفظ دے رہی بی جے پی سب سے بڑی زمین مافیا پارٹی ہے۔ یادو نے بدھ کو جاری بیان میں کہا کہ پوری ریاست میں بی جے پی کے تحفظ میں مافیاؤں کی دہشت ہے۔ جب سے بی جے پی اقتدار میں آئی ہے بی جے پی کے لوگ غریبوں کو ہراساں کر جگہ جگہ زمینوں پر زبردستی رجسٹری کرا کے قبضے کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے دوران ایودھیا سمیت کئی اضلاع میں ہوئی زمینوں کی رجسٹریاں دیکھ لی جائے تو پوری پول کھل جائے گی۔ اب تو حد ہو گئی کہ فوج کے سابق افسر کی اراضی پر بھی زمین مافیا قبضہ کر رہے ہیں۔ مخالفت کرنے پر مارپیٹ کرتے ہیں، دھمکیاں دیتے ہیں۔ امن و امان کی اس سے بری تصویر کیا ہو سکتی ہے کہ لینڈ مافیا نے ایک ریٹائرڈ فوجی بریگیڈیئر کی زمین پر قبضہ کر لیا اور جب اس نے احتجاج کیا تو اس پر جان لیوا حملہ کر دیا۔ متاثرین کو انصاف نہیں مل رہا۔ یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں امن و امان تباہ ہو گیا ہے۔ قتل، ڈکیتی، عصمت دری اور زمینوں پر قبضے کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ تنازعہ کی وجہ سے ریاست میں آئے روز قتل کی وارداتیں رونما ہو رہی ہیں۔ حالات بد سے بدتر ہوتے جا رہے ہیں۔ بی جے پی حکومت کے تحت ہر ضلع میں لینڈ مافیا تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے مختلف اضلاع میں غنڈوں کے ذریعہ اس طرح کے واقعات ہو رہے ہیں۔

تمام باغی مارے گئے، کچھ یرغمالی کی بھی ہوئی موت: پاکستان

بلوچ جنگجوؤں کا دعویٰ، مزید 60 پاکستانی فوجی ہلاک، تعداد 100 سے زائد

اسلام آباد (ایجنسی) کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس پر بولان میں شدت پسندوں کے حملے کے بعد فورسز کا آپریشن مکمل ہو گیا ہے اور موقع پر موجود تمام شدت پسند ہلاک کر دیے گئے۔ سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں جعفر ایکسپریس پر ہونے والے حملے میں دہشت گردوں کے خلاف آپریشن مکمل کر لیا جہاں 21 مسافر شہید ہوئے جبکہ تمام 33 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) لیفٹننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے بتایا کہ دہشت گردوں نے 11 مارچ کو تقریباً ایک بجے کے قریب بولان کے علاقے اوسی پور میں ریلوے ٹریک دھماکے سے اڑا دیا اور جعفر ایکسپریس کو روکا، ریلوے حکام کے مطابق اس ٹرین میں 440 افراد سوار تھے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ علاقہ آبادی سے دور دشوار گزار ہے، دہشت گردوں نے پہلے یرغمالیوں کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کیا، جس میں عورتیں اور بچے بھی شامل تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ بازیابی کا آپریشن فوری طور پر شروع کر دیا گیا، جس میں آرمی، ایئر فورس، فرنٹیئر کور اور آج ایس ایس جی کے جوانوں نے حصہ لیا اور یرغمالیوں کو مرحلہ وار رہا کروا لیا گیا۔

وہیں دوسری جانب بلوچ لبرا کے ترجمان جنید بلوچ نے کہا کہ پاکستان کی مسلسل جارحانہ کارروائی، ہٹ دھرمی اور قیدیوں کے تبادلے پر سنجیدہ بات چیت نہ کرنے کے جواب میں، بی ایل اے نے پچھلے ایک گھنٹے کے اندر مزید 60 قیدیوں کو سزائے موت دے دی ہے۔ ان افراد کو بلوچ نیشنل کورٹ نے جنگی جرائم، نسل کشی، جبری گمشدگیوں، وسائل کی لوٹ مار، اور بلوچستان میں ریاستی دہشت گردی کے جرم میں قصوروار قرار دیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سے قبل، پاکستانی ڈرون حملے کے جواب میں، گزشتہ رات 10 دشمن اہلکاروں کو سزائے موت دی گئی تھی۔ مزید برآں، آج کی جھڑپوں میں 10 پاکستانی فوجیوں کو ہلاک کیا گیا، جبکہ کل کی جنگ میں 30 کو مارا گیا۔ اس کے ساتھ ہی دشمن اہلکاروں کی ہلاکت کی کل تعداد 100 سے زائد ہو گئی ہے، جبکہ تقریباً 150 مزید یرغمالی بی ایل اے کی تحویل میں ہیں۔

ہولی سے قبل سی ایم یوگی نے 1.86 کروڑ کنبوں کو دیا تحفہ

سلنڈر ریفل کیلئے 1890 کروڑ روپئے کی سبسڈی تقسیم، حکومت غریبوں کی بہبود کے لیے عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے: وزیر اعلیٰ

لکھنؤ۔(یو این آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ہولی سے ٹھیک پہلے بدھ کو وزیر اعظم اجولا اسکیم کے تحت ریاست کے 1.86 کروڑ مستحق کنبوں کو گیس سلنڈر ریفل کے لئے 1890 کروڑ روپئے کی سبسڈی تقسیم کی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اسکیم کا آغاز لوک بھون آڈیٹوریم میں بٹن دبا کر کیا۔ اس دوران ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ ریاست کے سبھی اضلاع کے انچارج وزراء نے بھی شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پہلے گیس کنکشن کے لیے رشوت دینا پڑتی تھی، اب یہ سہولت ملک کے 10 کروڑ خاندانوں کو مفت فراہم کر دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہولی اور دیوالی پر گیس سلنڈر بھی مفت دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بار ہولی اور رمضان ایک ساتھ ہیں، اس لیے تمام لوگوں کو اس اسکیم کا فائدہ ملے گا۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے اپنے خطاب میں کہا کہ اجولا اسکیم 2016 میں شروع کی گئی تھی جس کے تحت ملک بھر میں 10 کروڑ خاندانوں کو مفت ایل پی جی کنکشن ملے تھے۔ اتر پردیش میں تقریباً 2 کروڑ لوگوں نے اس اسکیم سے فائدہ اٹھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2021 کے انتخابات میں ہم نے وعدہ کیا تھا کہ اگر 2022 میں ہم حکومت بناتے ہیں تو ہولی اور دیوالی پر مفت گیس سلنڈر دیں گے۔ تب سے یہ اسکیم ہر سال چل رہی ہے تاکہ لوگ تہوار اور تقریبات اچھی طرح منا سکیں۔ اس بار ہولی اور رمضان دونوں ایک ساتھ ہیں، اس لیے سب کو اس کا فائدہ ملے گا۔

انہوں نے کہا کہ 2017 سے پہلے گیس کنکشن کے لیے 25 سے 30 ہزار روپے رشوت دینا پڑتی تھی اور تہواروں میں بھی سلنڈر دستیاب نہیں ہوتے تھے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ سکیم غریب ماؤں کو دھواں سے بچانے کے لیے شروع کی گئی ہے اور اس میں کسی کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یوپی میں 80 ہزار راشن ڈیلر 3 کروڑ 60 لاکھ راشن کارڈ ہولڈروں کے ذریعے 15 کروڑ لوگوں میں مفت راشن تقسیم کر رہے ہیں۔ 2017 میں ای پی او ایس مشینوں کے ذریعے راشن کی تقسیم میں شفافیت لائی گئی، جس سے بلیک مارکیٹنگ بند ہوئی۔ جب کووڈ کے دور میں لوگ مشکل میں تھے، تب سے لے کر اب تک مسلسل پانچ سال ہو چکے ہیں کہ ملک کے 80 کروڑ اور یوپی میں 15 کروڑ لوگوں کو ہر ماہ مفت راشن دیا جا رہا ہے۔ یوگی نے کہا کہ حکومت غریبوں، کسانوں اور بیٹیوں کی بہبود کے لیے عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ اب تک ریاست میں 22 لاکھ بیٹیوں کو تعلیم کے لیے 25 ہزار روپے کی امداد دی جا رہی ہے، جبکہ 4 لاکھ بیٹیوں کی شادی وزیر اعلیٰ کی اجتماعی شادی کی اسکیم کے تحت کرائی گئی ہے۔ اپریل سے بیٹیوں کی شادی کے لیے ایک لاکھ روپے کی امداد دی جائے گی۔ بورڈ کے امتحانات کے نتائج کا اعلان ہونے کے بعد ہونہار بیٹیوں کو اسکوٹی فراہم کی جائے گی اور اہلیہ بائی ہولکر کے نام پر کام کرنے والی خواتین کو رہائشی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ اس کے ساتھ ہی کسانوں کے لیے گیہوں کی خریداری کی شرح میں 150 روپے کا اضافہ کر کے 2425 روپے فی کوئنٹل کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیہی علاقوں میں راشن کی دکانوں کو اب انا پورنا بھون کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے، جہاں ضروری سامان، بجلی کے بل کی ادائیگی کی سہولت اور گودام دستیاب ہوگا۔ 2 ہزار سے زیادہ انا پورنا عمارتوں کی تعمیر جاری ہے۔

یوپی کی کچی بستیوں کی بدلے گی تصویر

لکھنؤ۔ اتر پردیش حکومت نے وزیر اعلیٰ شہری ترقی پذیر وملن بستی اسکیم کے تحت ہمیر پور، متھرا، ہاتھرس اور سہارنپور اضلاع کی ملن بستیوں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لئے 1035.43 لاکھ روپئے کی منظوری دی ہے۔ اس اسکیم کے تحت کل 49 پروجیکٹوں کو منظوری ملی ہے۔ سرکاری ذرائع نے بدھ کے روز بتایا کہ اس کے ذریعے میونسپل اداروں میں سی سی سڑک، انٹرلاکنگ روڈ اور نالی تعمیر جیسے کام کئے جائیں گے جس سے ان حلقوں کے شہریوں کو بہتر بنیادی سہولیت دستیاب ہو سکے گی۔ حکومت کی طرف سے منظور شدہ پروجیکٹوں کے تحت، میونسپل کارپوریشن متھرا-ورنداون، نگر پنچایت گووردھن، میونسپل کونسل راٹھ، نگر پنچایت سرلا (ہمیر پور) اور نگر پنچایت رام پور منی ہارن (سہارنپور) سمیت مختلف اداروں میں سڑک اور ڈرین کی تعمیر کے کام کیے جائیں گے۔ یہ اقدام خاص طور پر ان علاقوں میں کیا جا رہا ہے جہاں اب تک بنیادی سہولیات کا فقدان تھا۔ انہوں نے بتایا کہ متھرا-ورنداون میں مختلف وارڈوں میں گلاب نگر، باکل پور، عیدگاہ پورہ اور گوپال پور جیسے علاقوں میں متھرا-سورنداون کے مختلف وارڈوں میں سڑکوں اور نکاسی کے نظام کو بہتر بنانے کا کام کیا جائے گا۔

اپوزیشن نے ووٹر آئی ڈی، حد بندی، این ای پی میں تضاد پر بحث کا مطالبہ کیا

نئی دہلی۔ اپوزیشن اراکین نے آج راجیہ سبھا میں ووٹر شناختی کارڈ، حد بندی، این ای پی میں تضادات پر بحث کا مطالبہ کیا۔ ایوان کی کارروائی کے آغاز پر ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نے مسٹر چندرکانت ہنڈور (13 مارچ)، مسٹر ڈیرک اوبرائن (14 مارچ) اور مسٹر ایم تھمبی دورائی (15 مارچ) کو سالگرہ کی مبارکباد پیش کی۔ اس کے بعد انہوں نے بتایا کہ نو اراکین نے رول 267 کے تحت بحث کے لیے نوٹس دیا ہے۔ اس میں کانگریس کے پرمود تیواری، ساکیت گوکھلے، ڈولا سین اور ترنمول کانگریس کی سشمیتا دیب اور عام آدمی پارٹی کے سنجے سنگھ نے ووٹر شناختی کارڈ کی نقل کے معاملے پر ایوان کی کارروائی ملتوی کر کے بحث کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ تاہم چیئرمین کی طرف سے دیے گئے رولنگ کے مطابق یہ نوٹس نامنظور کر دیے گئے۔ اس پر مسٹر تیواری نے کہا کہ جمہوریت میں صرف الیکشن کرانا کافی نہیں ہے۔ منصفانہ اور درست طریقے سے انتخابات کا انعقاد بھی جمہوریت کی روح ہے۔ ووٹر شناختی کارڈ کی نقل سے 48 لاکھ ووٹرز بڑھ گئے، الیکشن کمیشن کو اس کا جواب دینا چاہئے۔ ترنمول کانگریس کے ڈیرک اوبرائن نے کہا کہ اسپیکر نے رولنگ دی ہے لیکن ایوان میں روایت ہے اور اس مسئلہ پر بھی بحث ہونی چاہئے۔ اس پر اگلے ہفتے بات ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پورے ہندوستان میں بہت سے ووٹروں کو ایک ہی نمبر والے ووٹر فوٹو شناختی کارڈ جاری کیے گئے ہیں۔ یہ ایک سنگین معاملہ ہے۔ اس کے بعد وقفہ صفر کے دوران راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے منوج جھا نے یہ مسئلہ اٹھایا اور کہا کہ یہ بہت سنگین معاملہ ہے۔ یہ بہت سنگین معاملہ ہے کہ متعدد افراد کے ناموں پر ایک ہی نمبر کے ووٹر شناختی کارڈ ہیں۔ نہ صرف انتخابات کا انعقاد آئینی حق ہے بلکہ انتخابات کا منصفانہ ہونا بھی ضروری ہے۔ یہ پڑوسی ریاستوں سے متاثر ہے۔ ووٹر شناختی کارڈ کا پہلا اور دوسرا ہندسہ لوک سبھا اور ودھان سبھا سے منسلک ہے لیکن الیکشن کمیشن نے ایک ہی ریاست کے مختلف ودھان سبھا اور لوک سبھا حلقوں میں ایک ہی نمبر کے ساتھ ووٹر شناختی کارڈ جاری کیا ہے۔

جعفر ایکسپریس حملہ: سیکیورٹی فورسز کا آپریشن دوسرے روز بھی جاری

190 مسافر بازیاب، 30 دہشت گرد ہلاک

37 زخمیوں کو طبی امداد کے لیے روانہ کر دیا گیا

بلوچستان (ایجنسی)۔بلوچستان میں جعفر ایکسپریس پر حملے کے بعد سیکیورٹی فورسز کا آپریشن دوسرے روز بھی جاری ہے، 190 مسافروں کو بازیاب کرا لیا گیا جبکہ 30 دہشت گردوں کو جہنم واصل کر دیا گیا۔سیکیورٹی ذرائع کے مطابق بلوچستان میں جعفر ایکسپریس پر حملہ کرنے والے دہشت گردوں کے خلاف آپریشن جاری ہے، اب تک سیکیورٹی فورسز نے 190 مسافروں کو دہشت گردوں سے باحفاظت بازیاب کروا لیا ہے جبکہ اب تک 30 دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا جا چکا ہے۔سیکیورٹی ذرائع کے مطابق جعفر ایکسپریس پر بزدلانہ حملے کے دہشت گرد افغانستان میں اپنے سہولت کاروں سے رابطے میں ہیں، دہشت گردوں نے خودکش بمبار دہشت گردوں کو کچھ معصوم یرغمالی مسافروں کے بالکل پاس بٹھایا ہوا ہے۔سیکیورٹی ذرائع کے مطابق ممکنہ شکست کے پیش نظر دہشت گرد خودکش بمبار معصوم لوگوں کو ڈھال کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔سیکیورٹی ذرائع کے مطابق خودکش بمباروں نے عورتوں اور بچوں کو ڈھال بنایا ہوا ہے، خودکش بمبار 3 مختلف مقامات پر عورتوں اور بچوں کو یرغمال بنا کر ڈھال کے طور پر استعمال کر رہے ہیں، عورتوں، بچوں کی خودکش بمباروں کے ساتھ موجودگی پر آپریشن میں انتہائی احتیاط کی جا رہی ہے۔سیکیورٹی ذرائع کے مطابق 37 زخمیوں کو طبی امداد کے لیے روانہ کر دیا گیا ہے جبکہ 190 مسافروں کو دہشت گردوں سے بازیاب کروا لیا گیا ہے اور اب تک 30 دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا جا چکا ہے، باقی ماندہ دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز کا آپریشن جاری ہے۔دریں اثنا، ڈان اخبار میں شائع خبر کے مطابق منگل کو دہشت گردوں نے بلوچستان کے ایک دشوار گزار علاقے میں جعفر ایکسپریس پر حملہ کیا اور 400 سے زائد مسافروں کو یرغمال بنا لیا تھا، جن میں ایک بڑی تعداد سیکیورٹی اہلکاروں کی بھی شامل تھی۔اگرچہ دور دراز علاقے کی وجہ سے مشکلات کا سامنا تھا، سیکیورٹی فورسز نے بتایا تھا کہ انہوں نے ڈھاڈر کے علاقے میں بولان پاس میں یرغمالیوں کو بچانے کے لیے ایک بڑے آپریشن کا کیا تھا، جس میں گزشتہ رات تک کم از کم 16 حملہ آور ہلاک کیے جا چکے تھے۔حملے میں جاں بحق افراد کی کل تعداد کی تصدیق نہیں ہوئی، لیکن حکام نے کہا ہے کہ اس حملے میں کم از کم 10 افراد جاں بحق ہوئے ہیں۔کوئٹہ میں ریلوے کے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ (ڈی ایس) عمران حیات کے مطابق حملے میں انجن کے ڈرائیور اور 8 سیکیورٹی اہلکاروں سمیت 10 افراد جاں بحق ہوئے ہیں۔سیکیورٹی فورسز نے دعویٰ کیا تھا کہ انہوں نے خواتین اور بچوں سمیت 100 سے زائد مسافروں کو حملہ آوروں سے بچایا ہے، جنہوں نے یرغمالیوں کو بولان رینج کے خطرناک پہاڑوں میں لے گئے تھے۔فوری طور پر یہ واضح نہیں ہوسکا تھا کہ آیا ان افراد کو فوجی کارروائی میں بازیاب کروایا گیا تھا یا وہ ان افراد میں شامل تھے جنہیں مبینہ طور پر مسلح حملہ آوروں نے رہا کیا تھا۔مشکاف ٹنل کے آس پاس کے علاقے میں باقی لاپتا مسافروں کی بازیابی اور حملہ آوروں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لیے آپریشن جاری ہے، کارروائی کی حساس نوعیت کی وجہ سے ڈان صورتحال کے حل ہونے تک کسی بھی اہم آپریشنل تفصیلات کی اطلاع نہیں دے گا۔ہائی جیکنگ اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ ہے کیونکہ دہشت گردوں نے اس سے قبل کبھی بھی پوری ٹرین اور اس میں سوار افراد پر حملہ کرنے یا اس میں سوار افراد کو یرغمال بنانے کی کوشش نہیں کی تھی۔گزشتہ روز کالعدم بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) نے اس حملے کی ذمہ داری قبول کی تھی اور بڑی تعداد میں لوگوں کو یرغمال بنانے کا دعویٰ کیا تھا، دہشت گرد تنظیم نے یہ دعویٰ بھی کیا تھا کہ انہوں نے خواتین اور بچوں سمیت متعدد افراد کو رہا کیا ہے لیکن ان رپورٹس کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں کی جا سکی۔ریلوے حکام نے ڈان کو بتایا کہ ٹرین صبح 9 بجے کوئٹہ سے پشاور کے لیے روانہ ہوئی تھی جس میں 9 بوگیوں میں 450 مسافر سوار تھے، دوپہر ایک بجے کے قریب انہیں اطلاع ملی کہ مشکاف کے قریب واقع ریلوے ٹنل نمبر 8 کے قریب پنیر اور پیشی ریلوے اسٹیشنز کے درمیان ٹرین پر حملہ کیا گیا ہے۔مسلح افراد نے انجن پر راکٹ فائر کیے اور فائرنگ کی جس کی وجہ سے ٹرین رک گئی۔حکام کا کہنا تھا کہ انجن کا ڈرائیور شدید زخمی ہوا تھا جبکہ سیکیورٹی اہلکاروں اور حملہ آوروں کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔اطلاعات کے مطابق حملہ آوروں نے

جعفر ایکسپریس کے کئی مسافر اب بھی دہشت گردوں کے ہاتھوں یرغمال ہیں، وزیر ریلوے

بلوچستان (ایجنسی) وزیر ریلوے حنیف عباسی نے کہا ہے کہ جعفر ایکسپریس کے کئی مسافر اب تک یرغمال ہیں، جنہیں دہشت گردوں کے چنگل سے نکالنے کے لیے کوششیں کی جا رہی ہیں۔ڈان نیوز کے مطابق وزیر ریلوے کو نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ نے ٹیلیفون کیا اور جعفر ایکسپریس ٹرین کو ہائی جیک کرنے کی مذمت کی اور واقعے پر افسوس کا اظہار کیا۔وزیر ریلوے حنیف عباسی نے کہا کہ کوشش ہے مسافروں کو بحفاظت بازیاب کروا لیا جائے، یرغمال مسافروں میں خواتین اور بچے ہونے کی وجہ سے انتہائی احتیاط سے کوشش کی جا رہی ہے۔نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ نے کہا کہ دہشت گردی کا گریٹ پلان امریکی اسرائیلی بھارتی گٹھ جوڑ کا نتیجہ ہے، عوام کی جان و مال کی حفاظت کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کا ایک پیج پر آنا ناگزیر ہے۔لیاقت بلوچ نے ریلوے پریم یونین کے صدر شیخ محمد انور کو بھی فون کیا اور ٹرین ڈرائیور امجد یسین کی شہادت پر لواحقین سے اظہار تعزیت کیا۔

متعدد سیکیورٹی اہلکاروں کو شہید کیا اور ٹرین کو ہائی جیک کیا، اس کے بعد انہوں نے مسافروں کی شناخت کا عمل شروع کیا اور فرار ہونے سے پہلے کچھ مسافروں کو یرغمال بنا لیا۔ذرائع کا کہنا ہے کہ خودکار ہتھیاروں اور راکٹ لانچرز سے مسلح حملہ آوروں کا ایک بڑا گروپ پہاڑوں میں پناہ لیے ہوئے ہے، انہوں نے دھماکا خیز مواد سے ریلوے لائن کو بھی نقصان پہنچایا۔سیکیورٹی ذرائع کے مطابق سیکیورٹی فورسز کے آپریشن کی وجہ سے دہشت گرد چھوٹے چھوٹے گروہوں میں بٹ گئے، زخمی مسافروں کو قریبی ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے جبکہ علاقے میں آپریشن میں اضافی سیکیورٹی اسکواڈ حصہ لے رہے ہیں۔سیکیورٹی حکام کا کہنا ہے کہ دہشت گردوں کی قید میں یرغمالیوں کی موجودگی کے باعث اضافی احتیاط کے ساتھ ریسکیو آپریشن جاری ہے۔سیکیورٹی فورسز نے جن 104 مسافروں کو بازیاب کرایا تھا انہیں قریبی پنیر ریلوے اسٹیشن منتقل کر دیا گیا جن میں 58 مرد، 31 خواتین اور 15 بچے شامل ہیں۔ایک امدادی ٹرین نے انہیں قریبی مچھ اسٹیشن پہنچایا ہے جبکہ باقی مسافروں کی بحفاظت بازیابی کی کوششیں جاری ہیں۔ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ جعفر ایکسپریس میں سفر کرنے کے لیے 750 مسافروں کی بکنگ کی گئی تھی لیکن ٹرین 450 افراد کو لے کر کوئٹہ سے روانہ ہوئی، ذرائع نے بتایا کہ اسی ٹرین میں 200 سے زیادہ سیکیورٹی اہلکار بھی سفر کر رہے تھے۔ادھر، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کاش آج مجھے یہ شور و غل اور زیادہ سنائی دیتا، ان لوگوں کا نام لے کر کہ بشیر زیب ہو، چاہے وہ اللہ نظر ہو، چاہے وہ براہمداغ بگٹی ہو، چاہے وہ ہربیار مری ہو، کون ہے جو قتل و غارت کر رہا ہے؟ بلوچستان اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ کیوں ہم نام لیتے ہوئے گھبراتے ہیں؟ کیا ان کو بار بار ریاست نے موقع نہیں دیا، ریاست نے بار بار ماں کا کردار ادا کیا۔سرفراز بگٹی نے کہا کہ کیا نواب خیر بخش مری کے ساتھ ڈائیلاگ کر کے ان کو واپس نہیں لایا گیا، کیا انہوں نے آتے ساتھ پہلے دن ایئرپورٹ پر پاکستان کا جھنڈا نہیں جلایا؟ کیا یہ سب تاریخ کا حصہ نہیں ہے کہ بالاچ مری کو لندن سے واپس لایا گیا؟ انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا اس ریاست نے بار بار یہ کام نہیں کیا ہے؟

یوکرین نے روس کے ساتھ 30 روزہ جنگ بندی کی امریکی تجویز قبول کر لی

کیف (ایجنسی) یوکرین نے روس کے ساتھ 3 سالہ جنگ کے بعد 30 روزہ جنگ بندی کی امریکی تجویز کی توثیق کر دی، جدہ میں اہم مذاکرات کے دوران زیلنسکی انتظامیہ ماسکو کے ساتھ فوری مذاکرات پر بھی متفق ہوگئی۔ڈان اخبار میں شائع ’اے ایف پی‘ کی رپورٹ کے مطابق منگل کو جاری کردہ ایک مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ 28 فروری کو صدر ولادیمیر زیلنسکی کو وائٹ ہاؤس سے نکالے جانے کے بعد امریکا اور یوکرین کے درمیان ہونے والی پہلی اعلیٰ سطح کی ملاقات میں امریکا نے فوجی امداد بحال کرنے پر اتفاق کیا اور یوکرین کی معدنیات سے متعلق معاہدے کو جلد از جلد حتمی شکل دینے کا وعدہ کیا۔امریکی سیکریٹری خارجہ مارکو روبیو نے کہا کہ ’آج ہم نے ایک پیشکش کی جسے یوکرینیوں نے قبول کر لیا ہے، جو کہ جنگ بندی اور فوری طور پر مذاکرات کے لیے ہے‘۔انہوں نے کہا کہ ’اب ہم اس پیشکش کو روسیوں کے پاس لے جائیں گے اور ہمیں امید ہے کہ وہ امن کے لیے ہاں کہیں گے، گیند اب ان کی کورٹ میں ہے‘۔مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ یوکرین نے فوری طور پر 30 روزہ عبوری جنگ بندی کے نفاذ کی امریکی تجویز کو قبول کرنے پر آمادگی کا اظہار کیا ہے، جس میں فریقین کے باہمی اتفاق رائے سے اضافہ کیا جاسکتا ہے۔بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ جنگ بندی روس کی رضامندی اور بیک وقت عمل درآمد سے مشروط ہے۔قومی سلامتی کے مشیر مائیک والٹز نے کہا کہ امریکا، روس کو آگاہ کرے گا کہ امن کے حصول کے لیے روسی تعاون کلیدی اہمیت کا حامل ہے، وہ اب اس تجویز کے بارے میں روس سے بات کریں گے اور اب سوال یہ ہے کہ جنگ کیسے ختم ہوگی۔مغربی سعودی عرب میں یہ مذاکرات یوکرین کی جانب سے ماسکو پر کیے گئے سب سے بڑے براہ راست حملے کے بعد ہوئے ہیں جس میں دارالحکومت اور دیگر علاقوں میں سیکڑوں ڈرون حملے کیے گئے تھے جس میں 3 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔یوکرین کے باشندے امریکی فوجی امداد، انٹیلی جنس شیئرنگ اور سیٹلائٹ تصاویر تک رسائی کی بحالی کی امید کر رہے تھے جو صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور نائب صدر جے ڈی وینس کے ساتھ زیلنسکی کے عوامی تنازع کے بعد منقطع ہوگئی تھیں۔وہ بحری و فضائی جنگ بندی کی تجویز کے ساتھ اجلاس میں شریک ہوئے تھے جس کا مارکو روبیو نے محتاط انداز میں خیر مقدم کیا تھا۔یوکرین کے صدر کے چیف آف اسٹاف اینڈری یرمک نے منگل کو ایک پرتعیش ہوٹل میں ہونے والے اجلاس میں شریک ہوتے ہوئے نامہ نگاروں کو بتایا کہ ’ہم امن کے حصول کے لیے سب کچھ کرنے کے لیے تیار ہیں‘۔کیف نے کہا کہ ’تاریخ کے سب سے بڑے ڈرون حملے‘ کا مقصد روسی صدر ولادیمیر پیوٹن کو فضائی اور بحری جنگ بندی پر راضی کرنے پر مجبور کرنا تھا۔قومی سلامتی کونسل کے ایک عہدیدار آندرے کووالینکو نے کہا کہ یہ پیوٹن کے لیے ایک اضافی اشارہ ہے کہ انہیں فضا میں جنگ بندی میں بھی دلچسپی لینی چاہیے۔پیر کو جدہ میں سعودی عرب کے حقیقی حکمران سے ملاقات کرنے والے زیلنسکی نے گزشتہ ماہ کے اواخر میں ٹرمپ کی جانب سے پیش کردہ معاہدے پر دستخط کیے بغیر وائٹ ہاؤس چھوڑ دیا تھا جس کے تحت امریکا کو یوکرین کے معدنی وسائل پر کنٹرول مل جائے گا۔یہ پوچھے جانے پر کہ کیا رات بھر جاری رہنے والا ڈرون حملہ امن مذاکرات کو متاثر کر سکتا ہے، کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے کہا کہ ’اب تک کوئی (امن) مذاکرات نہیں ہوئے ہیں لہٰذا یہاں ایسا کچھ بھی نہیں جس میں خلل ڈالا جا سکے‘۔

روس کا یوکرین کے دارالحکومت کیف پر فضائی حملہ

کیف، 12 مارچ (یو این آئی) روس کی جانب سے یوکرین کے دارالحکومت کیف پر جوابی فضائی حملہ کیا گیا ہے۔بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق جنگ بندی پر آمادگی سے پہلے یوکرین نے پیر کی رات روس پر 300 سے زائد ڈرونز سے بڑا فضائی حملہ کیا تھا جس میں 3 افراد ہلاک اور 18 زخمی ہو گئے تھے۔روسی میڈیا کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ یوکرین کی جانب سے بھیجے گئے 91 ڈرونز ماسکو تک پہنچ گئے تھے جنہیں تباہ کر دیا گیا۔تاہم اب روس نے یوکرین کے دارالحکومت کیف پر جوابی فضائی حملہ کیا ہے، میئر کیف کا دعویٰ ہے کہ روس نے رات بھر فضائی حملے کیے۔حملوں کے نتیجے میں کتنا نقصان ہوا، اس حوالے سے اطلاعات سامنے نہیں آئیں۔واضح رہے کہ امریکہ کا کہنا ہے کہ یوکرین 30 روزہ جنگ بندی کی تجویز کو قبول کرنے کے لیے تیار ہے۔امریکی اور یوکرینی حکام کی طرف سے جاری کردہ ایک مشترکہ بیان میں اعلان کیا گیا ہے کہ یوکرین نے "فوری طور پر 30 روزہ عبوری جنگ بندی کے لیے امریکی تجویز کو قبول کرنے کے لیے آمادگی ظاہر کی ہے، جس میں فریقین کے باہمی معاہدے کے ذریعے توسیع کی جا سکتی ہے، اور یہ روسی فیڈریشن کی طرف سے قبولیت اور ہم آہنگی کے نفاذ سے مشروط ہے"۔یہ بیان سعودی عرب کے جدہ میں ایک دن کے مذاکرات کے اختتام پر سامنے آیا ہے۔مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ امریکہ یوکرین کی معیشت کو وسعت دینے اور یوکرین کی طویل مدتی خوشحالی اور سلامتی کی ضمانت کے لیے یوکرین کے اہم معدنی وسائل کی ترقی کے لیے جلد از جلد ایک جامع معاہدہ کریں گے۔

سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد کو بنگلہ دیش کی عدالت نے بڑی سزا سنا دی

ڈھاکہ، 12 مارچ (یو این آئی) مفرور اور معزول سابق بنگلہ دیشی وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد اور ان کے خاندان کو ڈھاکہ کی عدالت نے بڑی سزا سنا دی ہے گزشتہ سال طلبہ احتجاج کے بعد 16 سالہ مطلق العنان اقتدار چھوڑ کر ہندوستان فرار ہونے والی شیخ حسینہ واجد کو ان کی معزولی کے بعد ڈھاکہ کی عدالت نے بڑی سزا سناتے ہوئے ان کی خاندانی جائیدادیں اور بینک اکاؤنٹس ضبط اور سفر پر پابندی عائد کر دی ہے۔بنگلہ دیشی میڈیا کے مطابق ڈھاکا کی عدالت نے حسینہ واجد کے دھان منڈی علاقے میں واقع گھر جس کو سودا سدھن کہا جاتا ہے۔اس گھر کو خاندان کے دیگر افراد کی ملکیتی جائیدادوں اور ان کے خاندان سے تعلق رکھنے والے 124 بینک اکاؤنٹس کو بھی ضبط کرنے کا حکم دیا ہے۔ڈھاکہ میٹروپولیٹن کے سینئر اسپیشل جج ذاکر حسین غالب نے انسداد بدعنوانی کمیشن کی درخواست کے بعد نیوکلیائی توانائی پلانٹ قائم کرنے کے ایک معاملہ میں بدعنوانی سے متعلق کیس میں فیصلہ سناتے ہوئے شیخ حسینہ واجد اور بیٹے سمیت خاندان کے کئی افراد کے سفر کرنے پر بھی پابندی عائد کر دی ہے۔اس مقدمہ میں معزول وزیر اعظم شیخ حسینہ پر 59 ہزار کروڑ ٹکا کی ہیرا پھیری کرنے کا الزام ہے۔عدالتی حکم کے تحت شیخ حسینہ کے بیٹے سجیب واجد جوائے، بیٹی صائمہ واجد پتول، شیخ ریحانہ کی بیٹیاں ٹیولپ صدیقی اور ازمینا صدیقی اور ان کے بیٹے رضوان مجیب صدیق سفر نہیں کر پائیں گے۔بنگلہ دیش کی عبوری حکومت شیخ حسینہ پر گزشتہ سال طلبہ احتجاج میں قتل عام کا مقدمہ بھی چلانے جا رہی ہے۔حال ہی میں عبوری حکومت کے سربراہ محمد یونس نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ شیخ حسینہ کے دور اقتدار میں ملک میں قتل عام کیا گیا تھا۔ان کا کہنا تھا کہ شیخ حسینہ واجد بنگلہ دیش آئیں یا نہ آئیں، لیکن ہم ان کے خلاف مقدمہ ضرور چلائیں گے کیونکہ قتل عام معاملے میں اگر انہیں بخشا گیا تو یہ بنگلہ دیش کی عوام کے ساتھ زیادتی ہوگی۔

پاکستانی آرکیٹیکٹ کا فلسطینیوں کی حمایت میں اسرائیلی ایوارڈ لینے سے انکار

اسلام آباد، 12 مارچ (یو این آئی) معروف پاکستانی آرکیٹیکٹ یاسمین لاری نے غزہ میں اسرائیلی مظالم کے خلاف اسرائیلی ادارے کا ایوارڈ لینے سے انکار کر دیا۔جیو نیوز سے گفتگو میں یاسمین لاری نے بتایا کہ انہیں اس ایوارڈ کے بارے میں معلوم تھا نہ ہی انھوں نے کبھی اس ایوارڈ کے لیے اپلائی کیا۔انہوں نے اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے بتایا کہ چند روز قبل وولف فاؤنڈیشن نے ای میل کے ذریعے ایوارڈ اور ایک لاکھ ڈالر کی انعامی رقم کا بتایا جو انھوں نے ٹھکرا دی۔یاسمین لاری نے مزید کہا کہ ہم فلسطینیوں کے خلاف اسرائیلی مظالم پر خاموش ہیں لیکن جتنا کرنے کی سکت ہے اتنا ضرور کریں۔

شام: الجولانی کے کارندوں کی بربریت کے ساتھ ساتھ صیہونی جارحیت

یمن (ایجنسی) خبر رساں ذرائع کے مطابق جنوب مغربی شام میں واقع طرطوس میں، جولانی کی قیادت والی مسلح فورسز اور کوسٹ گارڈ فورسز کے درمیان شدید جھڑپیں ہوئی ہیں۔ان ذرائع نے کہا ہے کہ شام کی عبوری حکومت کی پالیسیوں کے مخالف گروہوں اور الجولانی حکومت کی سیکورٹی فورسز کے درمیان مسلح جھڑپیں، جنوبی شام کے شہر طرطوس میں لبنان کی سرحد پر جاری ہیں۔شامی میڈیا کے مطابق، عبوری حکومت کی سیکورٹی فورسز نے لاذقیہ کے مضافات میں واقع علوی نشیں شہر قرداحہ میں، کہ جو حافظ اسد کی جائے پیدائش ہے، سلاطہ نامی گاؤں کے مکانات کو نذر آتش کر دیا ہے۔شام کے ساحلی علاقوں میں حالیہ دنوں میں دمشق کی عبوری حکومت کی سیکورٹی فورسز اور عبوری حکومت کی پالیسیوں کے مخالف گروہوں کے درمیان شدید کشیدگی اور خونریز جھڑپیں دیکھنے میں آ رہی ہیں۔ان دو گروہوں کے درمیان لڑائی، تیزی سے شام کے ساحلی علاقوں تک پھیل گئی اور صوبہ لاذقیہ کے قصبوں الحفہ، المختاریہ اور الشیر میں شام کی عبوری حکومت کی سیکورٹی فورسز اور مسلح افراد کے درمیان شدید جھڑپیں ہوئیں جن کے نتیجے میں اب تک سینکڑوں علوی اپنی جانوں سے ہاتھ دھو چکے ہیں۔دوسری جانب منگل کی صبح صیہونی حکومت نے زمینی جارحیت کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے درعا کے مضافات، جنوبی شام اور دمشق کے جنوب مغربی مضافات میں قطنا کے علاقے پر بیک وقت بیس سے زائد مرتبہ فضائی حملے بھی کیے ہیں۔اسرائیلی فوج نے جبل الشیخ کی پہاڑیوں سمیت اسٹریٹیجک مقامات پر بھی کنٹرول حاصل کر لیا ہے اور جنوب مغربی شام کے صوبہ قنیطرہ میں اپنی فوج کی تعیناتی کا دائرہ وسیع کر رہی ہے۔اسد حکومت کے خاتمے کے بعد سے، اسرائیلی فوج نے مقبوضہ جولان کی پہاڑیوں اور سرزمین شام کے درمیان بفرزون کو عبور کیا ہے اور درعا اور قنیطرہ صوبوں میں جولان کی پہاڑیوں کے قریبی علاقوں پر اپنا قبضہ جاری رکھا ہوا ہے۔

یمن کی مسلح افواج کی جانب سے بحیرہ احمر، بحیرہ عرب، آبنائے باب المندب اور خلیج عدن میں صیہونی حکومت سے وابستہ تمام بحری جہازوں کی آمد و رفت پر پابندی عائد

عدن (ایجنسی) صیہونی حکومت کے زیر قبضہ بندرگاہوں کی جانب جانے والے بحری جہازوں کی آمد و رفت پر یمنی فوج کی جانب سے پابندی دراصل فلسطینی عوام کی حمایت اور غزہ پٹی کا محاصرہ ختم کرنے کے لئے صیہونی حکومت پر دباؤ ڈالنے کی غرض سے ہے۔انصار اللہ یمن کے رہنما نے گزشتہ جمعے کی رات کو ایک خطاب میں ثالثی کرنے والے ملکوں کو چار دن کی مہلت دیتے ہوئے کہا تھا کہ اگر اس دوران غزہ کے لئے انسان دوستانہ امداد کی ترسیل عمل میں نہیں آئی تو اسرائیل کے خلاف بحری آپریشن دوبارہ شروع کر دیا جائے گا۔انہوں نے اپنے خطاب میں خبردار کیا تھا کہ اگر صیہونی حکومت کی جانب سے غزہ میں امداد کی ترسیل روکنے اور غزہ کی گزرگاہوں کو بند کئے جانے کا سلسلہ جاری رہا تو صیہونیوں کے خلاف یمنی فوج کا بحری آپریشن دوبارہ شروع کر دیا جائے گا۔یمنی فوج کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل یحییٰ سریع نے اعلان کیا ہے کہ بحیرہ احمر، بحیرہ عرب، آبنائے باب المندب اور خلیج عدن میں صیہونی حکومت سے وابستہ تمام بحری جہازوں کے داخلے پر پابندی ہے۔یمنی فوج کے ترجمان نے کہا کہ یہ فیصلہ، فلسطینی قوم اور اس کے مجاہدوں کی حمایت کے لئے کیا گیا ہے۔دریں اثنا فلسطینی مجاہدوں کی تنظیم نے ایک بیان جاری کر کے علاقائی سمندر میں صیہونی بحری جہازوں کی آمد و رفت پر پابندی کے یمنی فوج کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے اور اسے صیہونی حکومت کے جارحانہ اقدامات کا جواب قرار دیا ہے۔بیان میں کہا گیا ہے کہ یمن کا بہادرانہ موقف صیہونی حکومت کی تسلط پسندی اور اس کے جرائم پر عالمی خاموشی کے لئے چیلنج ہے اور اس سے پتہ چلتا ہے کہ یمن، فلسطینی قوم اور دشمن کے مقابلے میں اس کی جدوجہد کا مسلسل حامی رہا ہے۔

مسجد الحرام کی صفائی ستھرائی کے لئے ساڑھے 3 ہزار خدام مقرر

مکہ مکرمہ، 12 مارچ (یو این آئی) مسجد الحرام میں صفائی کا کام محض 35 منٹ میں مکمل کیا جاتا ہے اس دوران زائرین کے معمولات میں کوئی فرق نہیں پڑتا، عبادات کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مسجد الحرام اور مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دیکھ بھال کی جنرل اتھارٹی کا کہنا ہے ساڑھے تین ہزار کارکنوں پر مشتمل صفائی کارکنان کی ٹیمیں 12 خصوصی واشنگ اور 697 کلیننگ مشینوں کی مدد سے امور انجام دیتی ہیں۔مسجد الحرام سے صفائی کے دوران یومیہ 70 ویسٹ جمع کیا جاتا ہے جو رش کے دنوں میں 100 ٹن تک بڑھ جاتا ہے۔جسے تین ہزار سے زیادہ ویسٹ کنٹینرز میں منتقل کیا جاتا ہے۔اتھارٹی کے مطابق صفائی کا کام زائرین اور نمازیوں کی آمد و رفت کو متاثر کیے بغیر 24 گھنٹے جاری رہتا ہے، صفائی کے کاموں میں ماحول دوست مواد استعمال کیا جاتا ہے۔ان بہترین اقدامات کا اصل مقصد ضیوف الرحمن کی دیکھ بھال، ان کی صحت اور سیفٹی کو برقرار رکھنا تاکہ وہ آسانی اور آرام کے ساتھ اپنی عبادات ادا کر سکیں۔واضح رہے کہ مسجد الحرام میں جدید ترین فتوی روبوٹ متعارف کرا دیا گیا ہے جو متعدد زبانوں میں زائرین کو مذہبی سوالات کے جوابات دے گا۔رپورٹس کے مطابق مکہ مکرمہ میں اسلام کے سب سے مقدس مقام مسجد الحرام اس ماہ رمضان ایک جدید ترین روبوٹ متعارف کرا دیا گیا ہے جو اپنی خصوصیت کی بنا پر فتویٰ روبوٹ قرار دیا جا رہا ہے۔رپورٹ کے مطابق منارا ایکن نامی یہ روبوٹ بیک وقت متعدد زبانوں میں زائرین کو مذہبی سوالات کے جوابات دیتا اور نمازیوں کو مدد فراہم کرتا ہے۔یہ روبوٹ ایک حکومتی ڈیٹا بیس سے جوڑا گیا ہے اور اسی کی مدد سے شریعت سے متعلق رہنمائی فراہم کرتا ہے۔سوال پوچھنے والوں کی مزید رہنمائی اور مدد کے لیے علما کے ساتھ ویڈیو کالز بھی کرواتا ہے۔روبوٹ کا ڈیزائن اسلامی طرز سجاوٹ سے ہم آہنگ ہے جو دو مقدس مساجد (مسجد الحرام اور مسجد نبوی ﷺ) کے فن تعمیر کی عکاسی کرتا ہے۔حرمین شریفین مذہبی امور ادارے کے سربراہ عبدالرحمن السدیس نے مصنوعی ذہانت سے چلنے والی مشین "منارا (ایکن) روبوٹ" کا افتتاح کیا۔

یو این سیکریٹری جنرل نے جعفر ایکسپریس حملے کی شدید مذمت کر دی

نیویارک، 12 مارچ (یو این آئی) یو این سیکریٹری جنرل نے بلوچستان میں جعفر ایکسپریس حملے کی شدید مذمت کر دی ہے۔تفصیلات کے مطابق اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے پاکستان کے صوبہ بلوچستان میں جعفر ایکسپریس پر حملے کی شدید مذمت کی ہے۔گوتریس نے کہا ہم بلوچستان میں جعفر ایکسپریس ٹرین کی ہائی جیکنگ کی شدید مذمت کرتے ہیں، اور یرغمال بنائے گئے افراد کے بارے میں گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ان کی فوری رہائی کا مطالبہ کرتے ہیں۔اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفن دوجارک کا کہنا ہے کہ گوتریس نے واضح کیا ہے کہ شہریوں پر حملے ناقابل قبول ہیں، اور بین الاقوامی برادری کو ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں۔یاد رہے کہ پاکستان کے صوبے بلوچستان میں منگل کو مسلح افراد نے ایک مسافر ٹرین پر فائرنگ کی، اور پھر ٹرین کو مسافروں سمیت یرغمال بنا لیا، سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں میں 104 مسافروں کو بازیاب کرا لیا گیا ہے جب کہ 16 دہشت گرد ہلاک ہو گئے ہیں۔

گولڈ کارڈ: امریکی شہریت کے حصول کا نیا راستہ

واشنگٹن، 12 مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ٹرمپ نے ’گولڈ کارڈ‘ نامی امیگریشن اسکیم متعارف کرائی ہے جس کا مقصد غیر ملکی سرمایہ کاروں کو راغب کرنا ہے۔رپورٹ کے مطابق اس اسکیم کے تحت 5 ملین ڈالر کی خطیر رقم کے عوض دولت مند غیر ملکی افراد امریکی شہریت بھی حاصل کر سکیں گے۔صدر ٹرمپ کی جانب سے یہ اقدام موجودہ ای بی فائیو ویزا پروگرام کو تبدیل کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے، جس پر دھوکہ دہی اور غلط استعمال کے الزامات لگتے رہے ہیں۔اوول آفس میں گزشتہ روز صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا تھا کہ غیر ملکی شہری یہاں مزید دولت مند اور کامیاب ہوں گے، وہ یہاں بہت سارا پیسہ خرچ کریں گے، ٹیکس بھریں گے اور بہت سارے لوگوں کو ملازمتیں فراہم کریں گے۔یہ ویزہ اسکیم ایک انتہائی کامیاب اقدام ہوگا۔ٹرمپ گولڈ کارڈ ایک مجوزہ امیگریشن اسکیم ہے جو دولت مند غیر ملکی سرمایہ کاروں کو گرین کارڈ کے حقوق دیتی ہے، جس سے انہیں مستقل رہائش اور بعد میں امریکی شہریت حاصل کرنے کا موقع بھی ملے گا۔موجودہ ای بی فائیو ویزا پروگرام کے برعکس جس کے لیے کم از کم ایک لاکھ 50 ہزار ڈالر کی سرمایہ کاری درکار ہوتی ہے جبکہ گولڈ کارڈ کی قیمت 5 ملین ڈالر رکھی گئی ہے۔ای بی فائیو ویزا پروگرام کو 1990 میں امریکی معیشت کو فروغ دینے کے لیے شروع کیا گیا تھا تاکہ ملک میں غیر ملکی سرمایہ کاری اور ملازمت کے مواقع پیدا کیے جا سکیں تاہم وقت کے ساتھ ساتھ اس پروگرام پر بدعنوانی اور غلط استعمال کے الزامات عائد کیے جاتے رہے۔اس پروگرام کے ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ اپنی اصل شکل سے ہٹ چکا ہے۔ٹرمپ کے کامرس سیکریٹری ہاورڈ لٹنک نے اس پروگرام کو "بکواس" اور "فراڈ" قرار دیا اور کہا کہ گولڈ کارڈ ایک زیادہ شفاف اور موثر متبادل فراہم کرے گا، جس سے ای بی فائیو کے مسائل ختم ہو جائیں گے۔ان کا کہنا ہے کہ ای بی فائیو پروگرام کے ذریعے کم قیمت پر گرین کارڈ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

امریکی محکمہ تعلیم سے 1300 سے زائد ملازمین فارغ کرنے کا فیصلہ

واشنگٹن، 12 مارچ (یو این آئی) امریکی محکمہ تعلیم نے 1300 سے زائد ملازمین کو گھر بھیجنے کا فیصلہ کر لیا ہے، یہ فیصلہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے محکمہ برائے تخفیف اخراجات (DOGE) کے تحت کیا گیا ہے۔بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سال 2025 کے آغاز میں محکمہ تعلیم میں 133,4 ملازمین کام کر رہے تھے۔اطلاعات کے مطابق امریکی محکمہ تعلیم میں بڑے پیمانے پر برطرفیاں عمل میں لائی گئی ہیں۔غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق 572 ملازمین نے خود نوکری چھوڑنے کی پیشکش قبول کی، تاہم اس کے باوجود محکمہ تعلیم نے 1300 سے زائد افراد کو نوکری سے فارغ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔اس کے علاوہ محکمہ میں آزمائشی بنیادوں پر رکھے گئے درجنوں ملازمین کو بھی گھر بھیج دیا گیا ہے۔رپورٹس کے مطابق امریکی حکومت وفاقی اداروں میں اخراجات کم کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے، جس کے تحت مختلف اداروں میں بھی ملازمین کی برطرفیوں کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔دوسری جانب امریکی صدر ٹرمپ نے واشنگٹن میں ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ امریکا اور یوکرین کے حکام کے تیار کردہ جنگ بندی منصوبے پر روس راضی ہو جائے گا۔

شیعہ وسنی ہیلپ لائن

دفتر آیۃ اللہ العظمیٰ سید صادق حسینی شیرازی سے جاری ہیلپ لائن پر مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات مولانا سید سیف عباس نقوی نے دیے مومنین کی سہولت کے لئے شیعہ ہیلپ لائن مسلسل کئی سالوں سے دین کی خدمت کو انجام دے رہی ہے لہٰذا وہ مومنین جو اپنے روزہ، نماز یا کسی اور دینی مسئلہ میں شک کریں تو تمام مراجع کے مقلدین مسائل شرعیہ جاننے کے لئے صبح 10 سے 12 بجے تک ان نمبروں 9839097407,9415580936 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

سوال: اگر نماز پڑھنے والا شخص نماز ختم کرنے کے بعد شک کرے کسی حصہ میں کہ پتہ نہیں صحیح پڑھا کہ نہیں یا بھولا تو کیا حکم ہے؟

جواب: نمازی اگر نماز ختم کرنے کے بعد کسی بھی حصہ میں شک کرے گا تو اس کی کوئی پرواہ نہیں کی جائیگی اور نماز صحیح ہوگی۔

سوال: نماز جمعہ جہاں قائم کی گئی ہے اس سے کتنے فاصلے پر دوسری نماز جمعہ قائم کی جاسکتی ہے؟

جواب: دوسری نماز جمعہ قائم کرنے کے لیے ایک فرسخ کا فاصلہ ہونا چاہیے جس کو اگر کلومیٹر میں حساب کیا جائے تو تقریباً 5 کلومیٹر ہوگا

سوال: نوجوان کا ٹیٹو بنوانا کیسا ہے؟

جواب: مسلم نوجوانوں کا ٹیٹو بنوانا صحیح نہیں ہے اس وقت جبکہ وضو اور غسل میں ٹیٹو مانع ہو یعنی وضو اور غسل کا پانی کھال تک نہ پہنچے۔

سوال: اگر کوئی شخص رمضان المبارک کی پہلی تاریخ کو پورے مہینے کے روزے کی نیت کرے اور بعد میں کسی مجبوری کے سبب اس کو ایک روزہ چھوڑنا پڑ جائے تو وہ روزے کا کفارہ دے گا؟

جواب: اگر روزہ دار نے عذر شرعی کی بنا پر روزہ نہیں رکھا تو کفارہ واجب نہیں ہوگا

سوال: کیا زکات کے مال سے طالب علم کو کتابیں خرید کر دی جاسکتی ہیں؟

جواب: طالب علم کو زکات کے مال سے کتابیں خرید کر دینے میں کوئی حرج نہیں ہے

ادارہ شرعیہ حنفیہ نظامیہ فرنگی محل میں پوچھے گئے سوالات جن کی جواب قاضی شہر لکھنؤ مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی کی صدارت میں ڈاکٹر، حکیم اور علما نے دئے ہیں۔

سوال۔1 زکوۃ کے مستحق قریبی رشتہ دار کی بیٹی کی شادی کے زیور بنوا کر دینے سے زکوۃ کی ادائیگی ہو جائے گی یا نہیں ؟

جواب۔زکوۃ ادا ہو جائے گی۔

سوال۔2 اگر کوئی جوان جان بوجھ کر روزہ نہ رکھے اور مذاق کی باتیں کرے تو اس پر کیا حکم ہے؟ دلشاد بہرائچ

جواب بغیر شرعی عذر کے روزہ چھوڑنے والے اور قضا نہ کرنے والے، مذاق بنانے والے کے لئے کافر ہو جانا اور عذاب جہنم ہو جانے کا صاف طور پر حکم دیا گیا ہے اور اس کو کھلانے والا بھی برابر کا شریک مانا جائے گا۔

سوال۔3 میں نے وتر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھی اور بعد میں یاد آنے پر سجدہ سہو کر لیا تو کیا نماز ہو جائے گی؟ کلیم کھدرا

جواب۔وتر کی نماز ادا ہو جائے گی اگر سجدہ سہو کر لیا ہے۔

سوال۔4 سجدہ سہو کن حالات میں واجب ہے؟ سہراب ٹیڑھی پلیا

جواب۔نماز کے ارکان میں کسی واجب کو چھوڑنے یا اس میں دیر کرنے سے، فرض کو آگے پیچھے کر دینے سے، آہستہ نماز کو آواز سے پڑھنے سے، عید کی دوسری رکعت میں رکوع کی تکبیر چھوڑنے پر، رکوع کے بعد کھڑے نہ ہو کر سجدے میں چلے جانے پر اور ایسی ہی کمی زیادتی میں سجدہ سہو کرنے سے نماز صحیح ہو جائے گی ورنہ دہرانا پڑے گی۔

سوال۔5 ابھی میں پندرہ سال کا ہوں ایک سال سے میرے سر کے بال سفید ہو رہے ہیں کیا کروں؟ افسر رائے بریلی

جواب۔کھانے پینے کی کمی کی وجہ سے ہے۔کھانے میں پروٹین اور آئرن کی چیزیں زیادہ لیں۔

رمضان ہیلپ لائن پر رابطہ کے لئے شام کو 2 بجے سے 4 بجے تک کے درمیان 9918117798 - 9807404508۔نمبروں پر ای۔میل آئی ڈی

لکھنؤ، ۱۲ر مارچ۔رمضان ہیلپ لائن ملک میں اپنی نوعیت کی منفرد ہیلپ لائن ہے۔واضح رہے کہ اسلامک سنٹر آف انڈیا کے تحت دارالعلوم نظامیہ فرنگی محل میں روزہ داروں کی دینی اور شرعی رہنمائی کے لیے ۲۰۰۱ء میں قبل رمضان ہیلپ لائن قائم کی گئی تھی۔ جس کی مقبولیت میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے۔اس ہیلپ لائن سے لوگ فون اور ای میل کے ذریعہ روزہ، نماز، زکوۃ، اعتکاف اور دیگر مسائل سے متعلق سوالات ملک اور بیرون ملک سے بھی کرتے ہیں۔جن کے جوابات مولانا خالد رشید فرنگی محلی کی سربراہی میں علمائے کرام کا ایک پینل دیتا ہے۔

سوال:: حالت روزہ میں ہیئر ڈائی کروانے سے کیا روزے پر کچھ اثر ہوگا؟

جواب: ہیئر ڈائی کروانے سے روزہ پر کچھ اثر نہیں پڑے گا۔

سوال: اگر کسی کے ذمہ رمضان کے روزے باقی تھے وہ قضا نہ کر سکا اب بوڑھا ہو گیا، روزہ رکھنے کی قوت نہ رہی، تو کیا وہ قضا روزوں کا فدیہ دے سکتا ہے۔

جواب: جی ہاں! حساب لگا کر ہر روزے کا فدیہ دے سکتا ہے۔

سوال: کسی شخص کو بار بار پیشاب کے قطرہ آنے کا مرض ہے وہ اس صورت میں نماز کس طرح ادا کرے؟

جواب: ہر فرض نماز کے لیے تازہ وضو کرے۔

سوال: دل کے مریضوں کے لیے ایک ٹکیا آتی ہے جس کو منہ میں رکھا جاتا ہے، اس سے ہارٹ اٹیک میں بہت آرام ملتا ہے۔کیا حالت روزہ میں اس کا استعمال درست ہے؟

جواب: جی ہاں! درست ہے۔اس سے روزہ پر کوئی اثر نہیں ہوگا۔

سوال: ہمارے بڑے بھائی نے قسم کھا کر توڑ دی تو کیا کفارہ ادا کرنا ہوگا؟

جواب: جی ہاں! قسم توڑنے کا کفارہ ادا کرنا ہوگا اور قسم کا کفارہ دس مسکینوں کو دونوں وقت کھانا کھلانا یا انہیں کپڑا پہنانا اور اگر حیثیت نہ ہو تو تین مسلسل روزے رکھنا ہے۔

ہولی کے پیش نظر نماز جمعہ کے اوقات میں تبدیلی کریں

اسلامک سینٹر آف انڈیا کے سربراہ مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے کی اپیل

لکھنؤ:12 مارچ (پی این ایس) رمضان المبارک میں ہولی کی آمد کے سبب مسلمانوں کو احتیاط سے کام لینا ہوگا، نماز جمعہ کے لیے اگر مسلمانوں کو مساجد میں اوقات میں تبدیلی کرنی ہو تو کریں۔یہ اپیل اسلامک سینٹر آف انڈیا کے سربراہ مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے کی ہے۔یاد رہے کہ رمضان المبارک جاری ہے، دنیا کے مختلف ممالک کی طرح ہندوستان میں بھی مسلمان عبادت میں مصروف ہیں، اہم بات یہ ہے کہ رمضان المبارک کے دوران ملک کا ایک اور مقبول ترین تہوار ہولی بھی قریب ہے۔جس کے سبب گنگا جمنی تہذیب کے علمبردار اس بات کی اپیل کر رہے ہیں کہ رمضان المبارک کے ایک اور جمعہ کو ہولی کے پیش نظر مسلمان احتیاط سے کام لیں۔ رنگوں کے تہوار میں نماز جمعہ کی ادائیگی کو آسان بنائیں۔جس کے لیے اگر اوقات میں تبدیلی کرنی ہو تو وہ بھی کی جائے۔مولانا فرنگی محلی نے کہا کہ یہ رمضان کا مبارک مہینہ چل رہا ہے، ہر مسلمان اس بات کی کوشش کرتا ہے کہ یہ پورا مہینہ عبادت میں گزارے۔ہر روزے دار اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ اس کی ذات سے کسی کو ذرہ برابر بھی تکلیف اور پریشانی نہ ہو، اس سال رمضان کے مبارک مہینے میں 14 مارچ بروز جمعے کو ہی ہمارے ہندو بھائیوں کا تہوار ہولی بھی ہے، جمعہ کی نماز اور ہولی کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام مساجد کی کمیٹیوں سے اپیل کی ہے کہ جن مساجد میں نماز جمعہ ساڑھے بارہ سے ایک بجے کے درمیان ہے، وہاں پر نماز جمعہ کو ایک گھنٹہ آگے کر لیا جائے۔یعنی کہ دو بجے نماز جمعہ ادا کی جائے۔انہوں نے کہا کہ اس وقت تک ہولی کے زور رکے رہیں جس کے سبب نمازیوں کو مسجد آنے جانے میں دشواری نہیں ہوگی۔ساتھ ہی ہمارے ہندو بھائیوں کے تیوہار میں بھی کوئی خلل واقع نہیں ہوگا۔انہوں نے مزید کہا کہ اسی کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہدایت دی جاتی ہے کہ چونکہ وہ چھٹی کا دن ہے، تمام لوگ اپنے گھروں پر ہی ہوں گے لہٰذا مسلمان اس بات کی کوشش کریں کہ نماز جمعہ اس دن اپنے محلے کی مسجدوں ہی میں ادا کریں۔کہیں دور دراز نہ جائیں۔جس سے کہ کسی کو بھی کوئی دقت اور پریشانی نہ ہو۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ مسجد عیدگاہ لکھنؤ میں جہاں کے بارہ بجکر 45 منٹ پر نماز جمعہ ادا کی جاتی ہے اب نماز وہاں پہ نماز کا ٹائم ایکسپینڈ کر کے دو بجے کر دیا گیا ہے ہمیں پوری امید ہے کہ اپ تمام حضرات ان باتوں کی طرف توجہ دیں گے اور اس پر عمل کریں گے۔

دوسری جانب بریلی میں آل انڈیا مسلم جماعت کے قومی صدر مولانا مفتی شہاب الدین رضوی بریلوی نے جمعہ کو ایک ویڈیو بیان دیا ہے۔مولانا شہاب الدین رضوی نے کہا کہ رمضان المبارک کا مقدس مہینہ چل رہا ہے۔ہولی کی تیاریاں بھی شروع ہو گئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ رمضان کا مہینہ صبر کا درس دیتا ہے۔اللہ تعالی نے قرآن پاک میں فرمایا ہے کہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث شریف میں فرمایا ہے کہ اچھا مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ پاؤں یا زبان سے کسی دوسرے کو کوئی تکلیف نہ ہو۔میں مسلمانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ ان تمام باتوں پر عمل کریں۔

مولانا نے کہا کہ رمضان شریف کا مقدس مہینہ صبر و تحمل کے ساتھ گزارنا چاہیے۔مولانا نے ریاست بھر کی مساجد کے اماموں اور متولیوں سے بھی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ہولی کے دن جمعہ کی نماز ہو رہی ہے، مختلف مساجد میں مختلف اوقات میں نماز جمعہ ادا کی جاتی ہے، جن علاقوں میں مخلوط آبادی ہے، ان علاقوں کی مساجد میں نماز جمعہ کا وقت دوپہر ڈھائی بجے رکھا جائے۔مسلم اکثریتی علاقوں میں مساجد کے اوقات میں تبدیلی کی ضرورت نہیں ہے۔ ہر شہر کے امام کو ان باتوں پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔

انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ ہولی کے دن سڑکوں اور گلیوں میں غیر ضروری طور پر نہ گھومیں۔گھر سے صرف اس وقت نکلیں جب کوئی ضروری کام ہو اور انتہائی احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔اگر کوئی بچہ یا کوئی اور آپ پر رنگ پھینکے تو اس سے جھگڑنے کی ضرورت نہیں، گھر جا کر پانی سے رنگ صاف کر لیں۔ایسے رنگوں کے پانی سے کپڑے نجس نہیں ہوتے۔مولانا نے ہندو بھائیوں سے بھی اپیل کی کہ وہ کسی روزہ دار یا حجاب والی عورت پر رنگ نہ ڈالیں، اپنے بچوں کو بھی یہی سمجھائیں اور رمضان کا احترام کریں۔

مولانا نے مزید کہا کہ اعلیٰ حضرت نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ کسی بھی حالت میں قانون کو اپنے ہاتھ میں نہیں لینا چاہیے۔ہاں اگر کچھ ہو جائے تو فوراً اس کی شکایت حکام سے کریں یا اپنے بڑوں کو بتائیں۔قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے اور فیصلے کرنے کی کوشش نہ کریں۔مولانا نے تمام اہل وطن سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ دونوں برادریوں کے لوگ ایک دوسرے کے تہواروں کا احترام کریں اور امن برقرار رکھیں۔ان شرپسند عناصر سے ہوشیار رہیں جو ہندو مسلم بھائی چارے کو خراب کرنا چاہتے ہیں۔

۱۶ر رمضان کو ہونے والے جشن امام حسنؑ کی تیاریاں مکمل

لکھنؤ۔ ۱۲ر مارچ۔امام حسنؑ اکاڈمی کی جانب سے ۱۶ر رمضان بروز پیر شب میں ۹ر بجے شیعہ کالج وکٹوریہ اسٹریٹ میں ہونے والے سالانہ جشن امام حسنؑ کی تیاریوں کے سلسلے میں ایک میٹنگ آل انڈیا شیعہ پرسنل لا بورڈ کے سکریٹری مولانا مرزا یعسوب عباس صاحب کی صدارت میں انکی قیام گاہ اودھ پوائنٹ نخاس، لکھنؤ میں ہوئی۔ پروگرام کے مطابق ٹھیک ۹ ر بجے شب میں امام حسنؑ اکاڈمی کے سرپرست آیت اللہ مولانا سید حمید الحسن صاحب قبلہ عمید جامعہ ناظمیہ کی بصیرت افروز تقریر سے آغاز ہو گا۔مولانا فرید الحسن صاحب قبلہ پرنسپل جامعہ ناظمیہ عربی کالج محفل فضائل کو خطاب فرمائیں گے۔جشن میں ماہر قانون ڈاکٹر انور حسین رضوی (سابق پرنسپل یونٹی ڈگری کالج، لکھنؤ) صدارت کے فرائض انجام دیں گے اور فخر ملت مولانا ڈاکٹر یعسوب عباس صاحب اپنے خانوادہ کی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے اپنے مخصوص انداز میں محفل فضائل کو خطاب فرمائیں گے۔جشن کا آغاز امام حسنؑ اکاڈمی کے نائب صدر مولانا مرزا ممتاز علی صاحب تلاوت کلام پاک سے انجام دیں گے اور نثری نظامت کے فرائض شاعر اہلبیت جناب نیر مجیدی صاحب انجام دیں گے۔ شعرائے اہلبیت کو دعوت نامہ ارسال کئے جا چکے ہیں۔بزم مقاصدہ کی نظامت سید حیدر رضا صاحب انجام دیں گے۔جشن میں شرکت کے لئے علمائے کرام، ذاکرین اہلبیت اور دانشور حضرات جن میں مولانا اعجاز اطہر، مولانا سید علی متقی زیدی، حجۃ الاسلام مولانا ظہیر عباس، مولانا میثم زیدی، مولانا سید غلام حسین زیدی صدف جونپوری، مولانا محمد علی زیدی، مولانا عارف آغا موسوی، مولانا ثقلین عابدی، مولانا محمد عباس ترابی، مولانا سید حیدر حسن، مولانا سید علی رضا، مولانا تفسیر حسین، ڈاکٹر روشن تقی، محمد حیدر ایڈوکیٹ (ہائی کورٹ)، حکیم خاور صاحب، عباس نگار، وفا عباس، شیخ سعید حسین، محسن رضوی ایڈوکیٹ، شاہ رخ نواب ایڈوکیٹ، ذوالکفل لکھنوی وغیرہ کو دعوت نامہ ارسال کئے جا چکے ہیں۔ دینی وسماجی خدمات کے پیش نظر اس موقع پر معززین حضرات کو ایوارڈ سے نوازہ جائے گا۔ خیال رہے کہ ماہ رمضان کے پیش نظر جشن کا آغاز ٹھیک ۹ر بجے شب میں ہو کر ایک بجے شب تک جاری رہے گا۔

جشن آل یٰس منعقد۔

جشن آل یٰس کے عنوان سے ایک محفل مقاصدہ برائے ایصال ثواب شاعر اہلبیتؑ ڈاکٹر عارف رضا رضوی مرحوم و ذاکرۂ مرحومہ کنیز سکینہ پھول بیگم بمقام شہنشاہ بلڈنگ نخاس لکھنؤ منعقد ہوئی۔محفل کا آغاز تلاوت کلام پاک سے قاری فرقان حسین نے کیا بعدہٗ نیر مجیدی کی نظامت میں مندرجہ ذیل شعرائے کرام نے بارگاہ معصومین میں نذرانہ عقیدت پیش کیا: پروفیسر عزیز حیدر بنارسی، اعجاز زیدی، نیر مجیدی، حسن فراز، ناصر جرولی، مولانا میثم زیدی، جاوید برقی، فدوی نقوی، فرید مصطفیٰ، طیب عباس، تنویر نگروی، طیب عارفی، انجم غدیری، شموم عارفی، سرور دبیری، حیدر رضا، فرمان لکھنوی، گلریز نقی، دانش علی، فرقان لکھنوی، ذرے لکھنوی، کوثر ترابی اور محمد مرتضیٰ عارفی وغیرہ۔محفل میں کثیر تعداد میں مومنین نے شرکت کی جن میں خصوصی طور پر مولانا اعجاز اطہر، قمر عادل نقوی، شباہت وجیہا، فیروز عادل نقوی، ڈاکٹر ایمن رضا، خوشنود مصطفیٰ، جاذب جعفری، میر ارشاد، محمد عباس وغیرہ شامل ہیں۔محفل کے اختتام پر تبرکات بہ ذریعہ قمر محمد اندازی شعرا اور سامعین میں تقسیم کیے گیے اور نذر مولا کا اہتمام ہوا۔آخر میں سورۂ فاتحہ پڑھکر شاعر اہلبیتؑ ڈاکٹر عارف رضا رضوی مرحوم و ذاکرۂ مرحومہ کنیز سکینہ پھول بیگم کو بخشا گیا۔اس محفل کو حیدری چینل، مرکز عزا چینل، لایو عزاداری چینل اور حسینی چینل نے یوٹیوب پر نشر کیا

بھدوہی: سڑک حادثے میں معصوم سمیت 3 کی موت

بھدوہی:12 مارچ (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع بھدوہی کے گوپی گنج علاقے میں بدھ کو نیشنل ہائی وے پر پیش آئے سڑک حادثات میں معصوم سمیت 3 افراد کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ نیشنل ہائی وے پر دو الگ الگ سڑک حادثات میں ایک معصوم اور اس کی ماں سمیت تین افراد کی موت ہوگئی۔ بتایا جاتا ہے کہ بدھ کو پریاگ راج ضلع کے ہنڈیا تھانہ علاقے کے لوک من پور باشندہ مہیش شکلا (27) بیوی آنچل (25) اور بیٹے شیوا ڈیڑھ سال کے ساتھ بائیک سے وندھیاچل دھام جا رہے تھے کہ گرائی کے نزدیک نیشنل ہائی وے پر پریاگ راج سے وارانسی جا رہی تیز رفتار کار نے بائیک میں ٹکر ماردی۔انہوں نے بتایا کہ اس حادثے میں بائیک سوار نالے میں گر کر شدید طور سے زخمی ہو گئے۔حادثے میں معصوم شیوا نے کی موقع واردات پر ہی موت ہو گئی۔زخمی میاں۔ بیوی کو گوپی گنج کے کمیونٹی ہیلتھ سنٹر میں داخل کرایا گیا۔جہاں حالت نازک ہونے سے دونوں کو بی ایچ یو کے ٹراما سنٹر ریفر کر دیا گیا۔ٹراما سنٹر میں علاج کے دوران بیوی آنچل نے بھی دم توڑ دیا۔ایک دیگر حادثہ منگل کی رات پیش آیا جہاں تھانہ علاقے میں نیشنل ہائی وے پر لالا نگر کے نزدیک پورے ٹیکا باشندہ منگلیش (50) بائیک پر سوار ہو کر جنگی گنج باشندہ وشھو یادو کے ساتھ بارات میں گیا تھا۔رات میں بارات سے واپس لوٹتے وقت ٹرکٹر و بائیک کی ٹکر میں بائیک چلا رہے نوجوان منگلیش کی جہاں موت ہو گئی وہیں پیچھے بیٹھا وشھو بچ گیا۔

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ڈاکٹر راجیشور سنگھ کو بتایا آئیڈیل

لکھنؤ:12 مارچ (پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ کی سروجنی نگر اسمبلی حلقہ سے بی جے پی رکن اسمبلی ڈاکٹر راجیشور سنگھ نے اپنے تین سال کی مدت مکمل ہونے پر تین سال بے مثال، سروجنی کا آبھار دیوس کا انعقاد کیا، جس میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ مہمان خصوصی کے طور پر شامل ہوئے۔اس دوران وہ ڈاکٹر راجیشور سنگھ سے کافی مطمئن نظر آئے۔وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے پروگرام کو خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر راجیشور سنگھ کے ذریعہ کئے جا رہے ترقیاتی کاموں کی جم کر تعریف کی۔انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر راجیشور سنگھ کی شبیہ ایک آئی پی ایس افسر کی رہی ہے۔ایک ای ڈی افسر کی رہی ہے، اکثر ہوتا دیکھا جاتا ہے کہ جب کوئی پولیس افسر بن جاتا ہے تو عوام کے ساتھ اس کا رابطہ کم ہو جاتا ہے، لیکن ڈاکٹر راجیشور سنگھ نے عوام سے بہترین رابطہ قائم کیا اور خود کو عوام کی خدمت کے لئے وقف کیا۔وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ ڈاکٹر راجیشور سنگھ نے تنظیم اور حکومت کے درمیان تال میل قائم کیا اور سرکاری اسکیموں کو لوگوں تک پہنچا کر انہیں اس کا فائدہ دلوایا۔اس کے ساتھ ہی ڈاکٹر راجیشور سنگھ نے سی ایس آر اسکیموں کو عوام تک پہنچانے کا کام بھی کیا۔یہی نہیں بلکہ عوام کو بڑے پیمانے پر فائدہ پہنچانے کے لئے اپنی سطح پر ایک بہترین کوشش بھی کی۔چاہے بیٹیاں ہوں، طلبا و طالبات ہوں یا پھر معاشرے کے کسی بھی طبقے کے لوگوں کے لئے انہوں نے جس عزم کے ساتھ کام کیا ہے، صحیح معنوں میں ایک قابل اور مثالی عوامی نمائندے کو اسی لگن کے ساتھ کام کرنا چاہئے۔'تین سال بے مثال، سروجنی کا آبھار' پروگرام میں ثقافتی پروگراموں اور کھیل کا انعقاد بھی کیا گیا۔ڈاکٹر راجیشور سنگھ نے پروگرام کو خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کا شکریہ ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ، آپ کی موجودگی اور حوصلہ افزائی نے ہمیں مزید توانائی اور ترغیب فراہم کی ہے۔آپ کی قیادت اور انمول رہنمائی میں سروجنی نگر یقینی طور پر ترقی، خوشحالی اور خوشی کی نئی جہتیں قائم کرے گا۔

ناشکری خدا کی نعمتوں کو بدل دیتی ہے!

لکھنؤ مہدوی سماج کلاسز میں بارہویں دن بھی شہر کے مختلف مقامات پر قرآن وحدیث کی روشنی میں علماء و دانشوروں کے لکچرس جاری ہیں جس میں سماج کے سدھار سے متعلق مختلف موضوعات پر گفتگو ہو رہی ہے۔کل کے بیان میں نعمت واحسان کے مقابل شکرانہ کے جذبہ پر گفتگو ہوئی جس سے آپسی تعلقات میں بہتری اور نیکیوں میں بڑھاوا ہوتا ہے کل کے لکچر میں امامباڑہ میران صاحب میں مولانا غلام مہدی گلریز صاحب نے بیان کیا کہ سماج میں رشتے اگر ایک دوسرے کے درمیان احسان ونیکی کے ساتھ پیش آئیں اور شکریہ کے ذریعہ سامنے والے کے کاموں کو سراہیں تو نیک کام کرنے والوں کے حوصلوں میں اضافہ ہوگا جیسے اولا دیں اپنے ماں باپ کی زحمتوں کا شکریہ ان کی انتھک خدمتوں کے ذریعہ، میاں بیوی ایک دوسرے کی زحمتوں کو سامنے رکھتے ہوئے چھوٹی چھوٹی غلطیوں کو درگذر کر کے انکا شکریہ ادا کریں تو سماج کی بہت ساری مشکلیں آسان ہو جائیں گی۔حدیث میں آیا ہیکہ اگر کوئی انسانوں کا شکریہ ادا نہ کرے تو اپنے خالق کا بھی شکریہ ادا نہیں کر سکتا اس سے پتہ چلتا ہے کہ خدا نے بھی انسانوں کے حقوق کو ادا کرنے پر بہت زور دیا ہے۔آخر میں ملک وملت کی سلامتی وامن کی دعا پہ کلاس ختم ہوئی۔اور امام زمانہ کو سلام پیش کیا گیا۔

جشن امام رضاؑ کے سلسلہ میں جلسہ

لکھنؤ۔ ۱۲ر مارچ۔جشن امام رضاؑ کے بانی مرزا مظہر حسین چنا کی جانب سے میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔یہ میٹنگ مرزا مظہر حسین چنا کے عزا خانہ واقع میدان ایل ایچ خاں، لکھنؤ میں منعقد ہوئی، جس کی صدارت سید ہاشم مہدی زیدی نائب صدر نے کی۔ ہر سال جشن امام رضا اپنی پوری شان وشوکت کے ساتھ ۲۰۰۹ء سے ہر سال منعقد ہو رہا ہے۔اس سال مرزا مظہر حسین چنا صاحب بانی جشن کی صحت خراب ہونے کی وجہ سے وہ اس جشن میں وقت نہیں دے پا رہے ہیں۔انجمن و کمیٹی کے ممبران جو اس جشن میں پیش پیش رہے ہیں ان سے گزارش ہے کہ اس سال اس جشن میں اپنی خدمات کے ذریعے جشن امام رضاؑ کو کامیاب بنانے میں اپنی خدمات دیں تا کہ جشن کو کامیاب بنایا جا سکے۔اس میٹنگ میں مرزا مظہر حسین 'چنا'، سید ہاشم مہدی زیدی، فیضان جوہر، گڈو، قاری گلریز نقی، رضا عباس، نیر عباس، طاہر ہاشمی نے شرکت کی۔یہ اطلاع مرزا مظہر حسین چنا نے دی۔

دیوریا: کوشامبی میں دوہرے قتل کا تھا ملزم

کوشامبی:12 مارچ (پی این ایس) ضلع میں دوہرے قتل کے بعد ٹرین سے فرار ہونے والے ملزم کو بدھ کی صبح بھٹنی ریلوے اسٹیشن سے آر پی ایف اور جی آر پی کی مشترکہ ٹیم نے گرفتار کر لیا۔قتل کے بعد وہ بھٹنی کے راستے بہار کے سیوان میں اپنے رشتہ دار کے گھر جانے کی کوشش کر رہا تھا۔کوشامبی پولس کی اطلاع پر ریلوے پولیس نے گھیرے میں لے کر ملزم کو پکڑ لیا۔کوشامبی ضلع کے چارواتھانہ علاقے کے کاجوگاؤں میں پیر کو ماں اور بیٹے کا قتل کر دیا گیا۔قتل کے بعد ملزمان موقع سے فرار ہو گئے۔پولیس نے ایک کیس درج کیا تھا اور اس کی تلاش میں تھی جب وارانسی سے بھٹنی جانے والی ٹرین میں اس کا لوکیشن پایا گیا۔

مسافر بھائیوں کیلئے ضروری اطلاع

(1) ریل گاڑی کے ڈبوں و انجن پر گوبر، کیچڑ اور پتھر وغیرہ نہ پھینکیں۔آپ کے ایسا کرنے سے ڈرائیور/گارڈ و مسافر سنگین طور سے زخمی ہو سکتے ہیں۔ایسا کرنا قانوناً جرم ہے۔
(2) اسٹیشن کیمپس اور ٹرینوں میں صفائی بنائے رکھیں۔
(3) ریلوے ٹریک اور اس کے آس پاس بھیڑ اکٹھا نہ کریں، یہ خطرناک ہو سکتا ہے۔
(4) ریل سفر کے دوران کوئی بھی آتش گیر یا دھماکہ خیز مواد کو ساتھ لے کر سفر نہ کریں۔ یہ انڈین ریلوے ایکٹ کے تحت قابل سزا جرم ہے۔
(5) ٹرین کی چھت و پائیدان پر سفر نہ کریں، یہ مہلک اور قابل سزا ہے۔
(6) اسٹیشن پر ایک پلیٹ فارم سے دوسرے پلیٹ فارم پر جانے کیلئے پیدل اوور برج کا استعمال کریں۔

پوروتر ریلوے
CPRO/Safety-05
nerailwaygkp | nerailwaygkp | nerailwaygkp
@n.e.railwaygkp | www.ner.indianrailways.gov.in | @nerailwaygkp

ہومیوپیتھی: گردے کی دائمی بیماری کے انتظام میں امید کی کرن

دائمی گردے کی بیماری (CKD) ایک سنگین صحت کا مسئلہ بن گیا ہے۔یہ آہستہ آہستہ بڑھتا ہے اور جب تک اس کا پتہ چلتا ہے، گردے کو کافی نقصان ہو چکا ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے، علاج کے اختیارات محدود ہو جاتے ہیں۔13 مارچ 2025 کو گردوں کے عالمی دن کے موقع پر، یہ ضروری ہے کہ ہم روایتی ادویات کے ساتھ ساتھ دیگر امکانات پر بھی بات کریں۔

جدید ادویات بنیادی طور پر ڈائیلاسز اور کڈنی ٹرانسپلانٹ پر انحصار کرتی ہیں۔یہ جان بچانے کے لیے ضروری ہیں، لیکن یہ بہت سے چیلنجز کے ساتھ بھی آتے ہیں۔ڈائیلاسز کے لیے بار بار ہسپتال جانا پڑتا ہے جس سے ذہنی اور جسمانی تناؤ کے ساتھ ساتھ مالی بوجھ بھی بڑھ جاتا ہے۔ ایک ہی وقت میں، گردے کی پیوندکاری کی اپنی پیچیدگیاں ہیں۔عطیہ دہندگان کی کمی، آپریشن کی پیچیدگی اور مسترد ہونے کا خطرہ۔

ایسی صورت حال میں ایک ایسے نقطہ نظر کی ضرورت ہے جو روایتی علاج کے ساتھ مل کر مریضوں کو راحت فراہم کر سکے۔ اس سمت میں ہومیوپیتھی ایک ممکنہ آپشن کے طور پر ابھر رہی ہے۔یہ صرف علامات کو دبانے کے بجائے جسم کی خود شفایابی کی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے پر مرکوز ہے۔

ہومیوپیتھی اور جدید نیفرولوجی

ڈاکٹر لبنیٰ کمال، ایک تجربہ کار ہومیوپیتھک معالج جنہوں نے 20,000 سے زائد CKD مریضوں کا کامیابی سے علاج کیا ہے، بتاتی ہیں کہ ہومیوپیتھی ایلوپیتھی کا متبادل نہیں بلکہ ایک تکمیلی دوا ہے۔ جب صحیح رہنمائی کے تحت ہومیوپیتھی اور ایلوپیتھی کے ساتھ استعمال کیا جائے تو یہ گردے کے کام کو مستحکم کر سکتا ہے، مجموعی صحت کو بہتر بنا سکتا ہے اور ڈائیلاسز کی ضرورت کو کم کر سکتا ہے۔

ہومیوپیتھی کس طرح گردوں کی صحت کو سہارا دیتی ہے؟

ہومیوپیتھی "جیسے علاج جیسے" کے اصول پر مبنی ہے، جو توازن بحال کرنے کے لیے جسم کے قدرتی علاج کے طریقہ کار کو فعال کرتی ہے۔CKD میں ہومیوپیتھک علاج بالغوں کے اسٹیم سیلز کو فعال کرنے اور نیفران کی تخلیق نو کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے، اس طرح گردے کے کام کو برقرار رکھتا ہے۔

ہومیوپیتھی کے اہم فوائد

علامات سے نجات۔یہ پروٹینوریا، ورم، متلی، تھکاوٹ اور افسردگی جیسی علامات کو کم کرنے میں مدد کرتا ہے۔

بیماری کے بڑھنے میں کمی۔میٹابولزم اور مدافعتی نظام کو بہتر بنانے سے گردے کی خرابی کو کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

Detoxification اور سوزش کنٹرول۔یہ خون سے زہریلے مادوں کو نکالنے، آکسیڈیٹیو تناؤ کو کم کرنے اور گردے کے نقصان کو روکنے میں مدد کرتا ہے۔

مکمل علاج کا طریقہ۔یہ صرف گردوں پر توجہ مرکوز کرنے کے بجائے مریض کے مجموعی طرز زندگی اور جذباتی صحت کو بہتر بنانے پر کام کرتا ہے۔

بیماری کے الٹ جانے کا امکان۔بعض صورتوں میں، ہومیوپیتھی گردے کے کام کو بحال کرنے میں مدد کر سکتی ہے۔

محفوظ اور مضر اثرات کے بغیر۔قدرتی ذرائع سے بنی یہ دوائیں غیر زہریلی ہیں اور طویل مدتی استعمال کے لیے محفوظ سمجھی جاتی ہیں۔

گردے کے کام کو بہتر بناتا ہے۔یہ سیرم کریٹینائن، یوریا نائٹروجن، اور یورک ایسڈ کی سطح کو مستحکم کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔

زندگی کا بہتر معیار۔یہ مریض کی زندگی، جذباتی توازن، اور مجموعی طور پر تندرستی کو بہتر بنانے میں مدد کر سکتا ہے۔

سائنسی بصیرت اور طبی مشاہدہ

اگرچہ ہومیوپیتھی پر مزید کنٹرول شدہ کلینیکل ٹرائلز کی ضرورت ہے، لیکن مریضوں کے تجربات اور طبی مشاہدات سے یہ واضح ہوتا جا رہا ہے کہ علاج کا یہ طریقہ گردوں کے کام کو برقرار رکھنے میں مدد کر سکتا ہے۔ جدید محققین ہومیوپیتھک علاج کے اثرات کا بھی بہتر طور پر مطالعہ کر رہے ہیں، اور ابتدائی نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ یہ CKD کے مریضوں کے لیے ایک مؤثر معاون علاج ہو سکتا ہے۔

مستقبل کے امکانات: جامع اور مربوط نگہداشت کی طرف

طبی دنیا اب صرف بیماری کی علامات کے علاج تک محدود نہیں رہنا چاہتی ہے بلکہ جامع علاج کی طرف بڑھ رہی ہے۔ یہ تبدیلی خاص طور پر ان بیماریوں کے لیے اہم ہے جو دائمی اور پیچیدہ ہیں، جیسے کہ گردے کی دائمی بیماری۔

ایلوپیتھی اور ہومیوپیتھی کا مربوط استعمال نہ صرف مریضوں کو علاج کے مزید مواقع فراہم کرتا ہے بلکہ ان کے معیار زندگی کو بھی بہتر بنا سکتا ہے۔ ہومیوپیتھی دوا کے بجائے قدرتی اور محفوظ طریقے کی وجہ سے CKD جیسی دائمی بیماریوں کے انتظام میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔

جدید طب کے ساتھ ہم آہنگ

ایلوپیتھی اور ہومیوپیتھی کو ایک ساتھ استعمال کرنے سے مریض زیادہ جامع اور مؤثر علاج حاصل کر سکتے ہیں۔جدید تشخیصی آلات اور ایلوپیتھک مداخلتوں کے ساتھ ہومیوپیتھی کا امتزاج نہ صرف بیماری کے بڑھنے کو سست کر سکتا ہے بلکہ مریضوں کو ڈائیلاسز کی ضرورت سے بچنے یا تاخیر کرنے میں بھی مدد کرتا ہے۔

نتیجہ

گردے کی دائمی بیماری سے نمٹنے کے لیے ایک کثیر الشعبہ جاتی نقطہ نظر ضروری ہے۔ جبکہ ایلوپیتھی زندگی بچانے والی مداخلتیں فراہم کرتی ہے، ہومیوپیتھی مریضوں کو آرام دہ، محفوظ اور جامع علاج کا اختیار فراہم کرتی ہے۔ یہ نقطہ نظر صرف علامات کو دبانے کے بجائے جسم کی خود شفایابی کی صلاحیتوں کو فعال کرنے پر زور دیتا ہے، جس سے مریضوں کو زندگی کا بہتر معیار حاصل ہوتا ہے۔

ورلڈ کڈنی ڈے 2025 کے موقع پر، یہ ضروری ہے کہ ہم صحت کی دیکھ بھال کے لیے زیادہ جامع اور مریض پر مبنی نقطہ نظر اپنائیں۔ ہومیوپیتھی اس سمت میں ایک اہم کردار ادا کر سکتی ہے، جو CKD کے مریضوں کے لیے ایک نئی امید لاتی ہے۔

اودھ نامہ

صاحب چھٹی پر ہیں

پہلے کے وزیراعظم اس جھوٹ کی تشہیر کرتے تھے کہ پی ایم کے پاس یکدم وقت نہیں ہوتا، وزیراعظم کا ایک ایک منٹ قیمتی ہوتا ہے۔ شکر ہے کہ وزیراعظم مودی نے پی ایم کے وقت کو نئے سرے سے متعارف کروایا ہے۔ وائلڈ لائف کی ترقی صرف فیصلوں سے نہیں ہوتی پوجا ارچنا بھی ہندوستان میں نجی اور اجتماعی طریقہ کار رہا ہے۔ ہفتہ کو بھی بزیراعظم نریندر مودی نے کام کیا چھٹی نہیں لی۔ شام کو دلی میں جہانِ خسرو میں حصہ لیا۔ پیر کو سفاری اور اتوار کو پوجا اور ہفتہ کو دلی میں جہانِ خسرو کے کارواں میں جا کر صوفی سنگیت کا لطف اُٹھانا کوئی وزیراعظم نریندر مودی سے سیکھے۔

جہانِ خسرو میں وزیراعظم نے کتنی خوبصورت بات کہی کہ ہندوستان جنت کا باغیچہ ہے جہاں تہذیب کا ہر رنگ پھلا پھولا ہے۔ اس سے ٹھیک 5 دن پہلے وزیراعظم نریندر مودی باگیشور دھام گئے۔ کینسر اسپتال کے شیلا پوجا میں حصہ لیا۔ نفرتی زبان استعمال کرنے والے دھریندر شاستری کے کینسر کے اسپتال میں اُن کا حصہ لینا خطاب کرنا کتنا اہم کام ہے۔ وہاں بھی انھوں نے ملک کیلئے کام کیا اور اپنے ٹویٹ میں لکھا بھی کہ باگیشور دھام میں بالا جی سرکار کے درشن پوجن کا اعزاز ملا۔ ان سے ملک کے باشندوں کی ترقی وخوشحالی کی پرارتھنا کی۔ بہرحال ملک کے شیئر مارکٹ میں گراوٹ جاری ہے۔ ہم اس شک کو دور کر رہے ہیں کہ وزیراعظم مودی نے بازار کے سرمایہ کاروں کو ان کے حال پر چھوڑ دیا کبھی وہ خود پیسے لگانے کے ٹپس دیا کرتے تھے لیکن کسی کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی جن کلیان کی فکر نہیں کر رہے ہیں تو وہ غلط ہے۔ 2014ء سے پہلے عوام پریشان ہوتی تھی تو حکومت بھی پریشان ہوجاتی تھی اور میڈیا تو اس سے بھی زیادہ پریشان ہوجاتا تھا لیکن یہ سب پرانی باتیں ہیں۔ عوام کتنی بھی پریشان ہوجائے اب حکومت پریشان نہیں ہوتی۔ ایسی خبروں سے وزیراعظم مودی کو پریشان اور فکرمند بھی نہیں ہونا چاہئے کہ سو کروڑ لوگوں کے پاس کھانے پینے کی چیزوں کے علاوہ دوسرا ضروری سامان کے خریدنے کے لئے پیسے نہیں ہے اس لئے کمپنیوں کے مال نہیں فروخت ہو رہے ہیں۔ ان کی وجہ سے ملک کی معاشی حالت خراب ہے اور شیئر بازار میں کہرام مچا ہوا ہے۔ آپ کا پیسہ شیئر بازار میں ڈوب رہا ہے۔ اس کا اثر ملک کے وزیراعظم پر بالکل نہیں ہونا چاہئے۔ انھیں مذہبی، ثقافتی اور سیر وتفریح کے پروگراموں میں حصہ لینا چاہئے۔ آپ ہمیں فالتو میں کہے جارہے ہیں کہ 1400 پوائنٹس نیچے آگیا 200 پوائنٹس نیچے آگیا، Nifty 22 ہزار کے نیچے جارہا ہے۔

حالیہ عرصہ کے دوران شیئر مارکٹ میں زبردست اُتار چڑھاؤ دیکھا جارہا ہے، جس کے نتیجہ میں سرمایہ کاروں کو ہزاروں کروڑوں روپئے کا نقصان ہوا ہے۔ اگر آپ شیئر مارکٹ میں اپنی جمع پونجی ڈوب جانے سے پریشان ہیں، بلڈ پریشر بڑھ گیا ہے، راتوں کو نیند نہیں آرہی ہے، نوکری نہیں مل رہی ہے اور مل گئی تو تنخواہ بہت کم ہے، جو برسوں سے نوکری کر رہی ہیں اُن کی تنخواہیں نہیں بڑھ رہی ہیں وہ بھی اس بات سے پریشان ہیں کہ اس طرح سے بازار ڈوبتا رہا، کمپنیوں کی مارکیٹ ویلیو سکڑتی رہی تو کمپنیاں اور بھی تنخواہیں نہیں بڑھائیں گی، بلکہ اُن کی نوکریوں پر پھر سے خطرہ کے بادل منڈلانے لگیں گے اور ملازمین کو فارغ کرنے کا عمل شروع ہوجائے گا۔ اس طرح کی تمام فکروں میں ڈوبے لوگوں سے رویش کمار کا کہنا ہے کہ کمبھ میں ڈبکی لگائیے، اب آپ فکروں میں ڈبکی بالکل نہ لگائیں۔ اس طرح کی رپورٹ پڑھکر بالکل نہ گھبرائیں کیونکہ پریشانی کی اس گھڑی میں وزیراعظم نریندر مودی بالکل نہیں گھبراتے! 5 ماہ میں 93 لاکھ تا 94 لاکھ کروڑ سے زیادہ کی رقم ڈوب جائے تو اس کی دہشت سرخی میں بھلے جھلکتی ہو لیکن وزیراعظم نریندر مودی کے چہرے پر ذرا بھی نہیں جھلکتی۔ پیر کی صبح جب آپ مارکٹ میں لال اور سبز اور پھر لال رنگ دیکھ کر ہائے ہائے کر رہے تھے اس وقت وزیراعظم نریندر مودی گجرات کے گیر بن میں شیروں کی تصاویر لے رہے تھے۔

جنگلاتی حیات کا لباس سفاری رینجر ہیٹ اور ہاتھ میں کیمرہ بڑے بڑے بحرانوں کے درمیان تناؤ سے پاک رہنے کا اس سے بڑا کوئی کام کیا ہوسکتا ہے۔ کوئی کہہ سکتا ہے کہ ملک میں 93 لاکھ کروڑ کے ڈوبنے کو لیکر چیخ وپکار مچی ہے۔ پی ایم کتنے پرسکون ہیں، ایک دم پریشان نہیں، یہی اس وقت کا راشٹریہ جذبہ ہونا چاہئے نہ کہ بازار ڈوب گیا ہائے ہائے کی چیخ وپکار مچنا چاہئے۔ شیر کی تلاش میں وزیراعظم کے چہرے پر ایک سکون ہے۔ آج ملک کو اسی سنجیدگی کی ضرورت ہے۔ وزیراعظم فیشن کو لیکر بھی فراخدلانہ پیغام دے رہے ہیں جو بات سفاری رینجر ہیٹ میں ہے۔ وہ بات اس وقت کسی ہندوستانی ٹوپی کے پہننے میں نہیں آسکتی۔ اس لئے ہائے ہائے کیجئے نہ جنگلاتی تہذیب کے منافی کام کیجئے۔ کسی نے لکھا ہے کہ نریندر مودی کے پاس جنگل سفاری تک جانے کا وقت ہے لیکن منی پور نہیں جائیں گے۔ ویسے کیا یہ سیر سپاٹا بھی "کبھی چھٹی نہیں لیتے ہیں" والے جملہ میں شمار کیا جائے گا۔ وزیراعظم نریندر مودی بھلے سفاری میں جانے کے، ساحل سمندر فوٹوگرافی کرنے کیلئے چھٹی نہیں لیتے لیکن یہ سچ ہے کہ وہ ان چیزوں کو بھی کام کی طرح کرتے ہیں۔ ان کی سنجیدگی دیکھ کر کوئی نہیں کہہ سکتا کہ صاحب چھٹی پر ہیں۔ ☆☆☆

ہندو تہوار اور فرقہ وارانہ سیاست

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

رنگوں کا تہوار ہولی اور نماز جمعہ اس وقت موضوع گفتگو بنا ہوا ہے۔ ایسا لگ رہا ہے مانو پہلی مرتبہ ہولی منائی جانے والی ہے۔ حالانکہ اس سے قبل کئی مرتبہ ہندو مسلم تہوار ایک ساتھ پڑے ہیں۔ واجد علی شاہ کے زمانہ میں ہولی دسویں محرم کو پڑی تھی۔ اس وقت ہندو طبقہ تشویش میں تھا کہ ہولی منائی جائے گی یا نہیں۔ واجد علی شاہ نے اعلان کرایا کہ ہندو بھائی معمول کے مطابق ہولی منائیں محرم کا جلوس دوپہر کے بعد نکالا جائے گا۔ 64 سال پہلے 1961 میں 4 مارچ کو ہولی اور رمضان کا جمعہ ساتھ ساتھ تھا۔ 1961 میں کسی طرح کی کشیدگی یا دنگے فساد کا ریکارڈ نہیں ملتا۔ 2022 میں جمعہ کے دن ہولی پڑی حالانکہ اس وقت رمضان نہیں تھا مگر لکھنؤ اور کانپور میں بوال ہوا۔ کانپور میں ہولی کے جلوس کے دوران مذہبی گیت بجانے کو لے کر دو فرقوں کے درمیان جھڑپ ہوئی تھی۔ پتھراؤ، توڑ پھوڑ اور پولس پر حملے کے واقعات سامنے آئے۔ کئی لوگوں کے زخمی ہونے اور پولس کی گولی سے مرنے کی خبریں آئیں۔ لکھنؤ کے کئی علاقوں میں بھی چھوٹے موٹے واقعات ہوئے تھے۔

ہولی پر تازہ بحث سنبھل کے سی او انوج چودھری کے بیان کے بعد شروع ہوئی۔ انہوں نے پیس کمیٹی کی میٹنگ میں کہا تھا کہ جمعہ سال میں 52 مرتبہ آتا ہے جبکہ ہولی ایک بار۔ اگر رنگ سے پرہیز ہو تو نماز گھر میں ہی پڑھ لیں۔ انہوں نے کہا کہ میرا پیغام صاف ہے جس میں رنگ کھیلنے کی صلاحیت ہو، جس کا من بڑا ہو وہ باہر نکلے نہیں تو بلا وجہ کوئی بھی آدمی باہر نہ نکلے۔ اس کے بعد یوپی کے وزیراعلیٰ کا بیان آیا جس میں انہوں نے کہا کہ سی او تو پہلوان ہیں انہوں نے اپنے انداز میں بات کہی لیکن بات تو صحیح ہے کہ "ہولی سال میں ایک بار پڑتی ہے۔ جمعہ کی نماز تو ہر ہفتہ ہوتی ہے۔ ملتوی بھی ہوسکتی ہے۔ اگر کوئی نماز پڑھنا ہی چاہتا ہے تو اپنے گھر میں پڑھ سکتا ہے۔ ضروری نہیں وہ مسجد میں ہی جائے۔ جانا ہے تو رنگ سے پرہیز نہ کریں"۔ انوج چودھری تو اپنے متنازعہ، تفریق پیدا کرنے والے بیانوں کے لئے مشہور ہے لیکن یوگی کی حمایت کے بعد یہ معاملہ اور گرما گیا ہے۔

یوگی کے بعد بی جے پی کے کئی ممبران اسمبلی اور وزراء نے انوج چودھری کی حمایت میں اتر آئے۔ بی جے پی کے ہری بھوشن ٹھاکر نے کہا کہ مسلمان بڑا دل کر کے باہر آئیں۔ اگر رنگ بھی لگ جائے تو کوئی بات نہیں ہے ورنہ گھر میں رہیں۔ اس پر تیجسوی نے سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ہر مسلمان کی پانچ ہندو حفاظت کریں گے۔ سماج وادی پارٹی کے رام گوپال یادو نے کہا کہ حکومت بدلنے پر انوج چودھری جیل میں ہوں گے۔ حالانکہ انوج چودھری کو سماجوادی پارٹی کی حکومت نے ہی اسپورٹ کوٹے میں سی او بنایا تھا۔ اسی طرح ساکشی مہاراج کو پہلی مرتبہ سماجوادی پارٹی نے ہی راجیہ سبھا بھیجا تھا۔ کانگریس، عام آدمی پارٹی، آزاد سماج پارٹی اور مایاوتی نے بھی انوج چودھری کے بیان پر ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ مایاوتی نے حکومت کو نصیحت دیتے ہوئے کہا کہ سنبھل کی طرح افسران کا غلط استعمال کرنا ٹھیک نہیں۔ ان کو قانون انتظامیہ پر خاص دھیان دینا چاہئے۔ رمضان چل رہا ہے اسی بیچ ہولی کا بھی تہوار آرہا ہے۔ یوپی سمیت سبھی ریاستی حکومتوں کو اسے آپسی بھائی چارے میں تبدیل کرنا چاہئے۔ اس کی آڑ میں کسی بھی مدے کو لے کر سیاست کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ بڑی تعداد میں امن پسند غیر مسلم بھائی چارے کی بات کر رہے ہیں۔ سوشل میڈیا پر ایسی ویڈیو بھی وائرل ہورہی ہیں جن میں ہولی کھیل رہے لوگوں کے نماز پڑھنے جانے والوں کو راستہ دیتے دکھایا گیا ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ملک کی بڑی آبادی اب بھی مل جل کر رہنے میں یقین رکھتی ہے۔

آر ایس ایس اور اس کی ہمنوا بی جے پی الگ الگ طریقہ سے ہندو راشٹر کا بیانیہ تیار کرنے میں لگی رہتی ہے۔ اس کے لئے مذہبی تہواروں کے استعمال سے بھی اسے گریز نہیں۔ وہ سماجی وسیاسی فائدہ کے لئے دیوی دیوتاؤں کا سہارا لینے سے بھی نہیں چوکتی۔ کنبھ کا میلہ ایک مذہبی ایونٹ تھا جسے ملک کی قومی تقریب بنا دیا گیا۔ ثقافت اور ترقی کے کیریئر کے طور پر اس کی زبردست مارکیٹنگ کی گئی۔ اسے ہندو مذہب کا سب سے بڑا ایونٹ بتایا گیا۔ اس میں آنے والوں کے رہنے، صاف صفائی اور آنے جانے کے لئے سواریوں کا انتظام کرنا حکومت کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ لیکن اس بار دیکھا گیا کہ حکومت مانو اس ایونٹ کا حصہ بن گئی۔ برسراقتدار جماعت سے جڑی تنظیموں وشو ہندو پریشد، دھرم سنسد اور نجی طور پر سادھو سنتوں اس میلے کا استعمال ہندو راشٹر وادی ایجنڈے کی تشہیر اور مسلمانوں کے خلاف نفرت پھیلانے کے لئے کیا۔ اس میں مسلم کاروباریوں کا بائیکاٹ کیا گیا۔ انہیں دوکانیں نہیں لگانے دی گئیں۔ ان کے خلاف جھوٹا پروپیگنڈہ کیا گیا۔ میلے میں مودی اور یوگی کے ہوڈنگ بڑی تعداد میں لگائے گئے تھے۔ کافی بڑا علاقہ وی آئی پی لوگوں کے لئے ریزرو تھا۔ جس کی وجہ سے کئی مرتبہ بھگ دڑ کے حالات بنے۔ جن میں کئی لوگ مارے گئے۔ ایسے میں مسلمانوں نے ہی اپنے گھر اور مسجدیں کھول کر بے سہارا لوگوں کو آسرا دیا۔ اس کا پورے ملک میں مثبت پیغام گیا۔ جو ہندو وادیوں کو منظور نہیں ہے۔ اس کے اثر کو ختم کرنے کے لئے ہولی اور نماز کا مدعا اٹھایا جارہا ہے۔

نہاد بھاڑے اور عرفان انجینئر کے ذریعہ لکھی گئی کتاب میں بتایا گیا ہے کہ کیسے مذہبی ایونٹ یا تہواروں کا استعمال تشدد بھڑکانے کے لئے کیا جاتا ہے۔ مصنفین نے لکھا ہے ان مواقع پر جلوس نکالے جاتے ہیں جو مسلم علاقوں سے گزرتے ہیں۔ اس دوران مسجدوں پر بھگوا جھنڈے لگانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ننگی تلواریں لے کر رقص کیا جاتا ہے۔ ڈی جے پر متنازعہ گانے بجائے جاتے ہیں۔ نفرتی نعرے لگائے جاتے ہیں۔ پتھراؤ اور دوکانوں میں لوٹ ہوتی ہے۔ اگر مسلمان ذرا سے بھی ردعمل کا اظہار کرتے ہیں تو ان کے گھر اور دوکانوں پر بلڈوزر کا ایکشن اور گرفتاری کی جاتی ہے۔ اس کتاب میں 22-2023 میں رامنومی اور ہنومان جینتی کے جلوسوں کا خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ واضح رہے اس وقت ملک کے کئی مقامات پر بڑے پیمانے پر تشدد کے واقعات ہوئے تھے۔

تہوار سے عام آدمی جذباتی طور پر جڑا ہوتا ہے۔ ہندو وادی جانتے ہیں کہ تہوار میں نفرت گھولنے کا اثر دیر تک رہ سکتا ہے۔ اس لئے سیاسی مفادات کو حاصل کرنے کے لئے وہ تہواروں کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ نفرت کی آگ کو سلگائے رکھنے کے لئے رہ رہ کر اس میں کبھی اذان، کبھی لو جہاد، کبھی گائے، کبھی تبدیلی مذہب، کبھی یکساں سول کوڈ، کبھی وقف، کبھی دفعہ 370، کبھی دہشت گردی کا ایندھن ڈالتے رہتے ہیں۔ اب ہولی کے سامنے جمعہ کی نماز کا مسئلہ کھڑا کیا ہے۔ جبکہ ہولی کا رنگ دوپہر ایک بجے تک ہی ہوتا ہے اور نماز ایک بجے کے بعد۔ مگر نماز کو اس طرح پیش کرنے کی کوشش کی جارہی ہے کہ گویا نماز ہوگی تو ہولی کا رنگ نہیں کھیلا جاسکے گا یا ہولی کا رنگ ہوگا تو نماز میں رکاوٹ پیدا ہوگی۔ ہولی اس ملک کے لوگوں کو منانی ہے اور نماز بھی اسی ملک کے لوگوں کو ادا کرنی ہے۔ کیا ہی اچھا ہو کہ دونوں ایک دوسرے کا احترام کرتے ہوئے ہولی کھیلنے والے نماز کو جانے والوں کو راستہ دیں اور نماز کو جانے والے ہولی کی مبارکباد پیش کریں۔ ایسا کر کے ہی نفرت کی سیاست کو ناکام کیا جاسکتا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ عوام نفرت کا جواب محبت، بھائی چارے سے دیں گے یا فرقہ پرستوں کی منشاء کریں گے پورا۔

☆☆☆

گائے کے نام پر ہجومی قتل: اگلا نمبر آپ کا ہے

ڈاکٹر سلیم خان

ہریانہ پولیس نے ابھی حال میں انکشاف کیا کہ گزشتہ ماہ پلول کے اندر گائے کی اسمگلنگ کے شبہ میں ایک شخص کو قتل کر دیا گیا تھا۔ اس معاملے میں ایک ٹرک ڈرائیور اور کلینر کو اغوا کرنے کے الزام میں پانچ مبینہ گئو رکھشکوں کو گرفتار کیا گیا۔ 22 رفروری کو انہیں اغوا کر کے مارا پیٹا گیا اور پھر گروگرام کے سوہنا کی نہر میں پھینک دیا گیا۔ سناتن دھرم کے خدائی فوجداروں نے دونوں مردہ سمجھ لیا تھا مگر ان کا اندازہ غلط نکلا۔ واردات کے آٹھ دن بعد 2 مارچ کو صرف کلینر سندیپ کی لاش نکالی جاسکی کیونکہ ڈرائیور، بال کشن تیر کر اپنی جان بچانے میں کامیاب ہوگیا تھا۔ اس کی شکایت کے بعد، پولیس نے ملزمین کو گرفتار کرلیا۔ راجستھان کے گنگانگر کا سندیپ اپنے ساتھی بال کشن کے ساتھ دودھ کا کاروبار کرتا تھا۔ اپنے دو مویشیوں کو ایک پک اپ ٹرک میں ڈال کر وہ راجستھان سے لکھنؤ لے جا رہے تھے کہ راستہ بھول گئے۔ ہریانہ میں ہائی ویز گئو رکھشکوں کو بی جے پی سرکار نے کھلی چھوٹ دے رکھی ہے کہ جس پر چاہیں غیر قانونی طور مویشی اسمگلنگ کرنے کا الزام لگائیں اور اس کی گاڑیوں کا پیچھا کریں۔ پہلو خان سے لے کر اکبر، جنید اور ناصر تک نہ جانے کتنے لوگ اس تشدد کا شکار ہو کر اپنی جان گنوا چکے ہیں عام طور اس ظلم وتشدد کا شکار مسلمان اور دلت ہوتے رہے ہیں مگر اب ہجومی تشدد کی آگ ہندوؤں کے گھروں تک بھی پہنچنے لگی ہے کیونکہ بقول نواز دیوبندی۔

جلتے گھر کو دیکھنے والو پھونس کا چھپر آپ کا ہے
آگے پیچھے تیز ہوا ہے آگے مقدر آپ کا ہے

اس کے قتل پہ میں بھی چپ تھا
میرا نمبر اب آیا
میرے قتل پر آپ بھی چپ ہیں اگلا نمبر آپ کا ہے

یہ واقعات کی وجہ 20-21 جولائی 2018 کی درمیانی شب میں اکبر خان کے ہجومی تشدد سے موت پر انتظامیہ اور عدلیہ کی کارروائی سے سدریافت ہوتی ہے۔ دودھ کے بیوپاری اکبر خان اپنے ساتھی اسلم خان کے ساتھ پیدل دو گائیں لے کر جارہے تھے کہ الور کے گاؤں لال ونڈی میں گائے کے نام نہاد محافظوں نے ان پر حملہ کر دیا۔ اسلم تو فرار ہوگئے لیکن غنڈوں نے اکبر خان پر تشدد کرنے کے بعد انہیں پولیس کے حوالے کیا اور بالآخر وہ چل بسے۔ پولیس نے اس کیس کو کمزور کرنے کے لیے ملزموں کے خلاف دفعہ 302 یعنی قتل کے کے بجائے بے ارادہ قتل کی دفعہ 304 کے تحت مقدمہ بنایا۔ اس طرح دفعہ 302 کے تحت کم سے کم سزا عمر قید سے گھٹ 304 کے تحت کم سے کم سزا دس سال کی قید تک بات آگئی۔ راجستھان کی ضلعی عدالت نے گئو رکشکوں میں سے چار دھرمیندر یادو، پرم جیت، ونے کمار اور نریش کمار صرف سات سات سال کی قید کی سزا سنائی ہے جبکہ مشتعل ہجوم کی قیادت کرنے والے نول کشور نامی وشو ہندو پریشد کا مقامی رہنما کو بری کر دیا۔ اس طرح سیاستدانوں کے ساتھ انتظامیہ اور عدلیہ کی ملی بھگت سے یہ کاروبار پھلتا اور پھولتا ہے اور اب اس کی آگ سناتنیوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لینے لگی ہے۔

پچھلے سال قومی انتخاب کی ہواسازی کے لے ہریانہ کے ایک گوھ رکشک گروپ نے ضلع چرکھی دادری میں بنگالی مزدور صابر ملک کو گائے کا گوشت کھانے کے شبے میں مار ڈالا۔ 27 اگست کو حکام نے صابر ملک کی موت کے سلسلے میں دو نابالغ سمیت سات افراد کو گرفتار کر لیا مگر آگے کیا ہوا کوئی نہیں جانتا۔ یہ حرکت دراصل چار دن قبل 23 اگست کو ہریانہ ہی کے شہر فرید آباد میں نام نہاد 'گئو رکشکوں' کے ذریعہ اسکول میں زیر تعلیم ایک 18 سالہ ہندو لڑکے کے قتل کی جانب سے توجہ ہٹانے کی خاطر کی گئی تھی۔ این ڈی ٹی وی کے مطابق، مویشیوں کے سمگلروں کی تلاش میں سرگرداں غنڈوں نے مبینہ طور پر آریان مشرا نامی طالب علم کی گاڑی کا تقریباً 30 کلومیٹر تک پیچھا کیا اور پھر فائرنگ کر دی۔ شکوک وشبہات کا شکار یہ خدائی فوجداروں نے جس گاڑی کا پیچھا کیا اس میں آرین کا دوست ہرشیت گاڑی چلا رہا ہوتا ہے۔ آریان کا دوست شنکی اور پڑوس میں رہنے والی کیرتی شرما اپنی والدہ کے ساتھ گاڑی میں موجود تھے۔ ان لوگوں کو گئو رکشکوں نے گائے کا اسمگلر سمجھ کر روکا اور بغیر کسی پوچھ تاچھ کے آریان کو گولیوں سے بھون دیا۔ ان مجرموں نے یہ بھی نہیں سوچا کہ دنیا میں کون سا گائے کا اسمگلر دو گھریلو خواتین کو ساتھ لے کر سفر کرے گا۔ ویسے سوچنے سمجھنے والوں کا بھلا گائے کے نام پر چلنے والے اگاہی کے کاروبار سے کیا سروکار؟

اس معاملے میں چونکہ ایک برہمن نوجوان مارا گیا تھا اس لیے پولیس نے زبردست مستعدی دکھاتے ہوئے پانچ افراد کو گرفتار کر لیا جن کی شناخت انیل کوشک، ورون، کرشنا، آدیش، اور سوربھ کے طور پر ہوئی تھی۔ یہاں بھی پولیس کی ایف آئی آر میں گاڑی کا پیچھا کرتے ہوئے فائرنگ سے سینے میں گولی کا لگنا درج ہے یعنی دانستہ قتل کی گنجائش موجود ہے۔ گائے کو بچانے کی خاطر بے قصور لوگوں کا ناحق خون بہانے والوں کی جب پولیس نے تفتیش شروع کی تو اسے گمراہ کرنے کے لیے کہہ دیا گیا کہ انہوں نے اسلحہ نہر میں پھینک دیا ہے جبکہ تلاشی کے دوران وہ کوشک کے گھر سے برآمد ہوگیا تھا۔ اس سے وزیر اعظم نریندر مودی کے اس بیان کی تصدیق ہوتی ہے کہ گائے کے سیوک (خدمتگار) اور رکشک یعنی خود ساختہ محافظین کا فرق واضح کرتے ہوئے کہا تھا کہ یہ لوگ رات میں جرائم کرتے ہیں اور دن میں گئو رکشک کا چولہ اوڑھ لیتے ہیں انہوں نے ریاستی حکومتوں کو ان کی جانچ پڑتال کرنے پر ستر سے اسی فیصد لوگوں مجرم پیشہ ہونے کی بات کہی تھی۔

وزیراعظم نے اس خطاب سے تالیاں تو خوب پٹوائیں مگر اپنے سیاسی فائدے کی خاطر تفتیش نہیں کروائی۔ یہی وجہ ہے کہ 2014 میں ہندو قوم پرست بھارتیہ جنتا پارٹی کے اقتدار سنبھالنے کے بعد اس غنڈہ گردی میں اضافہ ہوتا چلا گیا مگر اس کا زیادہ تر شکار مسلمان اور دلت ہوتے رہے۔ آرین کے والد سیانند مشرا نے جب قاتلوں سے ملاقات کی تو وہ بولے 'ہمیں ایک برہمن کو ہلاک کرنے کا افسوس ہے اور اس کے لیے ہم پھانسی پر چڑھنے کے لیے تیار ہیں'۔ سیانند نے جب پوچھا کہ اگر وہ مسلمان ہوتا تو؟ مجرمین کا جواب تھے اس صورت میں انھیں کوئی دُکھ نہ ہوتا۔ آرین کے والد کا کہنا ہے کہ مسلمان بھی تو انسان ہے اس لیے وہ چاہتے ہیں ان درندوں کو پھانسی کی سزا ملے۔ گذشتہ سال اپریل میں اتر پردیش کے اندر آل انڈیا ہندو مہاسبھا کے چار ارکان کو گرفتار کیا گیا۔ ان پر الزام تھا کہ انہوں نے خود گائیں ذبح کر کے مسلمانوں کو جھوٹے الزام میں پھنسانے کی کوشش کی۔ پولیس نے گروپ کو گائے ذبح کرنے پر چار مسلمانوں کے خلاف جعلی شکایت درج کروانے کے الزام میں گرفتار کر لیا تھا۔

گائے کے نام لوٹ مار کا کام چونکہ سرکاری تحفظ میں ہوتا ہے اس لیے قابو میں نہیں آتا۔ اس کی سب بڑی مثال موہت یادو عرف مونو مانیسر کی گرفتاری تھی جسے سوشل میڈیا پر فرضی نام سے مبینہ طور پر 'قابل اعتراض اور اشتعال انگیز' پوسٹ اپ لوڈ کرنے کے الزام میں حراست میں لیا گیا مگر عمر خالد اور شرجیل امام کی طرح اسے انتظار نہیں کرنا پڑا بلکہ بہت جلد ضمانت پر رہائی مل گئی۔ پچھلے سال فروری میں جنید اور ناصر کو مبینہ طور پر ہجوم نے گاڑی میں زندہ جلا دیا تو مونو مانیسر سمیت نو لوگوں کے خلاف کیس درج کیا گیا۔ اس کے بعد مونو مانیسر کو مفرور قرار دے کر سابق وزیراعلیٰ منوہر لال کھٹر نے اپنے ہاتھ جھاڑ لیے اور کہا چونکہ اس کے خلاف راجستھان حکومت نے مقدمہ دائر کیا اس لیے وہ تلاش کرے۔ موصوف جس وقت وہ بیان دے رہے تھے مونو متعدد ٹی وی چینلوں پر انٹرویو دے رہا تھا۔ وزیراعلیٰ اس کے ٹھکانے کے بارے میں لاعلمی کا اظہار کر رہے تھے۔

مونو مانیرا کی گرفتاری کے بعد الٹا چور کتوال کو ڈانٹے کی مصداق بجرنگ دل نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے ہریانہ کی حکمراں جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی پر دھوکہ دہی کا الزام عائد کر دیا۔ بجرنگ دل ہریانہ کے ریاستی کوآرڈینیٹر بھارت بھوشن نے دی پرنٹ کو بتایا 'بی جے پی نے ہمیں دھوکہ دیا ہے۔ ہم نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ بی جے پی سیاسی دباؤ کے سامنے جھک جائے گی اور مونو مانیسر جیسے بے گناہ شخص کو گرفتار کرے گی جس نے ہمیشہ گائے کی حفاظت کو فروغ دیا ہے۔' بھارت بھوشن کے مطابق وزیراعلیٰ منوہر لال کھٹر کو مونو مانیسر اور بٹو (بجرنگی) کے بجائے میوات میں گائے سمگلروں پر توجہ دینی چاہیے تھی۔ اگر ایسا کیا گیا ہوتا تو گائے کی سمگلنگ کم ہوجاتی۔ جس معاشرے میں مجرمین کے حوصلے اتنے بلند ہوں وہاں اکبر، آرین، جنید و ناصر یا سندیپ و بال کشن کو کیسے تحفظ یا انصاف مل سکتا ہے۔ کیا یہی بی جے پی کا ہندو راشٹر ہے جس سنگھ پریوار سنہری دور کے نام سے یاد کرتا ہے؟ راحت اندوری نے صحیح کہا تھا۔

لگے گی آگ تو آئیں گے گھر کئی زد میں
یہاں پہ صرف ہمارا مکان تھوڑی ہے

☆☆☆

دیار غیر کے حالات بدلنے لگے جرمنی میں بھی تارکین وطن کیخلاف مہم

پروین کمال

گزشتہ دنوں جرمنی میں عام انتخابات کی سرگرمیاں عروج پر رہیں۔ نتائج کے مطابق اس بار جرمنی کی سب سے بڑی قدامت پسند سیاسی پارٹی "کرسچن ڈیموکریٹک" نے جیت حاصل کرلی۔ جس کے مثبت امکانات اس لیے بھی تھے کہ دوسری جنگ عظیم کے بعد اکثر و بیشتر اسی پارٹی نے ملک کا اقتدار سنبھالا ہے اور آج بھی کامیابی حاصل کرلی۔ اس وقت عوام کے پسندیدہ رہنما "Friendrich Merz" کو منتخب کرلیا گیا ہے۔ میرس برسوں سے سیاسی میدان کی جانی مانی شخصیت ہیں۔ ان کی سیاسی کارکردگی ملک کو آگے بڑھانے کی جستجو اور حب الوطنی کے جذبے نے عوام کو ان کی شخصیت سے بہت ہی قریب کردیا ہے۔ ذاتی طور پر ان کی اہلیت اور قابلیت کو جانچتے ہوئے انہیں جرمنی کے چانسلر کی حیثیت سے منتخب کرلیا گیا ہے۔ جنگ کے بعد کی چانسلرشپ کی فہرست میں ان کا نام دسویں نمبر پر آگیا ہے۔ 69 سالہ "میرس" پیشے سے وکیل ہیں۔ قانون کو جیسے انہوں نے اپنے آپ میں سمو لیا ہے اور اگر ان کا خاندانی پس منظر دیکھا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ ان کے خاندان کے بیشتر افراد وکالت کے پیشے سے وابستہ ہیں جس کی وجہ سے انہیں ایک منفرد مقام حاصل ہے۔ میرس سیاسی میدان کے بہت پرانے کھلاڑی ہیں اور برسوں سے کرسچن ڈیموکریٹک کے قائد چلے آرہے ہیں۔ وہ اپنے ملک کے لیے بہت کچھ کرنا چاہتے ہیں۔ مسائل کے حل کے لیے نئی نئی پالسیاں بن رہی ہیں۔ سب سے پہلے غیر قانونی تارک وطن کو ان کے اپنے ملکوں کو واپس کیا جارہا ہے۔ ان کے اس عزم کا ایک خاص پہلو یہ ہے کہ تارک وطن کی تعداد جیسے تیزی سے بڑھ رہی ہے ملک میں حملے اور وارداتیں بڑھتی جارہی ہیں۔ اس بات کو لے کر عوام بھی آوازیں بلند کر رہی ہیں اور چانسلر میرس نے بھی کہا ہے کہ تارک وطن کا مسئلہ سب سے پہلے ختم کیا جائے گا۔ کیوں کہ یہ افراد کروڑوں روپیا اپنے ملکوں کو بھیج رہے ہیں۔ یہ باتیں سرکاری محکموں تک پہنچ گئی ہیں جس سے حکومت کو اندازہ ہوگیا ہے کہ یہ لوگ غیر قانونی طور پر کام کر رہے ہیں جبکہ حکومت کی طرف سے ان کی پوری مدد کی جارہی ہے۔ پوری تحقیقات کے بعد جب سچائیاں سامنے آگئیں تب یہ فیصلہ کیا گیا کہ ایسے افراد کو ملک بدر کر دیا جائے۔ اگرچہ کہ جرمنی میں تارک وطن کیلیے ہمیشہ رحمدلی کا جذبہ رہا ہے۔ چند افراد کو تو یہاں رہنے کی اجازت تک مل چکی ہے لیکن نئے چانسلر بہت جلد اس کیس کو عملی جامہ پہنانے کی کوششیں کر رہے ہیں۔ کیوں کہ لاکھوں انسانوں کا سیلاب برداشت کرنا اب کسی بھی ملک کے بس کی بات نہیں رہی۔ ملکوں کی معیشت دن بہ دن کمزور ہوتی جارہی ہے۔ لہٰذا اسائلم رول ختم کیا جارہا ہے۔ یہ بات نہیں کہ مغربی ملکوں کے دروازے غیر ملکیوں کے لیے بند ہوچکے ہیں ایسا بالکل نہیں ہے۔ وہ تو غیر ملکیوں کو بلانے کے خواہاں ہیں۔ لیکن غیر قانونی طور پر آنے والوں کے لیے ان کے پاس کوئی گنجائش نہیں ہے۔ سب ہی مغربی ملک اس پالیسی کے تحت تارکین وطن کو واپس بھیج رہے ہیں۔ دلی صدمہ ہوتا ہے یہ دیکھ کر کہ فلائٹس تارکین وطن کو لیکر جب اڑتی ہیں لاکھوں روپیوں کا نقصان، رسوائی، ندامت۔

غرض ان حالات میں تبدیلی آنے کی بظاہر کوئی امید نظر نہیں آتی۔ ادھر سیاسی پارٹیوں کے مطالبات کا خیال رکھنا بھی حکومت پر فرض ہے۔ گزشتہ دس برسوں میں کچھ ایسی پارٹیاں بھی سیاست میں قدم جما چکی ہیں جو ابھی اقتدار حاصل کرنے تک تو نہیں پہنچ سکیں۔ لیکن ظاہر ہے سیاسی پالیسیوں میں تبدیلی لانے کا حق انہیں حاصل ہے۔ ان کی تائید میں کچھ عوامی حلقے بھی اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ ان تمام کا مطالبہ ہے کہ تارکین وطن کو جلد سے جلد ان کے ملک واپس بھیج دیا جائے۔ کہا جاتا ہے کہ ان میں سے ایک پارٹی کی لیڈر ہٹلر کی بہت ہی قریبی رشتے داروں میں سے ہے۔ ہٹلر بھی تارکین وطن کا سخت دشمن تھا اور یہ انہیں کی پالیسی اپنا رہی ہیں۔ جبکہ جرمنی میں اس وقت ہٹلر مخالف افراد بہت زیادہ ہیں۔ غرض تیرہ برس قبل جبکہ ملک شام میں خانہ جنگی شروع ہوئی تھی اس وقت جرمنی پہلا ملک تھا جس نے شام کے مہاجرین کو اپنے ملک میں بلانے کا اعلان کیا تھا۔ اس وقت غیر ملکیوں کے خلاف کسی نے آواز نہیں اٹھائی۔ بلکہ عوام بھی حکومت کی تائید میں کھڑی ہوگئی۔ دیکھا گیا کہ سفید فام لوگ صبح ہی سے اسٹیشنوں پر موجود تھے۔ ان مہاجرین کی مدد کیلیے ضروریات زندگی کی بہت ساری چیزیں اٹھا لائے تھے۔ حالانکہ حکومت کی طرف سے ان کی ضرورتیں پوری کی جانے کا وعدہ تھا لیکن عوامی سطح پر بھی بہت ہی جوش وخروش دیکھا گیا۔ مگر وہی لوگ اب مہاجرین کے خلاف آوازیں اٹھا رہے ہیں۔ اس کی وجہ اول تو مخالف پارٹیوں کا دباؤ ہے۔ علاوہ اس کے جرمنی کے پرسکون ماحول میں کچھ ناخوشگوار حالات بھی جنم لینے لگے ہیں جس کو وقت سے پہلے ختم کرنے کے لیے حکومت متحرک ہوچکی ہے۔ جرمن قوم انتہائی پرسکون ماحول میں رہنے کی عادی ہے۔ وہ اونچی آواز میں بات تک نہیں کرتے۔ نچلی پروازوں کی آوازیں برداشت نہیں کر سکتے۔ ایسے ہنگامی حالات میں رہنا ان کے لیے ممکن نہیں ہے۔ غرض حالات حاضرہ کا جائزہ لینے سے پتہ چلتا ہے کہ بہت تیزی سے حالات کا رخ بدلنے والا ہے۔ دیار غیر اب عنقا ہوتا جارہا ہے۔ تو جوانوں میں اگر ترقی کرنے کی خواہش ہو تو وہ محنت اور لگن سے پڑھیں اور تعلیم مکمل کریں۔ تب انہیں اپنے ملک میں ہی نہیں دنیا میں کہیں بھی مواقع مل سکتے ہیں۔ اچھی ملازمتیں مل سکتی ہیں۔ اس سے بہتر اور کوئی راستہ نہیں ہے۔ یہ سچ ہے کہ یہ اتنا آسان نہیں ہے لیکن غیر قانونی راستوں میں بھی انتہا سے زیادہ دقتیں ہیں۔ کوئی بھی راستہ اختیار کرنے سے پہلے یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ "تعلیم ترقی کی جڑ ہے"۔ ☆

مالک، پبلشر، پرنٹر وایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

مضمون ومراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

صحت کیلئے انتہائی مفید سبزیاں اور ان کے دیگر استعمال

آپ نے گوشت اور دالیں کھائی بھی ہوں گے اور ان کے فوائد سے واقف بھی ہوں گے لیکن کیا آپ سبزیوں کے فوائد سے واقف ہیں؟ اکثر لوگ سبزیوں کو کھاتے ہوئے منہ بناتے ہیں لیکن جدید تحقیق نے ثابت کیا ہے کہ سبزیاں کھانے سے انسان کی صحت متوازن رہتی ہے جبکہ سبزیوں کو دیگر مفید کاموں کے لئے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

آلو:- 1 اگر آلو کے چپس کاٹنے کے بعد ان کو نمک اور سرکہ ملے پانی میں ڈبو دیں۔ جب تلنے ہوں تو پانی نچوڑ کر مل لیں، چپس دوبارہ تلنے سے زیادہ خستہ اور کرارے بنتے ہیں۔

2- بھاپ سے جسم کا کوئی حصہ جل جائے تو اس پر کچا آلو رگڑیں۔ آبلہ نہیں پڑے گا۔

3- بعض اوقات سالن میں آلو بالکل گل جاتے ہیں اور بکھرنے لگتے ہیں۔ آلو چھیل کر کاٹ کر نمک لگا کر دس منٹ کے لئے رکھ دیئے جائیں اور پھر دھو کر ہانڈی میں ڈالیں تو پکنے کے بعد وہ گھلیں گے نہیں۔

4- آنکھوں کے ورم دور کرنے کے لئے آلو کے چھلے ہوئے ٹکڑے آنکھوں پر رکھنے سے بہت سکون ملتا ہے۔

5- جس پانی میں آلو ابالے گئے ہوں، اس پانی سے چاندی کے برتن دھوئیں تو صاف ہوجاتے ہیں۔

چقندر: چقندر سلاد میں استعمال کرنا ہو تو اسے ابال کر کرکش کرکے استعمال کریں، اسے چھیلتے ہوئے ہاتھ رنگ دار ہوجاتے ہیں۔ اس سے بچنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ان کو ابال کر اخبار پر رکھ دیں اور بغیر ہاتھ لگائے اخبار کے اندر رکھے رکھے ہاتھوں سے اخبار سمیت مل مل کر چھلکے اتار کر چھری سے بغیر پکڑے کاٹ لیں۔ اس طرح ہاتھ گندے نہیں ہوں گے۔ چقندر گرم تر سبزی ہے۔ لہٰذا سردیوں میں کھانی چاہیے۔ یہ پیٹ کی گیس کو ختم کرتے ہیں۔

سلاد یا سبز دھنیا: دونوں ہی بہت مفید سبزیاں ہیں مگر نازک بھی بہت ہیں۔ ہر روز ان کو بازار سے منگوانا مشکل ہو تو یوں کریں کہ گلاس یا جگ میں ٹھنڈا پانی بھریں اور سلاد یا ہرے دھنیا کی ڈنڈیاں پانی میں ڈبو دیں۔ تین چار روز تک بالکل تازہ رہیں گے۔ روزانہ ضرورت کے مطابق سلاد کے پتے پانی سے نکالیں اور استعمال کریں۔ فریج میں دھنیا یا سلاد رکھنا ہو تو اسے پلاسٹک کے لفافے میں کبھی نہ رکھیں۔ بلکہ کاغذ کے لفافہ میں ڈال کر رکھیں یا اخبار میں لپیٹ کر رکھ لیں۔

سبزیوں کو اخبار میں لپیٹ کر رکھیں تو وہ زیادہ دیر تازہ رہیں گی۔ فریج سے باہر بھی رکھیں تو پانی چھڑک کر اخبار میں لپیٹ کر رکھیں۔

شلجم اور کریلے کی کرواہٹ: نئے شلجم جب مارکیٹ میں آتے ہیں تو کھاری ہوتے ہیں۔ شلجموں کا کھارا پن دور کرنے کے لئے یوں تو ان کا پکاتے ہوئے سالن میں گڑ یا چینی ڈالی جاتی ہے۔ مگر کچھ لوگ سالن میں مٹھاس پسند نہیں کرتے۔ اس لئے جب شلجم چھیل کر ٹکڑے کریں تو ان پر نمک لگا کر رکھ دیں کچھ دیر بعد اچھی طرح دھو لیں۔ اس طرح کھارا پانی نکل جائے گا۔ کریلے بھی چھیل کر، کاٹ کر نمک لگا کر رکھ دیں اور پھر اچھی طرح دھو لیں تو ان کی کڑواہٹ ختم ہوجاتی ہے۔

کریلے اور ان کے چھلکے شوگر کے مریضوں کے لئے بہت مفید ہیں۔ چھلکوں کو دھو کر نمک لگا کر رکھ دیں اور پھر نچوڑ کر پانی نکال دیں۔ تیل میں تل کے سالن کی طرح بغیر گوشت کے بھی بہت لذیذ بنتے ہیں۔ کریلے کھانے سے پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں۔ خون صاف ہوتا ہے۔ کریلے کا رس پینے سے پتھری صاف ہوجاتی ہے۔ جن کے چہرے پر کیل مہاسے ہوں، ان کو کریلے ضرور کھانا چاہئیں کیونکہ خون کو صاف کرکے جلد کو بھی شفاف بناتے ہیں۔ شلجم کے پتوں سمیت پکائیں تو قبض کا مرض دور ہوجاتا ہے۔ جن لوگوں کو پیشاب رک رک کر آتا ہو، وہ ہفتہ بھر شلجم کھائیں تو ٹھیک ہوجائے گ۔ جسمانی خشکی کی شکایت ہو تو کچے شلجم کھانے سے دور ہوجاتی ہے۔ کمزور بینائی کو کچے شلجم کھانے سے دور کیا جاسکتا ہے۔

ٹینڈے: گرمیوں میں بعض لوگوں کو ہاتھ پاؤں جلنے، پیشاب کی کمی اور جلن کی شکایت ہوتی ہے۔ ٹینڈے کھانے سے یہ تکلیف دور ہوجاتی ہے۔ خشک کھانسی کی شکایت ہو تو ٹینڈے کے بھجیا یا سالن کے کثرت استعمال سے تکلیف دور ہوجاتی ہے کیونکہ ٹینڈے حلق کی نالی کو تر کرتے ہیں۔

بند گوبھی: کچی گوبھی کھانا بہت مفید ہے۔ شوگر کے مریضوں کے لئے مفید تر ہے۔ سلاد کے طور پر کھانے کے لئے اسے اسی وقت کاٹنا چاہیے جب کھانے کا وقت ہو کیونکہ اس میں شامل وٹامن سی ہوا میں تحلیل ہوجاتے ہیں۔ اس کو دھو کر کاٹنا چاہیے کیونکہ کاٹ کر دھوئیں تو تمام وٹامنز پانی کے ساتھ بہہ جاتے ہیں۔ بند گوبھی کھانے سے خون کی خرابی سے جو امراض ہوتے ہیں وہ دور ہوجاتے ہیں۔

ٹماٹر 1-: ٹماٹر خون پیدا کرتا ہے۔ اس کا رس دانتوں کے لئے مفید ہے۔ خون کی تیزابیت کو دور کرتا ہے۔ بواسیر اور تلی کے امراض میں مفید ہے۔

2- چہرے کی رنگت نکھارتا ہے۔ سرخ پکے ہوئے ٹماٹر کے دو ٹکڑے کرکے چہرے پر خوب ملنے کے تقریباً پندرہ منٹ بعد تک رس لگا رہنے دیں اور پھر چہرہ پانی سے دھو لیں۔

3- کچے سبز ٹماٹر جلدی لال کرنے کے لئے انہیں اخبار میں لپیٹ کر رکھیں۔

4- فریج میں ٹماٹروں کو پلاسٹک کے لفافے کے بجائے کاغذ کے لفافے میں رکھیں، اس طرح وہ زیادہ تازے رہتے ہیں اور گلتے نہیں۔

5- ٹماٹر کا چھلکا ہضم نہیں ہوتا۔ اسے اتارنے کا آسان ٹوٹکا یہ ہے کہ کانٹے یا چھری کی نوک سے پکڑ کر چولہے کی آنچ پر رکھیں۔ ٹماٹر کا چھلکا گرم ہوکر پھٹ جائے گا۔ اب اسے ہاتھ سے پکڑ کر چھلکا اتار لیں اور ٹماٹر سالن وغیرہ میں ڈال لیں۔

ہرا دھنیا اور اس کے فوائد: ہم ہرے دھنیے کے محض چند پتے سالن پر سجاوٹ کی غرض سے ڈال دیتے ہیں حالانکہ یہ بہت مفید اور بے حد سستی سبزی ہے۔

1- نیند کی کمی کی شکایت ہو ہرا خشک دھنیا خوب کھائیں۔

2- سوزش، جلن، الرجی ہو تو ہرا یا خشک دھنیا خوب کھائیں، آرام آجائے گا۔

3- قے آرہی ہو تو دھنیے کا پانی پینے سے افاقہ ہوتا ہے۔

4- زبان پر چھالے پڑے ہوں تو دھنیا کا عرق لگائیں۔

5- کچا پیاز کھانے کے بعد منہ سے بدبو آنے لگتی ہے۔ اسے ختم کرنے کے لئے چند دانے خشک دھنیا چبا لیں۔

6- سانس کی بدبو کو دور کرنے کے لئے موسم کے مطابق ہرا خشک دھنیا دن میں چار پانچ بار چبا لیں۔

7- گرمی میں پیاس بہت لگتی ہو تو دو تولے خشک دھنیا رات کو مٹی کے برتن میں بھگو دیں۔ صبح کو چھان کر چینی ملائیں اور پئیں پیاس دور ہوجائے گی۔ دل دھڑکنے کے مرض میں بھی دھنیا کا پانی مفید ہے۔

8- جن لوگوں کو ڈکار بہت آتے ہیں، وہ سوکھا دھنیا چبا لیں تو شکایت دور ہوجاتی ہے۔ گرمیوں میں زیادہ سے زیادہ دھنیا استعمال کرنا چاہیے۔

گاجریں: گاجریں، سرخ، کالی اور پیلی ہوتی ہیں۔ ہر ایک کی اپنی اپنی تاثیر ہے۔ کالی گاجریں فولاد، چونا، فاسفورس، پروٹین اور دیگر بہت سے اجزاء ہوتے ہیں۔ اس کی کانجی بنتی ہے جو خون کو صاف کرکے ہڈیوں کو مضبوط بناتی ہے۔ کالی گاجر میں وٹامن سی ہوتا ہے۔ گاجریں جگر کو طاقت دیتی ہیں۔

ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کو گاجر کا جوس پینا چاہیے۔ اس سے نظر بھی تیز ہوتی ہے۔ پیلے رنگ کی گاجروں کا جوس نکال کر اس میں سونف بھگو دیں جب جوس خشک ہوجائے تو دوبارہ مزید جوس ڈال دیں۔ جب یہ خشک ہوجائے تو سونف کو پیس کر چینی ملا کر ہر روز صبح ایک چائے کا چمچ اس سفوف کو دودھ سے کھا لیں۔ سونف کو سائے میں رکھ کر خشک کریں، دھوپ میں نہ ڈالیں۔

اگر کسی کو پیشاب میں رکاوٹ کی تکلیف ہو تو گاجروں کا جوس پئیں۔

گاجر کا مربہ کمزور دل والوں کے لئے ٹانک کا سا درجہ رکھتا ہے۔

صبح نہار منہ گاجر کا مربہ کھانے سے دل کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔

کھیرے: کھیرا بظاہر سلاد کے طور پر کھایا جاتا ہے مگر اس کے فوائد کو دیکھتے ہوئے اس کا استعمال کثرت سے کرنا چاہیے۔ اس سے پیشاب کی جلن ختم ہوجاتی ہے اور رک رک کر پیشاب آنے کی تکلیف ہو تو دور ہوجاتی ہے۔ اس تکلیف کے لئے کھیرے کے بیج ایک تولہ لے کر نیم کوب کرلیں یعنی ہلکا سا کوٹ لیں اور رات کو پانی میں بھگو کر صبح ہلکا سا جوش دے کر چھان لیں۔ اس پانی کو پینے سے رک رک کر پیشاب آنے اور جلن کی تکلیف دور ہوجاتی ہے۔ اسی مرض کے لئے بھنڈی بھی مفید ہے اور باتھو کا ساگ بھی۔

□□□

نہار منہ پانی کا استعمال، کرے ان گنت بیماریوں سے آزاد

بعض اوقات لوگوں کو صبح اٹھتے ہی چائے یا کافی کی طلب ہونے لگتی ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ فوراً چائے پی لیں اور شاید ہی اس دنیا میں کوئی ایسا انسان موجود ہوگا جو صبح اٹھتے ساتھ ہی پانی پیتا ہو۔ بہت کم ایسے افراد ہونگے جو صبح اٹھتے ساتھ ہی گرم پانی پینے کو ترجیح دیتے ہونگے۔

لیکن آج ہم آپ کو نہار منہ نیم گرم پانی پینے کے ایسے فوائد بتائیں گے کہ آپ بھی چائے اور کافی کو بھول کے بس نیم گرم پانی پینا شروع کردیں گے۔ نہار منہ گرم پانی پینے سے آپ کے معدے میں بہت سارے مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں جیسا کہ اس سے نظام ہاضمہ بہتر ہوتا ہے، جسم میں موجود تیزابیت ختم ہوتی ہے اور اس کے علاوہ خون کا دورانیہ بھی بہتر ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ بھی نہار منہ پانی پینے کے بہت سارے فائدے ہیں اور وہ فائدے کیا ہیں؟ آیئے جانتے ہیں۔۔۔

☆وزن کم کرنے میں مددگار

نہار منہ ایک گلاس گرم پانی پینے سے آپ کا وزن کم کرنے میں بہت مددگار ثابت ہوتا ہے۔ نیم گرم پانی جسم میں موجود کیلوریز کو ختم کردیتا ہے اور اس سے گردوں پر اچھا اثر پڑتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ وزن بھی با آسانی کم ہوجاتا ہے۔

☆میٹابولیزم بہتر بناتا ہے

نہار منہ ناشتے سے پہلے ایک گلاس نیم گرم پانی پینے سے معدے کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔ اس سے آپ کا میٹابولیزم بہتر ہوتا ہے جس کے باعث آپ کا جسم اچھی طرح کام کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ معدے کی تکالیف کو دور بھگانے کے لیے بھی نیم گرم پانی بہت کارآمد ہے۔

☆ آپ کو دیر تک جوان رکھتا ہے

چہرے پر بڑھاپا نظر آنا شروع ہوجائے تو یہ بات کسی کو بھی پسند نہیں ہوتی، خاص طور پر خواتین کو تو بالکل بھی پسند نہیں ہوتی۔ لہٰذا آپ چاہتے ہیں کہ آپ لمبے عرصے تک جوان نظر آئیں تو روزانہ نہار منہ نیم گرم پانی پینا شروع کردیں۔ کیونکہ اس سے آپ کی جلد کو شفافیت ملے گی اور اس کے ذریعے جلد تر و تازہ رہے گی۔

☆خون کا دورانیہ بہتر بناتا ہے

خالی پیٹ نہار منہ نیم گرم پانی آپ کے معدے کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔ اس سے آپ کے جسم میں موجود خطرناک ٹوکسن خارج ہوجاتے ہیں اور اس سے خون کا دورانیہ درست ہوجاتا ہے۔

□□□

ہائی بلڈ پریشر میں ادویات سے بہتر چیری کا جوس پینا ہے

ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ بلڈ پریشر کے شکار افراد کے لئے کئی گنا بہتر ہے کہ وہ ادویات کے بجائے چیری کا جوس استعمال کریں۔ برطانیہ کی نارتھ امبریا یونیورسٹی نے ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں پر تحقیق کی جس میں یہ بات سامنے آئی کہ بلند فشار خون میں ادویات لینے سے بہتر ہے کہ 60 ملی لیٹر چیری کا جوس پی لیا جائے، محققین کا کہنا ہے کہ ہائی بلڈ پریشر کی صورت میں اگر 60 ملی لیٹر تک چیری کا جوس پی لیا جائے تو 3 گھنٹے میں بلڈ پریشر 7 فیصد تک کم ہوسکتا ہے اور یہ فالج کے حملے کے خدشے کو روکنے کے لئے 38 فیصد اور دل کے امراض کو 23 فیصد تک کم کرنے میں معاون ثابت ہوسکتا ہے۔ برطانوی یونیورسٹی کی یہ تحقیق امریکا کے کلینیکل نیوٹریشن جرنل میں شائع ہوئی ہے جس کے مطابق تحقیق کے دوران 15 ایسے افراد کا بلڈ پریشر جانچا گیا جنہیں ابتدائی طور پر ہائی بلڈ پریشر کا سامنا تھا تاہم ان میں سے بعض کو چیری کا 60 ملی لیٹر جوس پلایا گیا جب کہ دیگر افراد کو پلاسیبو (ایک بے ضرر مادہ جو دوائی کے طور پر دیا جاتا ہے) دیا گیا۔ تحقیق کے دوران اخذ کیا گیا کہ ایسے افراد جنہیں چیری کا جوس پلایا گیا ان کے بلڈ پریشر میں 7 فیصد تک کمی واقع ہوئی تاہم دیگر افراد میں بلڈ پریشر میں خاطر خواہ کمی نہ آسکی۔ ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ بلند فشار خون (ہائی بلڈ پریشر) سے دل کی دھڑکن بند ہونے کے علاوہ کڈنی کے عارضہ، فالج اور شیزوفرینیا جیسے امراض لاحق ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔ □□□

الائچی کے حیرت انگیز فوائد

الائچی روزمرہ گھریلو استعمال کی عام چیز ہے، جسے عام طور پر کھانوں، چائے یا مٹھائی میں خوشبو کیلئے استعمال کیا جاتا ہے، مگر یہاں ہم آپ کو الائچی کے مزید حیران کن فوائد سے متعلق آگاہ کریں گے۔ نظام انہضام: کھانے کے بعد سونف اور الائچی کے مرکب کا استعمال کھانے کو ہضم کرنے میں بے حد مددگار ہے، یہ تیزابیت کو ختم کرتی ہے۔ خوابیدگی کے خمار کو کم کرتی ہے جبکہ معدے میں پانی کی مقدار کو کنٹرول کرتے ہوئے ریح پیدا ہونے سے روکتی ہے۔ بدہضمی سے ہونیوالی گیس اور سر درد کیلئے سبز چائے میں الائچی ڈال کر پینے سے افاقہ ہوتا ہے۔ سانس کی بدبو: اگر آپ کے سانس کی بدبو ہزار کوشش کے باوجود بھی ختم نہیں ہوتی تو الائچی استعمال کریں یہ اینٹی بیکٹریل خصوصیات کا حامل بھی ہوتی ہے اور اس کی تیز خوشبو منہ کی بدبو دور کردیتی ہے۔ یہ نظام انہضام کو بہتر بناتی ہے اور منہ کی بدبو کی ایک بڑی وجہ نظام انہضام کی خرابی ہوتی ہے۔ تیزابیت: الائچی معدے میں موجود لعابی جھلی کو مضبوط بناتی ہے، اس لئے یہ تیزابیت کیلئے اکسیر ہے۔ اس کو چبانے سے منہ میں بننے والے لعاب میں بھی اضافہ ہوتا ہے، جو خوراک کو ہضم کرنے میں بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ نظام تنفس: الائچی پھیپھڑوں میں خون کے دورانیہ کو بڑھا کر نزلہ، زکام، کھانسی، دمہ کے امراض میں آرام پہنچاتی ہے جبکہ بلغم کو باہر نکالنے کیلئے بھی انتہائی مددگار ہے۔ دل کی دھڑکن: چوں کہ الائچی میگنیشیم، پوٹاشیم اور کیلشیم کے مرکبات سے بھرپور ہوتی ہے اس لئے یہ خون کے الیکٹرولائٹس کیلئے صحت کا خزانہ ہے۔ یہ اجزا دوران خون کو بہتر بنانے میں اور بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھتے ہیں۔ انیمیا (خون کی خاص کمی): الائچی کے بنیادی اجزاء میں آئرن، کاپر اور وٹامنز سی کے علاوہ ایسے وٹامنز موجود ہوتے ہیں کہ جو خون کے سرخ جرثوموں کی افزائش کیلئے بے حد مددگار ہوتے ہیں اور انیمیا کی بیماری کے خلاف ڈھال ثابت ہوتے ہیں۔ زہریلے مادوں کا تدارک: الائچی معدنیات سے بھی معمور ہوتی ہے جو کہ جسم کے زہریلے اور فاسد مادوں کو ختم کرتی ہے، انہیں جسم سے خارج کرتی ہے، حتیٰ کہ کینسر جیسے موذی مرض سے بھی بچاتی ہے۔ نظام تولید: الائچی ایک طاقتور محرک ہے، جو جنسی صلاحیتوں میں اضافے کے ساتھ ساتھ نظام تولید کو بھی بہتر بناتا ہے۔ یہ نہ صرف سرعت انزال جیسے امراض کو ختم کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے بلکہ تولیدی اعضا کو طاقت عطا کرکے ان کے افعال کو طوالت بخشتی ہے۔

خراب صحت کی سات علامتیں

ہم اکثر بیمار ہونے کے بعد سوچتے ہیں کہ آخر یہ بیماری کسی قسم کی علامات ظاہر کیے بغیر ہم پر حملہ آور کیسے ہوگئی جبکہ ہم تو بالکل صحت مند تھے؟ مگر یہ سوچ ٹھیک نہیں کیونکہ ایسی متعدد علامات ہوتی ہیں جنھیں ہم معمولی سمجھ کر چھوڑ دیتے ہیں جو کہ درحقیقت ظاہر کررہی ہوتی ہیں کہ جسم کے اندر سب کچھ ٹھیک نہیں چل رہا، ایسی ہی چند علامات کے بارے میں جانئے جو آپ کو کسی سنگین مرض سے بچانے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہیں۔ ہونٹوں کا پھٹنا یا کریکس ہوسکتا ہے کہ ایسا موسم کی شدت کی وجہ سے ہو، مگر ہونٹوں کا پھٹنا خاص طور پر کونوں سے درحقیقت یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ کے اندر وٹامن B12 کی کمی ہے، اس وٹامن کی کمی متعدد طبی مسائل جیسے خون کی کمی کے مرض کا سبب بھی بن سکتی ہے، اس وٹامن کی کمی سے قبل از وقت آگاہ ہوکر آپ خود کو کافی مسائل سے بچا سکتے ہیں۔ جسمانی قد یا قامت میں کمی ہونے میں ہوسکتا ہے کہ عجیب لگے مگر عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ ہمارا قد گھٹنے لگتا ہے، مگر اس کی رفتار میں تیزی اس بات اشارہ ہوتی ہے کہ آپ کی ہڈیوں میں کچھ خرابی ضرور ہے، یہ وہ آسٹیوپوروسز جیسے مرض کا شکار ہورہی ہیں، ہڈیوں کے امراض کا مطلب یہ ہے کہ کسی بھی وقت فریکچر کا خطرہ گرنے کی صورت میں سامنے آسکتا ہے، تو اس کی قبل از وقت شناخت سے ہمیں اپنی غذا تبدیل کرکے صورتحال کو بہتر بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔ زیادہ ٹھنڈ لگنا اگر آپ کو کچھ زیادہ ہی سردی لگتی ہے تو یہ اس بات کا عندیہ ہوسکتا ہے کہ آپ کو اپنے جسمانی دفاعی نظام کو بڑھانے کی ضرورت ہے یا اس کو مسائل درپیش ہیں۔ یہ علامت وٹامن سی کی کمی یا کسی وائرس کے حملے کی نشانی بھی ہوسکتی ہے جس سے آپ آگاہ نہ ہو، تو ایسی صورت میں ایک خون کے ٹیسٹ کے ذریعے خود کو مسائل سے قبل از وقت بچا سکتے ہیں اور اپنی عام صحت کو بہتر بنانے کی کوشش کرسکتے ہیں۔ پیشاب زیادہ زرد ہونا یہ بہت اہمیت رکھتا ہے کہ آپ اپنے پیشاب کی رنگت پر توجہ دیں کیونکہ یہ ہماری عام صحت کے بارے میں آگاہ کرنے کا بہترین ذریعہ ہوتا ہے، اگر آپ کے جسم میں پانی مناسب مقدار میں ہو تو اس کی رنگت لگ بھگ شفاف ہوتی ہے، تاہم اگر اس کی رنگت زیادہ زرد یا پیلی ہے تو یہ اس بات کی علامت ہوسکتی ہے کہ گردوں میں کوئی مسئلہ ہے اور وہاں جمع ہونے والا کچرا مناسب طریقے سے پراسیس نہیں ہورہا۔ جلد میں مسائل اگر آپ کو بار بار جلد میں خارش یا کسی اور قسم کے مسئلے کا سامنا ہوتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ الرجی کا ردعمل ہے یا آپ کا جسم آپ کو بتانے کی کوشش کررہا ہے کہ آپ بہت زیادہ تناؤ کا شکار ہیں اور حالات کو ست کرنے کی ضرورت ہے۔ ہماری جلد جسم کا سب سے بڑا عضو ہوتا ہے تو اس کی بات سننا بہت ضروری ہوتا ہے کیونکہ جسم اکثر اسے مدد کی پکار کے لیے استعمال کرتا ہے۔ معمول کی نیند سے محرومی اگر آپ کو معلوم ہو کہ آپ کی نیند مسائل کا شکار ہے اور آپ کے بے خوابی کی شکایت ہورہی ہے تو یہ جسم اور ذہن کے تناؤ کا شکار ہونے کی علامت بھی ہوسکتا ہے، جب ہم سوتے ہیں تو ہمارا جسم تناؤ کا سبب بننے والے ہارمون کورٹیسول کی شرح کو کم کردیتا ہے، مگر جب ہم تناؤ کا شکار ہوتے ہیں تو ایسا نہیں ہوتا اور بے خوابی کی شکایت پیدا ہوتی ہے، ایسا ہونے سے جسم اپنی مرمت خود کرنے سے قاصر ہوتا ہے اور متعدد امراض کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ مناسب نیند کے باوجود تھکن اگر آپ مناسب نیند لینے کے بعد باوجود دن میں خود کو تھکن کا شکار محسوس کررہے ہیں تو یہ آپ کے تھائی رائیڈ میں مسئلے کا اشارہ بھی ہوسکتی ہے، میٹابولزم کی شرح کو کنٹرول کرنے والی اس بے نالی غدود میں خرابی کا مطلب یہ ہے کہ آپکا جسم بغیر کسی ضرورت کے بھی تمام تر توانائی ایک ساتھ استعمال کررہا ہے، یہ مسئلہ آپ کے جسم کو گرانے کا سبب بن سکتا ہے کیونکہ اس کی وجہ سے معمول کا کام کرنا بھی مشکل ہوجاتا ہے۔

رمضان المبارک میں لذیذ پکوان بنا کر افطار کا مزہ لیں

چکن سبزی مکس پکوڑے

اجزا:

بیسن (آدھا کلو)
انڈہ (ایک عدد)
میٹھا سوڈا (آدھا چائے کا چمچا)
پانی (حسب ضرورت)
پیاز (دو عدد) باریک کتر لیں
آلو (ایک عدد) باریک کتر لیں
مرغی کی بوٹیاں (ایک پیالی)
پالک (آدھی گٹھی) باریک کتر لیں
کالی مرچ (آدھا چائے کا چمچا)
اجوائن (آدھا چائے کا چمچا)
ثابت دھنیا (ایک کھانے کا چمچا)
زیرہ (ایک کھانے کا چمچا)
سرخ مرچ (ایک کھانے کا چمچا)
پسا ہوا گرم مسالا (ایک کھانے کا چمچا)
لہسن ادرک کا آمیزہ (ایک چائے کا چمچا)
نمک (حسب ذائقہ)
ہری مرچ اور ہرا دھنیا (حسب ضرورت)

ترکیب:

مرغی کی بوٹیاں نمک ڈال کر ابال لیں اور ان کے ریشے الگ کرلیں۔ بیسن، انڈہ اور میٹھا سوڈا پانی ڈال کر اچھی طرح ملا لیں، پھر باقی تمام اجزا بھی شامل کرکے دو گھنٹے کے لیے چھوڑ دیں۔ اس کے بعد ہلکی آنچ پر تیل گرم کریں اور پکوڑے تل لیں۔ مزے دار چکن سبزی پکوڑے تیار ہیں۔ افطار میں چٹنی کے ساتھ نوش فرمائیں۔

جھینگے پکوڑے

اجزا:

جھینگے (200 گرام)
میدہ (ایک پیالی)
بیسن (آدھی پیالی)
انڈے کی سفیدی (دو انڈوں کی)
کٹی ہوئی لال مرچ (ایک چائے کا چمچا)
اجوائن (چٹکی بھر)
نمک (حسب ذائقہ)
کھانے کا تیل (تلنے کے لیے)

ترکیب:

جھینگوں کو اچھی طرح صاف کرکے دھو لیں اور اس کو درمیانی آنچ پر ڈھک کر اتنا پکائیں کہ پانی خشک ہو جائے، اس کے بعد چولھے سے اتار کر ٹھنڈا کرلیں۔ میدہ اور بیسن ملا کر اس میں لال مرچ، نمک اور اجوائن ملا لیں، انڈے کی سفیدی کو اچھی طرح پھینٹ کر اس میں مسالے ملا ہوا میدہ اور بیسن تھوڑا تھوڑا کرکے شامل کرلیں۔ اس کے بعد ٹھنڈا پانی ڈال کر گاڑھا آمیزہ بنالیں، کڑاہی میں آئل کو درمیانی آنچ پر تین سے چار منٹ گرم کرلیں۔ جھینگوں کو اس میں ڈبو کر تلیں اور سنہرا کرلیں، مزے دار جھینگے پکوڑے تیار ہیں۔

ہری پیاز کے پکوڑے

اجزا:

ہری پیاز (ایک پاؤ)
بیسن (ایک پاؤ)
ہری مرچ (دو تین عدد) باریک کتر لیں
ہرا دھنیا (آدھی گٹھی)
کٹی ہوئی لال مرچ (آدھا چائے کا چمچا)
سفید زیرہ (آدھا چائے کا چمچا)
ہلدی (چوتھائی چائے کا چمچا)
بیکنگ پاؤڈر (آدھا چائے کا چمچا)
نمک (حسب ذائقہ)
تیل (حسب ضرورت)

ترکیب:

ہری پیاز دھو کر باریک کاٹ لیں اور بیسن میں شامل کرلیں۔ سارے مسالے بیسن میں اچھی طرح شامل کرکے بیسن گھول لیں۔ پندرہ منٹ کے لیے رکھ دیں۔ تیل گرم کریں اور ہری پیاز کے پکوڑے تل لیں۔ اپنی افطار کو رونق بخشیے اور چٹنی کے ساتھ نوش کریں۔

سبزیوں کے پکوڑے

اجزا:

بیسن (دو پیالی)
میدہ (آدھی پیالی)
مختلف سبزیاں (دو پیالی)
پسا ہوا لہسن (ایک چائے کا چمچا)
پسی ہوئی لال مرچ (ایک چائے کا چمچا)
دھنیا (دو چائے کے چمچا) بھون کر کوٹ لیں
زیرہ (ایک چائے کے چمچا) بھون کر کوٹ لیں
ہلدی (آدھا چائے کا چمچا)
بیکنگ پاؤڈر (آدھا چائے کا چمچا)
پسا ہوا انار دانہ (ایک چائے کا چمچا)
لیموں کا رس (دو چائے کے چمچے)
نمک (حسب ذائقہ)
کھانے کا تیل (تلنے کے لیے)

ترکیب:

مختلف سبزیوں کو ایک سائز کے چھوٹے ٹکڑوں میں دھو کر کاٹ لیں۔ لال مرچ، دھنیا، زیرہ اور ہلدی کو ملا لیں اور اس میں سے آدھی مقدار لے کر کتری ہوئی سبزیوں پر ملا دیں، بیسن اور میدہ چھان کر بیکنگ پاؤڈر اور بقیہ آدھے خشک مسالے ڈال کر اچھی طرح ملا لیں، پھر اس میں لہسن، نمک، انار دانہ اور لیموں کا رس شامل کر دیں اور تھوڑا تھوڑا پانی ڈالتے ہوئے گاڑھا آمیزہ بنالیں اور سبزیوں کو اس میں ملا لیں، کڑاہی میں کھانے کے تیل کو درمیانی آنچ پر چار منٹ گرم کرلیں، اس آمیزے کو چھوٹے چھوٹے پکوڑوں کی شکل میں تلیں اور زینت دسترخوان بنائیں۔

چنے کی دال کے پکوڑے

اجزا:

چنے کی دال (ایک پاؤ)
ہری مرچیں (چھ عدد) کتر لیں
سویا (آدھی گٹھی) باریک کاٹ لیں
پیاز (ایک عدد) باریک کاٹ لیں
کالا زیرہ (ایک چائے کا چمچا)
لال مرچ اور نمک (حسب ذائقہ)
پکوان تیل (تلنے کے لیے)

ترکیب:

چنے کی دال رات بھر کے لیے پانی میں بھگو دیں۔ صبح باریک پیس لیں، اس کے بعد اس میں مسالے اور سویا، پیاز وغیرہ بھی ملا لیں۔ کڑاہی میں تیل کڑکڑائیں اور اس میں چنے کی دال کے چھوٹے چھوٹے پکوڑے ڈال کر دھیمی آنچ پر سرخ کرکے اتار لیں اور گرم گرم نوش کریں۔ چنے کی دال کے مزے دار پکوڑوں سے لطف اندوز ہوں۔

پنیر کے پکوڑے

اجزا:

پنیر کی تہیں (ایک پیکٹ)
بیسن (ایک پاؤ)
ہری مرچیں (تین عدد) پیس لیں
پسا ہوا سفید زیرہ (ایک چائے کا چمچا)
میٹھا سوڈا (ایک چٹکی)
سرخ مرچ اور نمک (حسب ذائقہ)
کھانے کا تیل (تلنے کے لیے)

ترکیب:

بیسن میں ہری مرچ، زیرہ، میٹھا سوڈا، نمک، لال مرچ وغیرہ اچھی طرح ملا لیں اور پانی ڈال کر گاڑھا مرکب تیار کرلیں، اس کے بعد پنیر کی تہوں کو دو دو حصوں میں کاٹ لیں، اور ہر ٹکڑے کو بیسن میں بھگو لیں، کڑاہی میں تیل اچھی طرح گرم کرلیں اور پنیر کو بیسن میں بھگو کر پکوڑوں کی شکل میں تل لیں اور افطار کے بعد نوش جان کریں۔

املی کی میٹھی چٹنی

اجزا:

املی (آدھی پیالی)
گڑ (دو کھانے کے چمچے)
لال مرچ (ایک چائے کا چمچا)
پسی ہوئی کھجوریں (آدھی پیالی)
سونٹھ (حسب ضرورت)
نمک (حسب ذائقہ)

ترکیب:

املی بھگو کر چھان لیں، سونٹھ، کھجوریں، نمک ڈال کر پکا لیں اور اس میں لال مرچ اور گڑ کوٹ کر ڈالیں۔ جب یہ آمیزہ گاڑھا ہوجائے، تو چولھا بند کردیں۔ ٹھنڈا ہونے پر کسی بوتل میں بھر لیں حسب خواہش مختلف پکوڑوں کے ساتھ استعمال کریں تو پکوڑوں کا لطف دوبالا ہوجائے گا۔

□□□

عوامی ایکشن کمیٹی اور اتحاد المسلمین پر پابندی پر کشمیر میں سخت ناراضگی

ہم پابندیوں کے فیصلوں کے حق میں کبھی نہیں رہے: عمر عبداللہ، اگر میر واعظ ملک مخالفت ہوتے تو مرکزی سرکار انہیں ہرگز سیکورٹی فراہم نہیں کرتی: محبوبہ مفتی

میر واعظ کی پارٹی پر پابندی عائد کرنا سمجھ سے بالا تر: طارق حمید قرہ، پابندی پر نظر ثانی کرنی چاہئے: سلمان ساگر

سری نگر۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے عوامی ایکشن کمیٹی اور اتحاد المسلمین پر عائد پابندی کے بارے میں کہا ہے کہ وہ کبھی بھی ان فیصلوں کے حق میں نہیں رہے ہیں۔ انہوں نے کہا: یہ پابندی کس بنیاد پر لگادی گئی ہے میں اس کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا ہوں کیونکہ یہ منتخب حکومت کے دائرہ اختیار میں نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار بدھ کو گلمرگ میں کھیلو انڈیا سرمائی کھیلوں کے پانچویں ایڈیشن کی اختتامی تقریب کے حاشیئے پر نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: یہ (پابندی) کن بنیادوں پر لگا دی گئی ہے، میں نہیں جانتا ہوں، یہ چیزیں منتخب حکومت کے دائرہ اختیار میں نہیں ہیں اور جس اعلیٰ جنس کی بنیاد پر ایسا کیا گیا وہ بھی ہمارے ساتھ شیئر نہیں کی گئی۔ ان کا کہنا تھا: اصولی طور پر ہم ان فیصلوں کے حق میں کبھی نہیں رہے ہیں۔ عمر عبداللہ نے کہا: اگر دیکھا جائے تو جب سے میر واعظ صاحب خانہ نظر بند نہیں ہیں تب سے انہوں کوئی غلط بات نہیں کی ہے۔ انہوں نے کہا: ہم آگے جا کے دیکھیں گے کہ کیا کرنا ہے۔ گلمرگ فیشن شو کے بارے میں پوچھے جانے پر ان کا کہنا تھا: میں اس بات سے انکار نہیں کرتا ہوں کہ یہاں دو ہوٹل میرے رشتہ داروں کے ہیں، اگر قانون کے خلاف کوئی بات ہوئی ہے تو اس پر کارروائی ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا: مرکزی وزیر نے اپنے خطاب میں گلمرگ میں ایک ونٹر سپورٹس اکسیلنس سینٹر قائم کرنے کے فیصلے کی بات کی جو ایک اچھی بات ہے۔ انہوں نے کہا: اگر یہاں ایسے ایک دو سینٹر قائم ہوں گے تو کھلاڑیوں کو کافی فائدہ ہوگا۔ ان کا کہنا تھا: میں ہماچل اور لداخ کے کھلاڑیوں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں لیکن افسوس بھی ہے کہ ملک میں پہلی بار جموں و کشمیر میں اسکائینگ کی شروعات کی گئی لیکن اس کا پہلی تین پوزیشنوں میں کہیں نام نہیں ہے۔ عمر عبداللہ نے اسکائینگ ڈھانچے کو بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وہ اس سلسلے میں متعلقہ وزیر کے ساتھ بات کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال اسکائنگ کے لئے بہتر کوچنگ اور بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنایا جائے گا تاکہ اگلے سال کی گیمز میں جموں و کشمیر پہلی تینوں پوزیشنیں اپنے نام کر سکے۔

جموں و کشمیر پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی صدر محبوبہ مفتی نے عوامی ایکشن کمیٹی اور اتحاد المسلمین پر پابندی عائد کرنے پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر میر واعظ ملک مخالفت ہوتے تو مرکزی سرکار انہیں ہرگز سیکورٹی فراہم نہیں کرتی۔ ان باتوں کا اظہار محبوبہ مفتی نے سری نگر میں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ میر واعظ مولوی عمر فاروق کی عوامی ایکشن کمیٹی پر پابندی عائد کرنے کا کوئی جواز ہی نہیں بنتا ہے۔ محبوبہ مفتی نے کہا: 'مجھے یہ سمجھ ہی نہیں آرہا ہے کہ ایک طرف سرکار میر واعظ کی نزاکت کو سمجھ کر انہیں زیڈ پلس سیکورٹی کے دائرے میں لاتی ہے اور دوسری طرف ان کی پارٹی پر پابندی عائد کی جاتی ہے جو میری سمجھ سے کوسوں دور ہے۔' انہوں نے سوالیہ انداز میں کہا کہ مرکزی حکومت میر واعظ کو کسی بات پر آمادہ کرنے کی خاطر بلیک میل کر رہی ہے۔

جموں و کشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق حمید قرہ کا کہنا ہے کہ جن لوگوں کے ساتھ پس پردہ بات چیت کا سلسلہ جاری تھا اچانک ان پر پابندی عائد کرنا سمجھ سے باہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی وزارت داخلہ کو اس حوالے سے مکمل جانکاری فراہم کرنی چاہئے کہ عوامی ایکشن کمیٹی اور اتحاد المسلمین پر کن وجوہات پر پابندی عائد کی گئی۔ ان باتوں کا اظہار موصوف نے اسمبلی کے باہر نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران کیا۔ طارق حمید قرہ نے کہا کہ کانگریس کی یہ تاریخ رہی ہے کہ مسائل کو بات چیت کے ذریعے حل کرنے کی سعی کی جائے۔ میر واعظ کی عوامی ایکشن کمیٹی اور مسرور عباس انصاری کی اتحاد المسلمین پر پابندی عائد کرنے کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں کانگریس چیف نے کہا کہ دونوں پارٹیاں اعتدال پسندی میں یقین رکھتی ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ یہ بھی سچائی ہے کہ گزشتہ کئی مہینوں سے ٹریک ٹو چینل کے ذریعے میر واعظ کے ساتھ بات چیت جاری تھی اچانک کیا ہوا کہ عوامی ایکشن کمیٹی پر پابندی عائد کرنی پڑی اس بارے میں مرکزی حکومت کو وضاحت کرنی چاہئے۔

نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر اور رکن اسمبلی سلمان ساگر کا کہنا ہے کہ مرکز کو عوامی ایکشن کمیٹی اور اتحاد المسلمین پر عائد پانچ سالہ پابندی پر نظر ثانی کرنی چاہئے۔ انہوں نے کہا: ہمارے وزیر اعظم ہمیشہ سب کا ساتھ سب کا وکاس کی بات کرتے ہیں اس میں سب کو شامل کیا جانا چاہئے۔ واضح رہے کہ مرکزی حکومت نے میر واعظ عمر فاروق کی قیادت والی عوامی ایکشن کمیٹی اور مولانا مسرور عباس انصاری کی قیادت میں چلنے والی اتحاد المسلمین پر غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ 1967 کے تحت پانچ سال کی پابندی عائد کردی۔

'ترنمول کانگریس میں تھے تو افطار کرتے تھے'

ممتا بنرجی نے بی جے پی رکن اسمبلی شُبھیندو ادھیکاری پر کیا جوابی حملہ

کولکاتہ۔ مغربی بنگال میں ترنمول کانگریس اور بی جے پی لیڈران کے درمیان ہر معاملے پر زبانی جنگ دیکھنے کو ملتی ہے۔ ہمیشہ یہ دونوں پارٹیاں ایک دوسرے پر الزامات عائد کرتے رہتے ہیں۔ اب بی جے پی رکن اسمبلی شبھیندو ادھیکاری کے ایک بیان پر تنازعہ شروع ہوگیا ہے۔ بنگال اسمبلی میں حزب اختلاف کے قائد شبھیندو ادھیکاری نے ایوان میں مائک بند کیے جانے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا تھا کہ بی جے پی کی حکومت آنے پر ایوان سے مسلم اراکین اسمبلی کو سڑک پر پھینک دیں گے۔ اب اس معاملے میں ریاستی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جوابی حملہ کیا ہے۔ ممتا بنرجی نے شبھیندو ادھیکاری کا نام لیے بغیر کہا کہ "اس (بی جے پی) پارٹی میں بہت غصہ ہے، کیونکہ یہ افطار کا مہینہ ہے۔ جب آپ (شبھیندو ادھیکاری) ترنمول میں تھے تو آپ افطار کرتے تھے۔ اب جب آپ نے کوٹ بدل لیا ہے تو اچانک آپ کوئی اور بن گئے ہیں۔" ممتا بنرجی نے مزید کہا کہ جب ہم کرسی پر بیٹھتے ہیں تو سبھی کا خیال رکھتے ہیں۔ اگر کوئی ایوان میں بولنا چاہتا ہے تو میں بھی سنوں گی۔ یہ جمہوریت ہے۔ جب وزیر اعلیٰ بولتی ہیں تو سبھی کو سننا چاہیے۔ اقلیتی طبقہ کے خلاف زہر اگلنے والوں کو ہدف تنقید بناتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ "جب آپ خون چڑھاتے ہیں تو مذہب کہاں سے آتا ہے، کیا آپ کو پتہ ہے کہ آپ کے جسم میں کس کا خون چڑھا ہے؟ جب وزیر اعظم ایران و سعودی عرب جاتے ہیں تب مذہب کہاں ہوتا ہے؟" بی جے پی کے ذریعہ فرہاد حکیم سے متعلق عائد کیے جا رہے الزام کو ممتا بنرجی نے بے بنیاد قرار دیا۔ انھوں نے کہا کہ "میں نے فرہاد حکیم کو تنبیہ دی ہے کہ فرقہ وارانہ الفاظ نہ بولیں، حالانکہ یہ پارٹی کا داخلی معاملہ ہے، پھر بھی میں کہتی ہوں کہ وہ ایسا نہیں کر سکتے۔ لیکن شبھیندو ادھیکاری کے اس بیان کے بارے میں کیا کہنا ہے کہ اگر ہم اقتدار میں آئے تو مسلم اراکین اسمبلی کو ایوان سے باہر کر دیا جائے گا۔ 33 فیصد اقلیتی ووٹرس کے بارے میں وہ کیا سوچتے ہیں۔"

سویندو ادھیکاری کا اشتعال انگیز بیان، 'بی جے پی جیتے گی تو مسلم ایم ایل ایز کو اسمبلی سے باہر پھینک دیں گے'

کولکاتہ۔ مغربی بنگال میں حزب اختلاف کے رہنما اور بی جے پی کے سینئر لیڈر سویندو ادھیکاری نے ایک متنازع بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر ان کی جماعت 2026 کے اسمبلی انتخابات میں کامیابی حاصل کرتی ہے تو وہ مسلم ارکان اسمبلی کو جسمانی طور پر باہر پھینک دیں گے۔ اس اشتعال انگیز بیان پر شدید ردعمل سامنے آیا ہے اور ترنمول کانگریس نے اسے 'نفرت انگیز' اور 'خطرناک' قرار دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی جماعت ترنمول کانگریس نے ادھیکاری کے بیان پر سخت احتجاج کیا اور اسے 'فرقہ واریت پر مبنی بیان' قرار دیا۔ پارٹی کے ترجمان کنال گھوش نے کہا کہ ایک منتخب نمائندے کے لیے ایسے اشتعال انگیز الفاظ کا استعمال انتہائی افسوسناک اور ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "پارلیمنٹ اور اسمبلیوں میں بحث و مباحثہ ہوسکتا ہے لیکن کسی مخصوص برادری سے تعلق رکھنے والے ارکان اسمبلی کو نشانہ بنانا آئین کے اصولوں کے خلاف ہے۔ یہ بیان نہ صرف اشتعال انگیز اور خطرناک ہے بلکہ ایک مجرمانہ فعل بھی ہے۔" بی جے پی کی ریاستی قیادت نے ادھیکاری کے اس بیان پر کوئی تبصرہ نہیں کیا، تاہم پارٹی کے کئی رہنماؤں نے نجی طور پر اس بیان سے لاتعلقی کا اظہار کیا ہے۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب سویندو ادھیکاری کے بیانات سے تنازع پیدا ہوا ہو۔ اس سے قبل 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کی ناقص کارکردگی کے بعد انہوں نے 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس' کے نعرے کو مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ 'ہم صرف ان کے ساتھ ہیں جو ہمارے ساتھ ہیں۔ ہمیں اقلیتی مورچہ کی ضرورت نہیں۔'

اورنگزیب پر بیان: ابوعاصم اعظمی کی درخواست ضمانت قبل از گرفتاری منظور

ممبئی، ۱۲ مارچ (یو این آئی) ممبئی کی سیشن عدالت نے سماج وادی پارٹی کے رکن اسمبلی ابوعاصم اعظمی کی جانب سے مغل حکمراں اورنگزیب کے بارے میں دئے گئے بیان پر درج مقدمات میں انکی درخواست ضمانت قبل از گرفتاری منظور کر لی ہے اور انھیں تین دنوں تک تفتیشی افسر کے روبرو پیش ہونے کا حکم جاری کیا جسکے تحت آج سماج وادی رہنما پولیس اسٹیشن میں حاضر ہوئے تھے ایڈیشنل سیشن جج ایس وی رگھونشی نے مشروط ضمانت منظور کرتے ہوئے ابوعاصم کو گرفتاری کے وقت بائیس ہزار روپئے کی ضمانت رقم بھی ادا کرنے کا حکم جاری کیا اور ہدایت دی کہ وہ انکے خلاف دستیاب شواہد و ثبوت کو مٹانے کی کوشش نہ کریں۔

آپ ایک نئی تاریخ پڑھانے کی کوشش میں چھوٹے بچوں کو گمراہ کر رہے

عمران پرتاپ گڑھی کا مودی حکومت پر حملہ

نئی دہلی: کانگریس کے مشہور لیڈر اور راجیہ سبھا رکن عمران پرتاپ گڑھی نے آج ایوان بالا میں نئی تعلیمی پالیسی (این ای پی) سے متعلق کچھ اہم حقائق کو سامنے رکھا۔ انھوں نے ملک میں تربیت یافتہ اساتذہ کی کمی اور موجودہ حالات پر سیر حاصل گفتگو کرنے کے ساتھ ساتھ کچھ اہم سوالات مرکز کی مودی حکومت کے سامنے رکھے۔ انھوں نے اپنی بات کا آغاز ان اشعار کے ساتھ کیا کہ:

بھوک کے احساس کو شعر و سخن تک لے چلو
یا غزل کو مفلسوں کی انجمن تک لے چلو
مجھ کو نظم و ضبط کی تعلیم دینا بعد میں
پہلے اپنی رہبری کو آچرن (سلوک) تک لے چلو

اشعار پیش کرنے کے بعد عمران پرتاپ گڑھی کہتے ہیں کہ "میں نئی تعلیمی پالیسی پر بات کرنا چاہتا ہوں۔ یہ پالیسی کہتی ہے کہ ہمارا زور اساتذہ کی ٹریننگ پر ہونا چاہیے، لیکن 'نیشنل سیمپل سروے آفس' کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ ملک میں صرف 13 فیصد ہی تربیت یافتہ اساتذہ ہیں۔" یہ کہنے کے بعد وہ سوال قائم کرتے ہیں کہ "جو 87 فیصد اساتذہ ہیں، جنھیں تربیت کی ضرورت ہے، انھیں تربیت دینے کے لیے ہمارا خاکہ کیسا رہے گا؟ کیا ہمارے پاس اتنے بڑے پیمانے پر ریسورس ہیں، جن سے انھیں ٹرینڈ کیا جا سکے؟" اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے عمران پرتاپ گڑھی کہتے ہیں کہ "یہ تعلیمی پالیسی کہتی ہے کہ ٹیکنالوجی پر زور دیا جائے۔ لیکن جب ملک میں 80 کروڑ افراد 5 کلو راشن پر گزارہ کر رہے ہیں تو ان کنبوں تک انٹرنیٹ یا کمپیوٹر جیسی سہولیات پہنچانے کے لیے کیا روڈ میپ ہے؟" مرکزی حکومت کے کچھ غلط فیصلوں کی طرف بھی عمران پرتاپ گڑھی نے نشاندہی کی۔ انھوں نے کہا کہ "بہت سارے اقلیتی ادارے تھے جہاں اسکالرشپ کی سہولت تھی، لیکن آپ نے مولانا آزاد نیشنل فیلوشپ کو ایک جھٹکے میں بند کر دیا۔"

تیل کے شعبے میں خودانحصاری کم ہونے کے بجائے بڑھ رہی ہے: اپوزیشن

نئی دہلی۔ اپوزیشن نے الزام لگایا ہے کہ مودی حکومت تیل کی پیداوار کی حوصلہ افزائی نہیں کر رہی ہے اور تیل کے شعبے کی ترقی کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا ہے جس کی وجہ سے ملک میں تیل کے شعبے میں خود انحصاری کم ہونے کے بجائے مسلسل بڑھ رہی ہے۔ کانگریس کے منیش تیواری نے بدھ کو لوک سبھا میں آئل سیکٹر (ریگولیشن اینڈ ڈیولپمنٹ) ترمیمی بل 2024 پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ آج تیل کی درآمد میں اضافہ ہوا ہے۔ حکومت کا دعویٰ ہے کہ وہ توانائی کے شعبے کی ترقی کے لیے کام کر رہی ہے لیکن صورتحال یہ ہے کہ آج تیل کی درآمدات میں 90 فیصد اضافہ ہوا ہے اور تیل کے شعبے میں ملک کی خود کفالت کم ہونے کے بجائے مسلسل بڑھ رہی ہے اور یہ درست نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری معیشت ہائیڈرو کاربن پر مبنی ہے اور 55 فیصد سے زیادہ توانائی کی پیداوار کوئلے سے ہوتی ہے۔ حکومت کو تمام ذرائع کو تبدیل کر کے انہیں ایک کر دینا چاہیے اور بکھرے ہوئے توانائی کے نظام کا انضمام تیل کے شعبے میں درآمدی انحصار کم کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کے گزشتہ 10 سال کی مدت کار میں توانائی کی ترقی کے لیے کوئی کام نہیں کیا گیا جس کے نتیجے میں تیل کے شعبے میں ملک کا درآمدی انحصار مسلسل کم ہو رہا ہے جبکہ اسے بڑھنا چاہیے تھا۔

بی جے پی کے دلیپ سائکیا نے کہا کہ گزشتہ 10 سالوں کے دوران مودی حکومت نے توانائی کے شعبے کی ترقی کے لیے جو اقدامات کیے ہیں وہ بے مثال ہیں اور اس کی وجہ سے ملک توانائی کے شعبے میں خود انحصاری کی طرف تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ توانائی کا شعبہ ملکی معیشت میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ہندوستان ایشیا میں تیل کے شعبے میں اہم کردار ادا کرتا ہے اور یہ براعظم کا دوسرا سب سے بڑا تیل صاف کرنے والا ملک ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت توانائی کی طاقت کو تحریک دینے کے لیے کام کر رہی ہے اور اس کے نتیجے میں ملک کی پہلی ونڈ ریفائنری، آسام ونڈ ریفائنری، مسٹر مودی کے تصور کے نتیجے میں بن رہی ہے۔ اس ریفائنری کو شکل دینے کے لیے حکومت نے 4200 کروڑ روپے کا التزام کیا ہے اور اس ریفائنری پر کام بیہو تہوار کے بعد شروع ہوگا۔ مسٹر سائکیا نے کہا کہ اس بل کے پاس ہونے سے ملک میں تیل کے شعبے میں سرمایہ کاری آئے گی اور روزگار کے مواقع بڑھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے 142 ارب ڈالر کا تیل درآمد کیا جاتا تھا لیکن توانائی کے شعبے میں مودی حکومت کے کاموں کی وجہ سے اب صرف 62 ارب ڈالر کا تیل درآمد کیا جا رہا ہے۔

ایس پی کے راماشنکر راج بھر نے کہا کہ جب سرکاری تیل کمپنیاں منافع کما رہی ہیں تو تیل کی قیمتوں میں کمی کیوں نہیں کی جا رہی ہے۔ تیل کی قیمتیں کم نہ ہونے کی وجہ سے کسانوں اور زراعت پر زیادہ دباؤ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی تیل کمپنیوں کو غیر ملکی کمپنیوں پر انحصار ختم کرنا چاہئے اور سماجی تحفظات میں اپنا تعاون بھی یقینی بنانا چاہئے۔ دراوڑ منیترا کزگم کے کتھیر آنند نے کہا کہ یہ بل مرکزی حکومت کو تیل کی تلاش کے نظام کے لیے قواعد وضع کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ لیکن تیل اور قدرتی گیس کی تلاش کے منصوبوں کی وجہ سے ایکولوجی، ماحولیات اور سمندری حیات کو پہنچنے والے نقصان کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے کھدائی کے منصوبوں کو پہلے ریاستی حکومتوں سے عدم اعتراض کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے اور مقامی کمیونٹی سے رضامندی اور مقامی ماحولیات اور روزگار کے تحفظ کے عزم کی ضرورت ہوتی ہے۔ تیلگو دیشم پارٹی کے ٹی کرشنا پرساد نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان خود کو پٹرولیم مصنوعات کے برآمد کنندہ کے طور پر قائم کرنے میں کامیاب ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پٹرولیم صنعت کی ترقی آندھرا پردیش کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گی اور وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نارا چندرا بابو نائیڈو کی قیادت میں ترقی یافتہ ہندوستان اور ترقی یافتہ آندھرا پردیش کو مضبوط کرے گی۔ جنتا دل یونائیٹڈ کے کوشلندر کمار نے کہا کہ ہندوستان سب سے زیادہ تیل درآمد کرنے والے ممالک میں شامل ہے۔ اس قانون کے بننے سے ملک میں تیل کی تلاش کے شعبے میں بہتری کے ساتھ سرمایہ کاری آئے گی اور تیل و گیس کی پیداوار بڑھنے سے قیمتیں نیچے آئیں گی۔ پانچ سالوں میں تیل اور گیس کی کھپت میں کئی گنا اضافہ ہونے کا امکان ہے۔ اس لیے توانائی کے شعبے میں خود انحصاری بڑھانے کے لیے یہ اصلاحات ضروری ہیں۔

بسلسلہ شہادت امام علی (ع) پر کوہ مولا علی کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا

حیدرآباد۔ بسلسلہ شہادت امام علی (ع) مرکزی وزیر جی کشن ریڈی کی ہدایت پر آج بی جے پی سینئر لیڈر و سابق ریاستی ترجمان میر فراست علی باقری نے جی ایچ ایم سی 138 ڈویژن کی کارپوریٹر محترمہ جی سنیتا یادو، جی ایچ ایم سی حکام، کنٹراکٹر اور مقامی کارکنان میر رضا علی رضوی، میر شبر علی، ایم اے قدوس اور ریحانہ صاحبہ کے ہمراہ کوہ مولا علی کے دوسرے مرحلے کے ریمپ کے جاری کاموں کا معائنہ کیا۔ یہ معائنہ امیر المؤمنین حضرت امام علی (ع) ابن ابی طالب (ع) کی یوم شہادت کے موقع پر خصوصی انتظامات کے سلسلے میں کیا گیا۔ 18 تا 21 رمضان مطابق 22 مارچ بالخصوص 20 رمضان کو بسلسلہ ایام شہادت امام علیؑ کثیر تعداد میں مومنین پنجہ شاہ ولایت اور کوہ مولا علی پر منعقدہ مجالس عزاء میں شرکت کرتے ہوئے گریہ و ماتم کے ذریعہ نذرانہ عقیدت پیش کرتے ہیں۔

ظلم پر خاموش رہنا عذاب خدا کا سبب: مولانا علی حیدر

ملک شام میں موجودہ قابض حکمرانوں کے زیر اقتدار قتل عام و خوں ریزی کا بازار گرم

حیدرآباد دکن۔ انسانیت دم توڑ رہی ہے، آدمیت سسک رہی ہے، انسان ہی انسان کو ستا رہا ہے، انسان ہی انسان کو نوچ رہا ہے۔ اسلام و ایمان کا نام و نشان مٹ رہا ہے۔ مسلمان مسلمان پر ظلم و بربریت کر کے اسلام دشمن امریکہ و اسرائیل اور ترکیہ جیسے منافق حکمرانوں کو خوش کرنے میں ہی خدا و رسول کی خوشنودی سمجھتے ہیں، ان کے دلوں میں خوف خدا و رسول نہیں بلکہ اسرائیل و امریکہ کا خوف گھر کیے ہوئے ہے، ماہ رمضان، ماہ عبادت ان کے نزدیک سب دن ظلم و معصیت کرنے کے لئے برابر ہیں۔ یہ سب باتیں کسی افسانوی مضمون کی انشاء پردازی نہیں ہیں بلکہ ملک شام میں ان دنوں ہر گلی و کوچہ میں، ہر قریہ و شہر میں، رات و دن ان ناگفتہ بہ خون آشام حالات اور ناقابل تردید حقائق کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔ بدقسمتی سے جب سے شام میں حافظ الاسد کی حکومت کا تختہ پلٹا اور بین الاقوامی دہشت گرد ابو محمد الجولانی کی زیر قیادت تحریر الشام نامی دہشت گرد تنظیم کا قبضہ ہوا ہے ایک دن بھی امن و سکون سے نہیں گزرا ہے۔ شب و روز شیعوں کا قتل ہو رہا ہے، علویوں کو مارا جا رہا ہے، امن پسند شہریوں کو ہر طرح سے ستایا جا رہا ہے۔ شام کے حالات کو دیکھتے ہوئے ایک بار پھر کربلا کا معرکہ حق و باطل یاد آرہا ہے:۔ عجب تماشہ ہوا اسلام کی تقدیر کے ساتھ۔ قتل شبیرؑ ہوئے نعرۂ تکبیر کے ساتھ۔ ان خیالات کا اظہار حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا علی حیدر فرشتہ بانی و سرپرست اعلیٰ مجمع علماء و خطباء حیدرآباد دکن نے اپنے ایک بیان میں شام کے خون آشام حالات پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کیا۔

مولانا نے مزید کہا کہ جب ابو محمد الجولانی نامی معروف دہشت گرد کا شام پر اچانک ڈرامائی طور پر تسلط ہوا تو سوشل میڈیا خبروں کے مطابق شاید الجولانی نے کسی ملکی سطح پر ڈیل میں یہ وعدہ کیا تھا کہ شام میں شیعوں کے مزارات مقدسہ پر کوئی آنچ نہیں آئے گی، شیعہ زائرین کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے گا، شیعوں پر کوئی ظلم و زیادتی نہیں ہونے دی جائے گی۔ امن پسند شامی شہریوں کو کوئی تکلیف نہیں ہونے دی جائے گی۔ مگر یہ سب باتیں صرف خواب و خیال ثابت ہو رہی ہیں۔ یہ تو ایسا ہی لگتا ہے جیسا کہ شیطان نے اللہ سے مہلت تو مانگی تھی مگر معافی نہیں مانگی تھی اس لئے وہ ہمیشہ کھلم کھلا ابن آدم کے ساتھ دشمنی کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ اور اب تو شیطان نے مختلف شکل و صورت میں اپنے جتھے تیار کر لئے ہیں اور اپنا جھنڈا بلند کر دیا ہے۔ اور دنیا ان کے سامنے بے بس ہے۔ یا ان کے ظلم میں شریک ہے۔ ان سے سدھرنے کی توقع کرنا ایسا ہی جیسے یزید نے قتل حسینؑ کے بعد رو رو کر ندامت و معصیت کا اظہار تو کیا مگر علی ابن الحسینؑ سے معافی مانگنے کی توفیق نہیں ہوئی۔ اور آج بھی بنی امیہ کی اولادیں "امویان" کا حال بالکل ویسا ہی ہے:۔ "وہی رفتار بے ڈھنگی جو پہلے تھی سو اب بھی ہے"۔ ملک شام میں موجودہ قابض حکمرانوں کے زیر اقتدار قتل عام و خوں ریزی کا بازار گرم ہے۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ پھر شام کا کیا ہوگا تو ہم بروقت اتنا ہی کہہ سکتے ہیں جب ساری دنیا ظالموں کو ان کے ظلم سے باز رکھنے میں ناکام بلکہ خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے تو عذاب الٰہی کا مشاہدہ کرنے کے لئے منتظر رہیئے کیونکہ قرآنی پیغام کے مطابق ظلم پر خاموش رہنا عذاب خدا کا سبب ہے۔ اور دعاء کیجئے کہ امام مہدی علیہ السلام کے ظہور میں خدا تعجیل فرمائے تاکہ ظلم و جور سے پر دنیا کو عدل و انصاف سے بھر دیں۔

ظاہر تھا جس سے نور وہ صورت نہ رہی

آہ۔۔۔۔! مولانا نذیر بھی سپرد خاک

محمد فیروز عالم علائی

وما جعلنا لبشر من قبلک الخلد

نیز حدیث مبارکہ میں ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے نبی ﷺ کی خدمت میں عرض کیا: عش ما شئت فانک میت (الحدیث) یہ دنیا فنا کے داغ سے داغدار ہے، ہر جاندار کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے، کل نفس ذائقۃ الموت یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے، ہم اس غم کے موقع پر یہ عرض کرتے ہیں اور اسی کا ہمیں حکم بھی دیا گیا ہے: **انا للہ وانا الیہ راجعون**

اللھم لاتحرمنا اجرہ ولاتفتنا بعدہ۔

حقیقت زندگانی اور موت کی واقعیت سے سب ہی انسان واقف اور باخبر ہیں سب جانتے ہیں کہ اک دن مرنا ہے آخر موت ہے اچھوں کو بروں کو چھوٹوں کو بڑوں کو علماء کو جہلاء کو امیروں کو غریبوں کو سب کو وقت معین پر ایک دن یہ دنیا چھوڑ کر جانا ہے، لیکن کچھ لوگ وہ ہوتے ہیں جو اس دار فانی سے رخصت تو ہوجاتے ہیں مگر ان کی یادیں ہزاروں سال اپنوں سے تو کبھی پرایوں سے وابستہ ہوجاتی ہیں رہ رہ کر ان کی یادیں دلوں پر چھا جاتی ہیں اور وہ مر کے بھی زندہ رہتے ہیں جو موت کی اس حقیقت جس کو شاعر نے اپنی زبان میں کہا

زندگی کیا ہے عناصر میں ظہور ترتیب
موت کیا ہے انہیں اجزاء کا پریشاں ہونا

کے مصداق ہوتے ہیں جن کی گذر جانے سے زمانہ مدتوں افسوس کرتا ہے ان کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے ان کے بے مثال کارناموں کی بابت وہ زندہ رہتے ہیں، سچ ہیکہ یہاں مرنے کو تو ہر روز ہزاروں لوگ مرتے ہیں مگر کسی شاعر نے ایسے ہی پس مرگ زندہ لوگوں کے بارہ میں کہا ہے۔

موت اس کی ہے کرے جس کا زمانہ افسوس
یوں تو دنیا میں سب ہی آے ہیں مرنے کے لئے

کچھ اسی طرح کی صاف شفاف بے مثال زندگی گذارنے والوں میں ریاست بنگال/قصبہ پھانسی دوا) کی معروف عالم دین بصوفی مزاج حضرت مولانا نذیر احمد نعیمی اشرفی ذات کی تھی جو طویل علالت کے بعد آج بعد ۱۱/مارچ 2025 بروز پیر بزبان حال یہ کہتے ہوئے اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔

کون جینے کے لے مرتا ہے
لو سمبھالو اپنی دنیا ہم چلے

ایک مومن کے کامل الایمان ہونے کی علامت یہی ہیکہ وہ حق جل مجدہ کے فیصلوں پر راضی برضا رہے، خواہ انسان کو کوئی اچھی اور بھلی حالت پیش آئے یا غم واندوہگیں کی کیفیت ہوجاے ہر حال میں اسی خالق و مالک کے مسلمہ و مقدرہ حکموں کو تسلیم کرنا ہی اصل ایمان ہے جس کو ابتداے زمانہ طفولیت میں از بر یاد کرایا گیا تھا کہ

والقدر خیرہ وشرہ من اللہ تعالی

اچھی اور بری سب تقدیر اللہ تعالی کی جانب سے ہی ہوتی ہے اسی ایقانی کیفیت کو ایمان کہا جاتا ہے۔ بہرکیف۔۔۔۔۔۔! حضرت مولانا مرحوم کا اس دنیاے آب وگل سے رخصت ہوجانا اور اس دار فانی سے دار باقی کی جانب کوچ کرلینا بھی بفیصلہ خداوندی ہی ہے جس پر رضامندی کا اظہار ہی عبدیت و بندگی کہلاتا ہے۔

واضح رہے۔۔۔ حضرت مرحوم موصوف ہمارے علاقے کے ایک جید عالم کے ساتھ تقوی وطہارت جود وسخا کے فیاض تھے، نرگسی آنکھیں، گلابی ہونٹ، رخسار پر لال مہندی سے پیوست داڑھی، چہرے پر ہمیشہ مسکراہٹ، ہمیشہ خاکساری و انکساری اخلاق و کردار آپ کی پاکیزہ زندگی، ملنساری ایک دوسرے سے تعلق خاطر اور متواضعانہ اوصاف تو یاد رکھنے کے قابل تھے۔۔۔۔۔۔۔ مرحوم موصوف کی وفات کی خبر سنتے ہی بدن میں ایک الگ سی لہر دوڑنے لگی، رخسار چشم نم سے الگ رخ اختیار کرلیا۔۔۔۔ افسوس!! کے آخری ملاقات بھی نہ ہو پائیں،

حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد
روئے گل سیر ندیدم و بہار آخر شد

اللہ تعالی انھیں اپنے قرب کے اعلیٰ ترین درجات عطاء فرمائے، علمی حلقوں میں اُن کی یادیں بہت عرصہ تک باقی رہیں گی بقول شاعر۔۔

کلیوں کو میں سینے کا لہو دے کے چلا ہوں
صدیوں مجھے گلشن کی فضاء یاد کرے گی

اللہ تعالی کرے کہ یہ علمی خلا جلدی پورا ہوجائے۔ آمین اللہ تعالی ان کے پسماندگان خصوصا محب گرامی وقار حضرت حافظ وقاری غلام مجتبیٰ اشرفی کو صبر جمیل عطاء فرمائے اور علمی فیض ان کی آنے والی نسلوں میں جاری وساری فرمائے۔ وماذلک علی اللہ بعزیز۔☆

(ریسرچ اسکالر، ویسٹ بنگال اسٹیٹ یونیورسٹی)

بی جے پی لیڈر کا قتل:

بلاک چیف اور فارماسسٹ نے کرایا تھا بی جے پی لیڈر کا قتل

سنبھل:12 مارچ (پی این ایس) بی جے پی لیڈر گلفام سنگھ کو یو پی کے سنبھل میں ذاتی دشمنی کی وجہ سے قتل کیا گیا تھا اس کی تصدیق بی جے پی لیڈر کے بیٹے کی پولیس کو دی گئی شکایت سے ہوتی ہے۔ بیٹے نے اپنے باپ کے قتل میں جن لوگوں کا نام لیا ہے۔ ان میں سے ایک بلاک چیف اور دوسرا فارماسسٹ ہے۔ ان دونوں سے بی جے پی لیڈر کی دشمنی کھل کر سامنے آ گئی ہے۔ ایک سوال یہ بھی ہے کہ جن لوگوں نے قتل کو انجام دیا وہ بی جے پی لیڈر کے جاننے والے تھے۔ بی جے پی لیڈر گلفام سنگھ یادو کے قتل کیس میں ان کے بیٹے دیویا پرکاش نے جنواری بلاک کے موجودہ پرکھ روی یادو اور ان کے والد مہیش یادو، سنبھل میں تعینات فارماسسٹ ڈاکٹر مکیش یادو، دھرم ویر عرف دھما اور دو نامعلوم لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کرایا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ سال 1998 میں فارماسسٹ مکیش یادو کے والد لالہ رام کا بدایوں میں زمین کے تنازعہ میں قتل کر دیا گیا تھا۔ جس میں بی جے پی لیڈر گلفام سنگھ اور ان کے خاندان کے دیگر افراد کا نام لیا گیا تھا۔ اسی معاملے میں جنواڑی بلاک کے پرکھ روی یادو کے خلاف بی جے پی لیڈر کے بیٹے کا تین چار ووٹوں سے جیتنا یا ہارنا بھی دونوں کے درمیان دشمنی کی وجہ بتائی جاتی ہے۔ چرچا ہے کہ اسی دشمنی کی وجہ سے بی جے پی لیڈر کے بیٹے نے بلاک چیف وغیرہ کا نام لیا ہے۔ جس کی وجہ سے ایک سازش رچی گئی اور بی جے پی لیڈر کے جاننے والوں کو بھیج کر قتل کو انجام دیا گیا۔ سوال یہ ہے کہ کیا بی جے پی لیڈر ان تینوں لوگوں سے اچھی طرح واقف تھا جو جرم کرنے کے لیے موٹر سائیکل پر آئے تھے۔

واقعہ سے پہلے پہنچنے پر موٹر سائیکل سواروں نے بی جے پی لیڈر کا استقبال کیا۔ جس کے بعد بی جے پی لیڈر گلفام سنگھ نے تینوں کو پانی پلایا اور دائرے کے اندر لے آئے اور انہیں کرسی پر بٹھایا اور ان سے بات بھی کی۔ ملزمین میں دھرم ویر عرف دھما بی جے پی لیڈر کے گاؤں دبتھرا، ہما چل کا رہنے والا ہے۔ پولیس کو شبہ ہے کہ دھرم ویر عرف دھما ان تین موٹر سائیکلوں میں سے ایک تھا جو جرم کرنے آئے تھے۔ پولیس دھرم ویر کی تلاش کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ پولیس دیگر نکات پر بھی تفتیش کر رہی ہے۔

بی جے پی لیڈر گلفام سنگھ یادو کے قتل کے سلسلے میں سنبھل کے جنواری تھانہ علاقے کے تحت دبتھرا ہما چل گاؤں میں ایک کیس درج کیا گیا ہے۔ بی جے پی لیڈر کے بیٹے کی شکایت پر پولس نے بلاک پرکھ، بلاک پرکھ کے والد، ایک فارماسسٹ اور دیگر چار نامزد افراد سمیت چھ لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ بلاک چیف پر الزام ہے کہ انہوں نے یہ قتل دشمنی کی بنا پر سازش کے تحت کیا۔ پولیس مصروف تفتیش ہے۔

شاہجہاں پور میں شراب کے نشے میں پانچ سالہ بچی کے ساتھ درندگی

ڈمپر ڈرائیور بن گیا حیوان، معصوم بچی کی عصمت دری

شاہجہاں پور:12 مارچ (پی این ایس) شاہ جہاں کے علاقے میران پور کٹرا سے معصوم بچی کے ساتھ زیادتی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ نیشنل ہائی وے کے کنارے واقع ایک گاؤں میں منگل کو ایک نشے میں دھت ڈمپر ڈرائیور درندہ بن کر ایک 5 سالہ معصوم بچی کی عصمت دری کی۔ ملزم نے لڑکی کی والدہ کو مارا جو اسے ڈھونڈتی آئی تھی اور فرار ہو گئے۔ پولیس نے متاثرہ لڑکی کو اسپتال میں داخل کرایا۔ جس کے بعد ملزم کو گرفتار کر لیا گیا۔ منگل کی شام چار بجے لڑکی گاؤں میں دوسرے بچوں کے ساتھ کھیل رہی تھی۔ کھیلتے کھیلتے وہ شراب کی دکان کے قریب پہنچ گئی۔ وہیں شراب کے نشے میں پشپال کشیپ نے اسے برے ارادوں سے پکڑا اور گاؤں کے مغربی جانب ایک بند مکان میں لے گیا۔ ملزمان نے معصوم سے زیادتی کی۔ اس کے چیخنے پر ملزم اسے چھوڑ کر بھاگنے لگا۔ تب اس کی ماں اپنی بیٹی کو ڈھونڈتی ہوئی بند گھر پہنچی اور اسے گیٹ پر پکڑ لیا۔ ملزمان نے اسے مارا پیٹا۔ خاتون نے شور مچایا تو گاؤں والے اکٹھے ہو گئے اور ملزم کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا۔ پولیس نے خون میں لت پت لڑکی کو کٹرہ سی ایچ سی میں داخل کرایا۔ یہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد اسے گورنمنٹ میڈیکل کالج ریفر کر دیا گیا۔ انسپکٹر جگل کشور پال نے کہا کہ اس معاملے میں شکایت موصول ہوئی ہے۔ رپورٹ درج ہونے کے بعد کارروائی کی جائے گی۔

جوڈو کوچ کا اغوا، چچیرے بھائی کو بھی کال کر کے بلایا

نیلی بتی لگی ایکس یووی سے ضلع میں لے گئے بدمعاش

مرادآباد:12 مارچ (پی این ایس) جوڈو کوچ سہیل احمد کو مرادآباد کے سول لائنز علاقے میں واقع سونا پور اسٹیڈیم سے نیلی بتی لگی ایک ایکس یووی میں سوار افراد نے اغوا کیا اور بجنور لے گئے۔ انہوں نے اسے یرغمال بنایا اور اس کے چچیرے بھائی کو بھی بلایا۔ الزام ہے کہ زمین کے معاملے میں جاری کیس کو واپس لینے کے لیے دباؤ ڈالا گیا۔ اس معاملے میں چھ نامزد ملزمان سمیت دس ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ککھر تھانہ علاقہ کے رام پور روڈ فرینڈس کالونی کے رہنے والے سہیل احمد نے پولیس کو اپنی شکایت میں بتایا کہ وہ جوڈو کوچ ہے۔ وہ 7 مارچ کی صبح تقریباً 9 بجے سونا پور اسٹیڈیم گئے تھے۔

اسی دوران نیلی بتی والی ایک XUV آئی۔ جس میں ایک خاتون اور دو دیگر نوجوان سفر کر رہے تھے۔ اس نے سہیل کو بتایا کہ وہ بجنور کے ایس ڈی ایم کورٹ میں آیا ہے۔ آپ کے درمیان کسی زمین کا معاملہ چل رہا ہے۔ اس معاملے میں آپ کا بیان ریکارڈ کرنا ہوگا۔ ملزم اسے کار میں بٹھا کر بجنور لے گیا۔ بجنور ضلع کے نہٹور کے رہنے والے آفاق احمد، اس کا بھائی اوصاف احمد، بیٹا بھولا، بھتیجا جامی، منیر، خالد نثار کے علاوہ چار نامعلوم افراد وہاں پہنچے۔ الزام ہے کہ دباؤ ڈال کر اس نے اپنے چچیرے بھائی کو بھی بلایا۔ الزام ہے کہ ملزمان نے دونوں بھائیوں پر مقدمہ طے کرنے کے لیے دباؤ ڈالا۔ سہیل کا دعویٰ ہے کہ وہ ملزم کو چکمہ دے کر کار لے کر فرار ہو گیا اور بجنور ڈی ایم کمپاؤنڈ میں داخل ہوا۔ یہاں موقع پا کر اس نے بجنور ایس ایس پی کے پی آر او کو فون کر کے واقعہ کی اطلاع دی۔ اس کی اطلاع ملتے ہی پولیس وہاں پہنچی اور دونوں بھائیوں کو بچا لیا۔ ملزم بیگ لے کر فرار ہو گیا۔ جس میں کچھ دستاویزات اور 30 ہزار روپے تھے۔ بجنور پولیس نے انہیں یہ کہتے ہوئے مرادآباد بھیج دیا کہ یہ واقعہ مرادآباد میں پیش آیا ہے۔ سی او سول لائنز کلدیپ گپتا کا کہنا ہے کہ شکایت کی بنیاد پر مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پورے معاملے کی حقیقت جاننے کے لیے ایک پولس ٹیم بجنور بھیجی جائے گی۔ تحقیقات میں جو بھی حقائق سامنے آئیں۔ اس کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔

کانپور میں بڑا حادثہ، تیز رفتار پک اپ بے قابو ہو کر پلٹی

کانپور:12 مارچ (پی این ایس) اتر پردیش کے کانپور ضلع میں ایک بڑا حادثہ پیش آیا ہے۔ حادثے میں معصوم بچے سمیت تین افراد جاں بحق ہو گئے۔ جبکہ 21 افراد زخمی ہوئے۔ زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاشوں کو تحویل میں لے کر تفتیش شروع کر دی۔ معلومات کے مطابق، صبح 3 بجے کانپور کے نواب گنج تھانہ علاقے میں گنگا بیراج پر ایک پک اپ ٹرک بے قابو ہو کر الٹ گیا۔ شیوراج پور کے ساکھریج گاؤں کے رہنے والے شیو گوپال، اس کا پانچ ماہ کا بیٹا کرشنا، ساس کسوما (50)، بھوجپوری لال گنج، رائے بریلی کے رہنے والے رام جیون کی بیوی اور اسی گاؤں کے سورج کالی (60) کی موت ہو گئی۔ حادثے کے وقت پک اپ میں 29 افراد سوار تھے۔ جو شیوراج پور کے بھینساؤ گاؤں میں آلو کھودنے آیا تھا۔ پولیس نے لاشوں کو تحویل میں لے کر تفتیش شروع کر دی ہے۔

مولانا محمد عمر قاسمی کی رحلت ملت اسلامیہ کا بڑا خسارہ

سہارنپور (احمد رضا) نہایت رنج وغم کے ساتھ یہ افسوسناک خبر موصول ہوئی کہ جلیل القدر عالم دین، خدا رسیدہ بزرگ، شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنیؒ کے تلمیذ رشید اور جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مرادآباد کے سابق نائب مہتمم، مولانا محمد عمر قاسمی مجاہد پوری طویل علالت کے بعد تقریباً 95 برس کی عمر میں اپنے وطن مجاہد پور سہارنپور میں وفات پا گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون آپ ایک اصول پسند، علم وعمل کے جامع، اور نہایت بافیض عالم دین تھے۔ ذکر وفکر میں منہمک رہنا آپ کی طبیعت کا خاصہ تھا۔ آپ تدریس وتنظیم میں مہارت کے ساتھ تصنیف وتالیف کا بھی اعلیٰ ذوق رکھتے تھے آپ کی متعدد کتابیں اہل علم میں مقبول ہیں مولانا کے انتقال پر عاشقِ ملت مولانا حکیم محمد عبداللہ مغیثی قومی صدر، آل انڈیا ملی کونسل نے اپنے تعزیتی بیان میں گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مولانا محمد عمر قاسمیؒ کا وصال صرف ان کے اہل خانہ اور تلامذہ ہی کیلئے نہیں بلکہ پورے علمی ودینی حلقے کے لئے ایک عظیم صدمہ ہے وہ ایک باوقار عالم دین، متواضع شخصیت، اور ملت کے ہمدرد رہنما تھے، جنہوں نے اپنی پوری زندگی علم ودین کی خدمت میں گزاری۔ ان کی علمی واصلاحی کاوشیں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ ان کے انتقال سے علمی دنیا میں جو خلا پیدا ہوا ہے، اس کا پُر ہونا بظاہر ناممکن نظر آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے، درجات بلند کرے، اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین مولانا ڈاکٹر عبدالمالک مغیثی (کل ہند سکریٹری، آل انڈیا ملی یوتھ آرگنائزیشن) جو اس وقت مدینہ منورہ میں مقیم ہیں نے وہیں سے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ مولانا محمد عمر قاسمی کا انتقال ملت اسلامیہ کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے وہ ایک اصول پسند، متواضع، اور روشن ضمیر عالم تھے، جنہوں نے اپنی پوری زندگی علم و دین کی خدمت میں گزاری۔ ان کے دم فیض سے پورا علاقہ روشن تھا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے، اور تلامذہ، وابستگان و متعلقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ میں اپنی جانب و جامعہ رحمت کی جانب سے تعزیت مسنونہ پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کی علمی وروحانی خدمات کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین

شاعر مہربان امروہوی کو صدمہ، حاجی بھورے سپردِ خاک

امروہہ۔ نوجوان شاعر مہربان امروہوی کے والد محمد احمد عرف حاجی بھورے سیفی ساکن محلہ حقانی امروہہ کا 83 سال کی عمر میں اچانک دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہو گیا۔ ان کی تدفین ان کے آبائی قبرستان نیوشاہ کے ساتھ والے قبرستان میں ہوئی۔ مرحوم انتہائی شریف، دیندار اور دیانت دار انسان تھے۔ جن کا معاشرے میں اپنا ایک منفرد مقام تھا اور اپنے علاقے کا بہت شریف انسان تھے۔ مرحوم کے 8 بیٹے اور 4 بیٹیاں ہیں، آپ نے ان سب کو اعلیٰ تعلیم دی۔ دنیاوی تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم کا بھی بھرپور خیال رکھا۔ آپ کے خاندان میں 7 حافظ قرآن ہیں۔ آپ نے بہت اچھی زندگی گزاری، آپ نے اپنی زندگی میں تمام بیٹوں اور بیٹیوں کی ذمہ داریاں پوری کیں۔ اور اپنی زندگی میں اپنی کئی پوتیوں اور نواسیوں کی شادیاں بھی کیں۔ آپ کی اہلیہ کا انتقال 3 سال قبل ہوا تھا، ان کے جانے کے بعد وہ بہت تنہا محسوس کرتے تھے اور تب سے ان کی طبیعت خراب ہونے لگی تھی۔ وہ تقریباً 15 سال تک اپنے محلے کی مسجد کے متولی رہے۔

شعبہ سنی دینیات میں پروفیسر قاضی زین الساجدین کے سانحہ ارتحال پر تعزیتی نشست کا انعقاد

علی گڑھ، 12 مارچ: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبۂ سنی دینیات میں دینیات فیکلٹی کے سابق ڈین وسابق صدر شعبہ پروفیسر قاضی زین الساجدین صدیقی کے سانحۂ ارتحال پر ایک تعزیتی نشست منعقد کی گئی جس کی صدارت کرتے ہوئے دینیات فیکلٹی کے ڈین اور صدر شعبہ پروفیسر محمد حبیب اللہ قاسمی نے کہا کہ قاضی زین الساجدین کی شخصیت کی خاص بات یہ تھی کہ وہ اپنے ارادہ کے پختہ تھے، وہ جس کام کا ارادہ کر لیتے تھے تو پھر پیچھے نہیں ہٹتے تھے۔ شعبہ کے سینئر استاذ پروفیسر محمد سعود عالم قاسمی نے کہا کہ آپ کا تعلق میرٹھ کے ایک علمی اور معزز گھرانے سے تھا۔ آپ شعبۂ سنی دینیات میں قرآن کے ساتھ حدیث کا درس بھی دیتے تھے۔ پروفیسر قاسمی نے مزید کہا کہ آپ ملی مسائل سے بہت گہرا تعلق رکھتے تھے، یہی وجہ ہے کہ گزشتہ کئی سالوں میں جو مسائل پیش آئے ہیں ان کے سلسلہ میں مغربی یوپی سے ابھرنے والی آوازوں میں قاضی صاحب کی آواز نمایاں ہوتی تھی۔ سابق ڈین اور شعبہ کے سینئر استاذ پروفیسر توقیر عالم فلاحی نے کہا کہ آپ کے اندر انتہائی عاجزی اور انکساری تھی، تکبر نہیں تھا، آپ ہمیشہ اپنے شاگردوں کے لئے مضطرب اور بے چین رہتے تھے۔ شعبۂ شیعہ دینیات کے صدر ڈاکٹر سید محمد اصغر نے کہا کہ میں نے آپ کو ہمیشہ ایک بے باک اور نڈر انسان پایا جو آج کے دور میں بہت ضروری ہے۔ شعبہ کے سینئر استاذ پروفیسر محمد راشد نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر مرحوم شعبہ کے ایک موقر استاذ کی حیثیت سے پہچانے جاتے تھے کیونکہ آپ یونیورسٹی کے معاملات میں مکمل دلچسپی رکھتے تھے۔ ڈاکٹر ندیم اشرف نے کہا کہ ان کی خاص بات یہ تھی کہ وہ طلبہ کے ساتھ بہت شفقت سے پیش آتے تھے اور ہمیشہ شعبہ کے بارے میں فکر مند رہتے تھے۔ ڈاکٹر عبید اقبال عاصم نے کہا کہ میرٹھ ضلع انتظامیہ امن وامان قائم رکھنے میں آپ کے مشوروں کو ترجیح دیتی تھی۔ اس نشست میں فیکلٹی کے اساتذہ، غیر تدریسی عملہ، طلبہ وطالبات کے علاوہ دیگر حضرات نے بھی شرکت کی۔ دعا پر مجلس کا اختتام ہوا۔

اے ایم یو اے بی کے ہائی اسکول (گرلز) کی جانب سے یوم خواتین کے موقع پر سائیکلنگ ایونٹ کا اہتمام

علی گڑھ، 12 مارچ: اے ایم یو-اے بی کے ہائی اسکول (گرلز) کی طالبات نے یوم خواتین کی مناسبت سے بدھ کو ایک خصوصی سائیکلنگ سرگرمی کا اہتمام کیا اور عزم وصحت مندی اور صنفی مساوات کا پیغام دیا۔ نیشنل سروس اسکیم (این ایس ایس)، اے ایم یو کے زیر اہتمام اس سرگرمی کا مقصد صحت سے متعلق آگہی، جسمانی تندرستی اور خواتین کی اختیار دہی کو فروغ دینا تھا۔ جوش وجذبے سے بھرپور طالبات نے فیض گیٹ سے اے ایم یو پراکٹر آفس تک سائیکل چلائی اور پھر واپس اپنے اسکول پہنچیں۔ اس دوران انہوں نے صنفی مساوات اور متحرک طرز زندگی کی اہمیت پر نعرے بلند کیے۔ افتتاحی تقریب کے موقع پر اے ایم یو اے بی کے ہائی اسکول (گرلز) کی وائس پرنسپل ڈاکٹر صباحسن نے ایسے اقدامات کی اہمیت پر زور دیا جو خواتین میں صحت مندی کے کلچر کو فروغ دیتے ہیں۔ این ایس ایس پروگرام کوآرڈینیٹر، ڈاکٹر محمد محسن خان نے کہا کہ تمام عمر کی خواتین اب اپنی صحت اور فٹنس کے لیے سرگرم اقدامات کر رہی ہیں، جو فٹ انڈیا موومنٹ کے لیے ایک مثبت علامت ہے۔ یہ سائیکلنگ ایونٹ صرف یوم خواتین تک محدود نہیں تھا بلکہ خواتین کو اپنی جسمانی اور ذہنی صحت کو ترجیح دینے کی عملی تحریک کے لئے بھی تھا۔ انہوں نے وزارت امور نوجوانان اور این ایس ایس کے اسپورٹس ڈائریکٹریٹ کا شکریہ ادا کیا، جنہوں نے اے ایم یو اے بی کے ہائی اسکول (گرلز) کو اس تقریب کی میزبانی کے لیے منتخب کیا تھا۔ انہوں نے طالبات، والنٹیئرز اور پروگرام آفیسرز کی لگن اور محنت کو بھی سراہا، جن کی کاوشوں سے یہ پروگرام کامیابی سے ہمکنار ہوا۔ یہ سائیکلنگ ایونٹ نہ صرف صحت وتندرستی کے فروغ کا ایک ذریعہ ثابت ہوا بلکہ اس نے خواتین کو فٹنس کے ذریعے بااختیار بنانے کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا، جو ایک صحت مند اور مساوی مستقبل کے لئے اہم ہے۔ پروگرام کے انعقاد میں جناب شمشاد نثار، جناب ذیشان نواب اور دیگر افراد نے بھرپور تعاون فراہم کیا۔

شری سدھیشور مہادیو مندر میں گھسے بے خوف چور

دیوبند 12 /مارچ (فیروز خان) /۔ دیوبند کے محلہ جنک پوری میں واقع شری سدھیشور مہادیو مندر میں گھسے بے خوف چور نے وہاں رکھی قیمتی مورتیوں کو چرانے کی کوشش کی لیکن وہ کامیاب نہیں ہو سکا۔ چوری کی کوشش کی یہ واردات مندر کے اندر نصب سی سی ٹی وی میں قید ہو گئی۔ پولیس نے ویڈیو میں نظر آنے والے نوجوان کی تلاش شروع کر دی ہے۔ اطلاع کے مطابق دیر رات ایک نوجوان شری سدھیشور مہادیو مندر میں چوری کی نیت سے داخل ہوا اور مندر کے اندر موجود مورتیوں کے شوکیس کو کھولنے کی کوشش کرنے لگا لیکن وہ کامیاب نہ ہو سکا مجبور ہو کر اسے خالی ہاتھ واپس لوٹنا پڑا۔ چوری کی کوشش کا یہ واقعہ مندر کے اندر نصب سی سی ٹی وی کیمرے میں ریکارڈ ہو گیا۔ صبح کے وقت مندر پہنچنے پر سی سی کیمرے میں قید ویڈیو کو دیکھنے کے بعد معاملہ سامنے آیا۔ بعد ازیں علاقہ مکینوں کی بڑی تعداد مندر میں جمع ہو گئی، جنہوں نے چوری کے واقعہ کو پولیس کی ناکامی قرار دیتے ہوئے کارروائی کا مطالبہ کرنا شروع کر دیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے مندر پہنچ کر تفصیلی جانکاری حاصل کی۔ ہمانشو شرما نے اس واقعے کے حوالے سے پولیس میں شکایت درج کرائی ہے۔ اس دوران بی جے پی کے شہر صدر ارون گپتا نے بھی مندر پہنچ کر واقعہ کی جانکاری لی۔ انہوں نے انتظامیہ سے مندر کی املاک کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرنے والے نامعلوم چور کے خلاف کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا۔ دیوبند کوتوالی انچارج بینو سنگھ کا کہنا ہے کہ تحریر کی بنیاد پر سی سی ٹی وی میں نظر آنے والے نوجوان کی شناخت کی جا رہی ہے۔ اسے بہت جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔

ہاتھرس میں روڈویز بس کے درمیان خوفناک تصادم

ہاتھرس:12 مارچ (پی این ایس) بدھ کی صبح تقریباً 3 بجے ہاتھرس کے چنداپا تھانہ علاقے کے میٹائی گاؤں میں امبیڈکر پارک کے قریب دو روڈویز کی بسیں آپس میں ٹکرا گئیں۔ کچھ مسافر زخمی بھی ہوئے ہیں۔ معلومات کے مطابق بدھ کی صبح ہاتھرس ڈپو کی روڈویز کی بس آگرہ سے مسافروں کو لے کر ہاتھرس جا رہی تھی، اسی دوران میٹائی کے امبیڈکر پارک کے سامنے اتراکھنڈ کاٹھ گودام کی بس اس سے ٹکرا گئی۔ تصادم اتنا خوفناک تھا کہ دیکھنے والے دنگ رہ گئے۔

رمضان صبر، بھلائی، رحمت وبرکت کا مہینہ ہے

گورکھپور، ماہ رمضان صبر، بھلائی، رحمت اور برکت کا مہینہ ہے، رمضان میں مسلمان غریب و نادار لوگوں کا خیال رکھ کر ان کی خوب مدد کر رہے ہیں، رمضان میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے گناہ معاف کر انہیں جنت کا پروانہ عطا فرماتا ہے، ماہ رمضان کی صبح وشام خیر وبرکت میں گزر رہی ہے، بدھ کو گیارہواں روزہ مکمل ہو گیا، کئی مسجدوں میں تراویح کے دوران ایک قرآن پاک مکمل ہو چکا ہے، پوری دنیا میں امن وامان کے لیے دعائیں مانگی جا رہی ہیں، رمضان المبارک کی برکتوں ساری دنیا مستفیض ہو رہی ہے، ہر چہار سو رحمت ونور کی بارش ہو رہی ہے، نخاس پر عطر وٹوپیوں کی خوب خریداری ہو رہی ہے۔ رمضان اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا مہینہ ہے: محمد احمد غوثیہ جامع مسجد چھوٹے قاضی پور کے امام مولانا محمد احمد نے کہا کہ اسلامی بارہ مہینوں میں رمضان المبارک کو سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے رمضان المبارک میں اپنے بندوں پر بے پناہ رحمتیں اور برکتیں نازل کی ہیں، رمضان ہر لحاظ سے خاص ہے، رمضان کا مقصد یہ ہے کہ انسان متقی بن جائے، تقویٰ اختیار کرو کیونکہ جب انسان کے اندر خوف پیدا ہوتا ہے تو وہ حلال و حرام کے احکام پر عمل کرنے لگتا ہے، رمضان المبارک میں اگر کوئی شخص کوئی مستحب عمل کر کے اللہ کا قرب حاصل کرنا چاہتا ہے تو اسے ایسا ثواب ملتا ہے جیسے اس نے فرض ادا کیا ہو، جس نے رمضان المبارک میں فرض ادا کیا تو اس کا ثواب رمضان کے علاوہ دوسرے مہینوں میں ستر فرض ادا کرنے کے برابر ہے، یہ وہ مہینہ ہے جس میں مومن کا رزق بڑھ جاتا ہے، جس نے کسی روزہ دار کو اس میں افطار کرایا اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اس کی گردن جہنم کی آگ سے آزاد ہو جاتی ہے، یہ مہینہ انسان کو تمام برائیوں سے دور رکھ کر اللہ تعالیٰ کے قریب ہونے کا موقع فراہم کرتا ہے، اس مہینے میں روزہ رکھنے سے روزہ دار نہ صرف کھانے پینے سے پرہیز کرتا ہے بلکہ تمام برائیوں سے بھی بچتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہے۔

مسلم سماج میں بڑھ رہا ہے عشق ومحبت کا رجحان

شاہ جہاں پور:12 مارچ (پی این ایس) اس وقت مسلم معاشرہ میں نوجوان لڑکے ولڑکیوں میں عشق ومحبت کا رجحان بہت تیزی سے بڑھتا جا رہا ہے، جس میں فرضی قاضی نکاح پڑھانے اور نکاح نامہ بنوانے کے نام پر بھاری رقم وصول کر رہے ہیں، یہ ایسے قاضی ہوتے ہیں جن کا رجسٹریشن بھی نہیں ہوتا اور ان کا یہ طریقہ کار ان نوجوانوں لڑکے ولڑکیوں کو غلط سمت میں جانے کی راہ ہموار کر رہا ہے۔ موجودہ دور میں موبائل، فیس بک، واٹس ایپ، انسٹاگرام پر چیٹ کے ذریعے ایک دوسرے سے دوستی انجام کو پہنچتی ہے اور پھر معاملہ شادی تک پہنچ جاتا ہے اور گھر والوں کی رضامندی کے بغیر نکاح بھی کر لیا جاتا ہے۔ کچھ دنوں کے بعد یہ دوستی اور عشق ومحبت یہ بھوت دشمنی میں بدل جاتا ہے ور معاملہ پولیس تک پہنچتا ہے، جب ان کے نکاح کے بارے میں تفتیش کی جاتی ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ نکاح ایک فرضی قاضی نے پڑھایا ہے، جس کا رجسٹریشن بھی نہیں ہے، جب کہ ہر جگہ شہر کے قاضی ہیں اور ان کے مقرر کردہ نائب قاضی نکاح کراتے ہیں اور جب کسی کو نکاح کی رسید کی ضرورت ہوتی ہے، تو شہر کے قاضی کی طرف سے رسید دے دی جاتی ہے، جس کے کئی کیسز بھی سامنے آئے ہیں۔ جس میں لڑکیاں لڑکوں کو اپنے جال میں پھنسا کر ان کی جائیداد پر نگاہیں رکھی جاتی ہیں اور جائیداد اپنے نام کرا کر لڑکوں کو ٹھکا دیتی ہیں۔

سنبھل کی جامع مسجد سمیت مساجد کا احاطہ کرے گی انتظامیہ

سنبھل:12 مارچ (پی این ایس) اتر پردیش کے سنبھل ضلع میں انتظامیہ نے ہولی کے موقع پر چوپائی جلوس کے راستوں پر واقع مساجد کو لے کر بڑا فیصلہ لیا ہے۔ ہولی چوپائی کے جلوس کے روٹ پر آنے والی جامع مسجد سمیت 10 مساجد کو ورق اور ترپال سے ڈھانپ دیا جائے گا۔ اے ایس پی شریش چندر نے یہ جانکاری دی۔ اے ایس پی شریش چندر کے مطابق، سنبھل میں جن راستوں سے ہولی چوپایا کا جلوس گزرے گا ان راستوں پر واقع مذہبی مقامات کا احاطہ دونوں جماعتوں کی رضامندی کے بعد کیا جائے گا۔

انہوں نے کہا کہ چوپائی جلوس کے روٹ پر ایسی 10 مساجد آتی ہیں، جن کا احاطہ کیا جائے گا۔ اس حوالے سے دونوں اطراف کے لوگوں سے بات چیت ہوئی ہے۔ دونوں اطراف کے لوگوں نے اس فیصلے پر اتفاق کیا ہے۔ دوسری طرف، سنبھل کے ڈی ایم راجیندر پنسیا نے تہواروں سے پہلے حفاظتی انتظامات پر کہا، ..."امن کمیٹی کی میٹنگیں ہوئی ہیں... QRTs27 بنائے گئے ہیں، ہم نے 6 زون اور 29 سیکٹر بنائے ہیں، ہر ایک میں مجسٹریٹ اور پولیس افسران کو تعینات کیا گیا ہے... اس وقت مکمل امن ہے، ہم نے مکمل حفاظتی انتظامات کیے ہیں۔ ہر سیکٹر مجسٹریٹ کو اپنے علاقے کا دورہ کرنے کے لیے کہا گیا ہے اور تین درجوں کی سیکیورٹی کے لیے پی اے سی بٹالین کو تعینات کیا گیا ہے... 250 سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے گئے ہیں، اس کے علاوہ 100 سے 150 مزید نصب کیے گئے ہیں، ڈرون کے ذریعے بھی نگرانی کی جا رہی ہے۔

جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں کبھی پریشان نہیں ہوتے: مولانا غلام مرتضیٰ

ٹانڈہ/امبیڈکر نگر (نامہ نگار) ٹانڈہ شہر کے محلہ میران پورہ میں واقع مسجد راجہ صاحب میں مرحوم عالم حسین کی بائیسویں برسی کے موقع پر مجلس برائے ایصال ثواب کا اہتمام کیا گیا۔ مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا غلام مرتضیٰ نے کہا کہ جو شخص تقویٰ اختیار کرتا ہے وہ کبھی پریشان نہیں ہوتا۔ اس کے لیے دنیا ہو یا برزخ کا سفر، اس کے چہرے پر کسی قسم کی شکن نظر نہیں آئے گی۔ کیونکہ جو شخص دل سے مولائے کائنات علی ابن ابی طالب کی پیروی کرتا ہے اور ان کے بتائے ہوئے راستے پر چلتا ہے اسے کبھی قبر کا خوف نہیں ہوتا۔ مجلس سے قبل باقر حسین نے پیش خوانی کی۔ اساتذہ مرحوم عالم حسین کی برسی پر بڑی تعداد میں لوگوں کو افطاری کرائی گئی۔ مجلس میں مولانا رضا راجہ سید کاظم رضا نجمی بھائی شاکر حسین نمو شیخ ساجد سعید حسن ایڈووکیٹ وجیہہ الحسن ایڈووکیٹ فیروز بھائی عالیشان ریحان رضوان حسین عاصم آرش مہدی شازان عباس سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

خدمتِ خلق ہی خُدا کی خدمت ہے: مولانا عقیل زینبی

امبیڈکر نگر (نامہ نگار) جلالپور کے گیٹ ویل چیریٹیبل کلینک اور امامیہ میڈکس انٹرنیشنل کی جانب سے سینکڑوں خاندانوں میں رمضان کٹس تقسیم کی گئی۔ گیٹ ویل چیریٹیبل کلینک جلالپور کے کوآرڈینیٹر مولانا عقیل عباس زینبی نے کہا کہ یہ تنظیم گزشتہ کئی سالوں سے معاشرے کے بے سہارا غریب خاندانوں کی مدد کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج بھی ہمارے معاشرے میں بہت سے ایسے گھرانے موجود ہیں جنہیں افطار صحیح سے نہیں ملتی اور اس کے باوجود وہ طرح طرح کے مسائل کا سامنا کرتے ہوئے روزہ رکھتے ہیں اور نماز ادا کرتے ہیں۔ رمضان المبارک کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دین اسلام میں ماہ رمضان کی بہت اہمیت ہے اس مہینے میں لوگ اپنی استطاعت کے مطابق زکوٰۃ، صدقہ، فطرہ وغیرہ کی صورت میں غریب اور بے سہارا خاندانوں کی کفالت کرتے ہیں۔ چیریٹی کے خادم محمد علی زینبی نے کہا کہ تنظیم گزشتہ کئی سالوں سے ضرورت مندوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اس طرح کے مختلف کام کر رہی ہے جس کا مقصد معاشرے میں رہنے والے غریب اور بے سہارا خاندانوں کے بارے میں لوگوں کو آگاہ کرنا ہے۔ رمضان کٹ میں آٹا، چاول، تیل، دال، چینی، چائے پتی، کھجور، مٹر وغیرہ شامل ہیں۔ اسی کے ساتھ ساتھ صحت کے شعبے میں بھی یہ تنظیم گزشتہ کئی سالوں سے ذات پات اور مذہب سے بالاتر ہو کر ضرورت مندوں کی خدمت کر رہی ہے کیونکہ ایسے لوگوں کی مدد کرنا خدا کی بزرگ ترین عبادتوں کے مترادف ہے۔ گیٹ ویل چیریٹیبل کلینک اور امامیہ میڈکس انٹرنیشنل کے کوآرڈینیٹر مولانا عقیل عباس زینبی نے یہ بھی کہا کہ ہم ڈاکٹر شفیق حسین بدر، ڈاکٹر افتخار حسین بدر، علمدار حسین بدر، خانم طاہرہ کے بے حد مشکور ہیں کہ انہوں نے ہر سال کی طرح اس سال بھی مفت راشن کا انتظام کیا۔

وزیر اعلیٰ اجتماعی شادی اسکیم سے کنبوں کو جوڑنے کا کام ہو رہا ہے: یوگی

یوپی کی کچی بستیوں کی بدلے گی تصویر □ پانچ ہزار سال پرانی ہے سنبھل کی تاریخ: یوگی

جونپور:12 مارچ (یواین آئی) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ اجتماعی شادی اسکیم دو کنبوں کو جوڑنے کا کام کر رہی ہے۔ یہ اسکیم وزیر اعظم نریندر مودی کے سب کا ساتھ، سب کا وکاس اور سب کا وشواس کے منتر کو ایک نئی بلندی فراہم کرتی ہے۔شاہی قلعہ جونپور میں منعقد تین روزہ جونپور مہوتسو کے آخری دن یوگی نے وزیر اعلیٰ اجتماعی شادی اسکیم کے تحت شادی کرنے والے 1001 جوڑوں پر پھول برسائے اور انہیں آشیرواد دیا۔انہوں نے کہا کہ ڈبل انجن والی حکومت بغیر کسی تفریق کے ہر غریب، نوجوان، کسان اور عورت تک سرکاری اسکیموں کو پہنچا کر سب کے لیے کام کر رہی ہے۔ آج، ہولی سے ٹھیک پہلے، میں نے پردھان منتری اجولا یوجنا کے تحت ریاست کے 86.1 کروڑ اہل خاندانوں میں گیس سلنڈر ری فل کے لیے 1890 کروڑ روپے کی سبسڈی تقسیم کی۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پہلے گیس کنکشن لینے کے لیے رشوت دینا پڑتی تھی، اب یہ سہولت ملک کے 10 کروڑ خاندانوں کو مفت فراہم کر دی گئی ہے، اس کے ساتھ ہولی اور دیوالی پر گیس سلنڈر بھی مفت دیا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس بار ہولی اور رمضان ایک ساتھ ہیں، اس لیے تمام لوگوں کو اس اسکیم کا فائدہ ملے گا۔یوگی نے کہا کہ چیف منسٹر ماس میرج اسکیم کے تحت چار لاکھ شادیاں ہوئی ہیں۔ اس اسکیم کے تحت ابھی تک 35 ہزار روپے بہو کے کھاتے میں دیئے جاتے تھے آئندہ اپریل سے غریب بیٹیوں کی شادی میں اب 35 ہزار کے بجائے ایک لاکھ روپے دیئے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ ریاست میں 80 ہزار راشن ڈیلر 3 کروڑ 60 لاکھ راشن کارڈ ہولڈروں کے ذریعے 15 کروڑ لوگوں میں مفت راشن تقسیم کر رہے ہیں۔ 2017 میں ای پی او ایس مشینوں کے ذریعے راشن کی تقسیم میں شفافیت لائی گئی، جس سے بلیک مارکیٹنگ بند ہوئی۔انہوں نے کہا کہ حکومت غریبوں، کسانوں اور بیٹیوں کی فلاح و بہبود کے لیے عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے۔اب تک ریاست میں 22 لاکھ بیٹیوں کو تعلیم کے لیے 25000 روپے کی امداد دی جا رہی ہے، بورڈ کے امتحانات کے نتائج کے اعلان کے بعد قابل بیٹیوں کو اسکوٹی اور کام کرنے والی خواتین کو اہلیہ ہولکر کے نام پر رہائشی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔اس کے ساتھ ہی کسانوں کے لیے گیہوں کی خریداری کی شرح میں 150 روپے کا اضافہ کر کے 2425 روپے فی کوئنٹل کر دیا گیا ہے۔

اتر پردیش حکومت نے وزیر اعلیٰ شہری ترقی پذیر ملن بستی اسکیم کے تحت ہمیر پور، متھرا، ہاتھرس اور سہارنپور اضلاع کی ملن بستیوں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لئے 43.1035 لاکھ روپے کی منظوری دی ہے۔ اس اسکیم کے تحت کل 49 پروجیکٹوں کو منظوری ملی ہے۔سرکاری ذرائع نے بدھ کے روز بتایا کہ اس کے ذریعے میونسپل اداروں میں سی سی سڑک، انٹرلاکنگ روڈ اور نالی تعمیر جیسے کام کئے جائیں گے جس سے ان حلقوں کے شہریوں کو بہتر بنیادی سہولیات دستیاب ہوسکے گی۔حکومت کی طرف سے منظور شدہ پروجیکٹوں کے تحت، میونسپل کارپوریشن متھرا-ورنداون، نگر پنچایت گووردھن، میونسپل کونسل راٹھ، نگر پنچایت سرلا (ہمیر پور) اور نگر پنچایت رام پور منی ہارن (سہارنپور) سمیت مختلف اداروں میں سڑک اور ڈرین کی تعمیر کے کام کیے جائیں گے۔ یہ اقدام خاص طور پر ان علاقوں میں کیا جا رہا ہے جہاں اب تک بنیادی سہولیات کا فقدان تھا۔انہوں نے بتایا کہ متھرا- ورنداون میں مختلف وارڈوں میں گلاب نگر، باکل پور، عیدگاہ پورہ اور گوپال پور جیسے علاقوں میں متھرا- ورنداون کے مختلف وارڈوں میں سڑکوں اور نکاسی کے نظام کو بہتر بنانے کا کام کیا جائے گا۔ اسی طرح ہاتھرس اور ہمیر پور میں بھی علاقوں اور وارڈوں میں انٹرلاکنگ سڑکیں اور سی سی سڑکیں بنائی جائیں گی۔ان منصوبوں سے بستیوں میں بارش سے قبل ہی پانی جمع ہونے کا مسئلہ ختم ہو جائے گا اور لوگوں کو آنے جانے میں سہولت میسر آئے گی۔ اس سے خاص طور پر برسات کے موسم میں پانی جمع ہونے کے مسئلے سے نمٹنے میں مدد ملے گی۔حکومت نے یہ بھی ہدایت دی ہے کہ تعمیراتی کام کو مقررہ معیار کے مطابق اعلیٰ کوالٹی کے ساتھ مکمل کیا جائے تاکہ لوگ طویل عرصے تک اس سے مستفید ہو سکیں۔محکمہ شہری ترقی نے ہدایت دی ہے کہ منصوبوں کے معیار کو یقینی بنانے کی ذمہ داری متعلقہ میونسپل باڈیز اور پراجیکٹ افسران کی ہوگی۔ یوگی حکومت کا یہ اقدام کچی آبادیوں میں رہنے والے لاکھوں شہریوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ان منصوبوں کی تکمیل سے شہریوں کو صاف ستھرا، بہتر اور آسان طرز زندگی میسر ہوگی۔

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بدھ کو کہا کہ سنبھل ایک سچائی ہے اور جو تاریخ چھپاتے ہیں انہیں پران پڑھنا چاہئے۔ یوگی نے یہاں ایک پروگرام میں کہا کہ سنبھل کو 5000 سال پرانے پرانوں میں وہ مقام بتایا گیا ہے جہاں شری ہری کا دسواں اوتار ہوگا۔ میر باقی نے 1526 میں وہاں مندر کو گرایا تھا، لیکن اب تک 18 زیارت گاہوں کی کھدائی ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ چھپانے والوں کو پرانوں کو پڑھنا چاہیے۔اورنگ زیب کو آئیڈیل ماننے والوں پر سخت حملہ کرتے ہوئے یوگی نے کہا کہ یہ ذہنی انتشار کا نتیجہ ہے۔ شاہجہاں کی کتاب کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اورنگزیب نے ان کے والد کو قید کر کے پانی کی بوند کو ترسایا اور اپنے بھائی کو قتل کر دیا۔ یوگی نے کہا کہ جو لوگ اورنگزیب کو پسند کرتے ہیں وہ اپنے بچوں کا نام اورنگ زیب رکھیں اور اس کے مظالم سہنے کے لیے تیار رہیں۔ اس طرح کی باتیں کرنے والے ہندوستان کے ہیروز کی توہین کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مہا کمبھ کے انعقاد نے دنیا کو ہندوستان کی طاقت اور سناتن دھرم کی اصل شکل دکھائی اور اتر پردیش کی منفی تصویر کو بھی بدل دیا۔ مہارشی بھردواج کا شہر پریاگ راج، جو دنیا کے پہلے گروکل کی سرزمین ہے، پچھلی حکومتوں کے دور میں مافیاؤں کے ہاتھ میں تھا۔ غلامی کے زمانے میں اکشے وٹ پر قبضہ کر کے اسے تباہ کرنے کی کوشش کی گئی جس کی وجہ سے عقیدت مند 500 سال تک درشن سے محروم رہے۔ مہا کمبھ کے دوران، ان جگہوں کو وہاں نئے کوریڈور بنا کر آزاد کرایا گیا، جو ہماری قدیم روایت کے تئیں شکر گزاری کی علامت ہیں۔

سی ایم یوگی نے گنجاری اسٹیڈیم کا معائنہ کیا، سرکٹ ہاؤس میں عہدیداروں کی میٹنگ جاری

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ دو روزہ دورے پر بدھ کی شام کاشی پہنچے۔ وزیر اعلیٰ نے سب سے پہلے یہاں گنجری راجتالاب میں واقع بین الاقوامی کرکٹ اسٹیڈیم کا معائنہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے اسٹیڈیم کے ماڈل کا مشاہدہ کیا۔ اس کے بعد یہاں ہو رہے کام کا جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے اسٹیڈیم کے کام میں بروقت اور معیار پر خصوصی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جنگی بنیادوں پر مہم چلا کر کام کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے۔ عہدیداروں نے وزیر اعلیٰ کو اسٹیڈیم کے تعمیراتی کام کی پیش رفت کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔ چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ نے اسٹیڈیم میں کام کرنے والے انجینئروں، کارکنوں اور مزدوروں سے بات چیت کی جو مختلف مقامات سے آئے تھے اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ گنجاری میں یہ بین الاقوامی کرکٹ اسٹیڈیم 451 کروڑ روپے کی لاگت سے 30.66 ایکڑ رقبے میں بنایا جا رہا ہے۔ چیف منسٹر نے عہدیداروں سے اسٹیڈیم کے نکاسی آب، سڑک رابطہ وغیرہ کے بارے میں جانکاری لی۔ اس زیر تعمیر کرکٹ اسٹیڈیم میں 30 ہزار افراد بیٹھ کر میچ دیکھ سکیں گے۔ اس کے بعد سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ سرکٹ ہاؤس پہنچے۔ یہاں انہوں نے عہدیداروں اور نمائندوں کے ساتھ میٹنگ میں ترقیاتی کاموں کے ساتھ ساتھ امن و امان کا بھی جائزہ لیا۔ وزیر اعلیٰ لہرترہ اور روہنیا کے درمیان چھ لین والی سڑک کو بھی دیکھ سکتے ہیں۔ معائنہ سے پہلے وزیر اعلیٰ شری کاشی وشوناتھ اور بابا کال بھیرو کے مندروں میں درشن اور پوجا کریں گے۔

مہا کمبھ نے عقیدہ سمیت معیشت کو بھی کیا مضبوط

66 کروڑ سے زیادہ عقیدت مندوں نے لگائی آستھا کی ڈبلی: جیویر سنگھ

لکھنؤ:12 مارچ۔ مہا کمبھ-2025 میں ان کی قابل تعریف شراکت کے لئے اور عالمی برادری کے سامنے سناتن ثقافت اور ایمان کے قیام کے لئے، محکمہ ثقافت کے افسران اور ملازمین کو دلی نیک خواہشات کو مبارکباد دینا اور اس میں توسیع کرنا، ریاست سیاحت اور ثقافت کے وزیر، شری جیویر سنگھ نے کہا کہ آج ان کے محفوظ مقامات کو 66 سے زیادہ لوگوں کے عقیدے کے انتظام کے لئے تجسس کے ساتھ تلاش کر رہا ہے۔ انہوں نے ریاست کے وزیر اعلیٰ جناب یوگی آدتیہ ناتھ جی سے مہا کمبھ کی الٰہی اور عظیم الشان تنظیم کے لیے شکریہ ادا کیا۔ وزیر سیاحت آج یہاں اندرا گاندھی پرتشٹھان میں منعقدہ مہا کمبھ اور فلگوتسو پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر انہوں نے محکمہ ثقافت کے افسران اور ملازمین کو سرٹیفکیٹ دے کر اعزاز سے نوازا۔ انہوں نے اپنے انفارمیشن آفیسر شری کیول رام کو بہتر میڈیا کوآرڈینیشن اور محکمہ ثقافت کے مختلف پروگراموں کی بہترین تشہیر کے لیے سرٹیفکیٹ دے کر اعزاز بخشا۔ انہوں نے کہا کہ مہا کمبھ کے دوران کئی ریکارڈ قائم ہوئے۔ کروڑوں لوگوں نے ایمان اور نیکی کے ساتھ مقدس ڈبکی لگا کر سناتن ثقافت کو اس کے عروج پر لے جانے میں اہم کردار ادا کیا۔ اس موقع پر انہوں نے مہا کمبھ میں اتر پردیش کے محکمہ ثقافت کی کامیابیوں پر روشنی ڈالی اور سیاحت و ثقافت کے پرنسپل سکریٹری مکیش کمار میشرم کو مبارکباد دی۔ پرنسپل سکریٹری سیاحت و ثقافت جناب مکیش کمار میشرم نے اس موقع پر کہا کہ مہا کمبھ کا کامیاب انعقاد پوری دنیا کے لیے ایک منفرد مثال ہے۔ یہ دنیا کی کئی یونیورسٹیوں اور سناتن ثقافت سے محبت کرنے والوں کے لیے تحقیق کا موضوع ہے۔ 66 کروڑ سے زیادہ عقیدت مندوں کو سنبھالنا ایک مشکل کام تھا۔ اس دوران محکمہ ثقافت کی جانب سے مختلف پلیٹ فارمز پر کلاسیکل، رقص، گیت اور موسیقی کے مختلف شیڈز دیکھے گئے۔ ملک بھر کے نامور فنکاروں نے اپنے پروگرام پیش کر کے تقریب کو منفرد بنا دیا۔ تمام بڑے لوگوں نے اپنے اپنے تجربات بتائے، اسے کتاب کی شکل دی جا سکتی ہے۔ انہوں نے تمام افسران اور ملازمین کو ہولی کی مبارکباد دی۔ اس موقع پر وزیر سیاحت نے مسٹر مکیش کمار میشرم، پرنسپل سکریٹری، سیاحت اور ثقافت، مسٹر رویندر کمار-1، اسپیشل سکریٹری، ثقافت، ڈاکٹر سریشتی دھون، ایڈیشنل ڈائرکٹر، کلچر ڈائریکٹوریٹ، مسٹر دلیپ کمار گپتا، فائنانس کنٹرولر، مسز اوما دویدی، جوائنٹ سکریٹری، ڈی یو پی، جوائنٹ ڈائرکٹر ڈیو یو ڈیو یو کا شکریہ ادا کیا۔ ریاستی آثار قدیمہ ڈائرکٹوریٹ، جناب امت کمار اگنی ہوتری، ڈائریکٹر، یو پی۔ ریاستی آرکائیوز، مسٹر توہین دویدی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، ڈائریکٹوریٹ آف کلچر، ڈاکٹر راجیش اہیروار، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، مسز رینو رنگ بھرتی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، کلچر ڈائریکٹوریٹ، مسٹر سشیل کمار، اسسٹنٹ اکاؤنٹنٹ، ڈائریکٹوریٹ آف کلچر، مسٹر گیانیندر دت باجپائی، ڈانس کے شعبہ کے سربراہ، مسٹر بھوتسم سنگھ، جے پی ٹورزم یونیورسٹی کے اعزازی سی پی او سنگھ شامل تھے۔

اس کے علاوہ شری کیول رام، انفارمیشن آفیسر، ایم اے۔ وزیر جناب امیت گپتا، پبلک ریلیشن آفیسر، ڈاکٹر وریندر سنگھ، میڈیا ایڈوائزر عزت مآب وزیر سیاحت، ڈائریکٹوریٹ آف کلچر، جناب اتل دویدی، ڈائریکٹر، اتر پردیش۔ انسٹی ٹیوٹ آف فوک اینڈ ٹرائبل کلچر، ڈاکٹر راکیش سنگھ، ڈائریکٹر، بین الاقوامی بدھسٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، لکھنؤ، شری وپن کمار، ڈائریکٹر، بھارتندو ناٹیا اکیڈمی، ڈاکٹر شوبھت کمار نہر، ڈائریکٹر، سنگیت ناٹک اکیڈمی، محترمہ شردھا شکلا، ڈائریکٹر، ریاستی للت کلا اکیڈمی، شری دھرمیندر یادو، اسسٹنٹ ڈائرکٹر کاتھول، پرتھل گورنمنٹ کے ایڈمنسٹریشن افسر 1۔ ڈائریکٹوریٹ آف کلچر، اور شری امیش کمار وغیرہ کو وزیر نے اعزاز سے نوازا۔ اس موقع پر لوک فنکاروں کی جانب سے پھولوں کی ہولی کا پروگرام پیش کیا گیا۔

باغپت میں چھ دن کے بچے کا گلا دبا کر قتل، سسرالیوں کا ماں پر مار ڈالنے کا الزام

باغپت:12 مارچ (پی این ایس) اعظم پور ملسم گاؤں میں چھ دن کے بچے کو گلا دبا کر قتل کر دیا گیا۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ ماں نے بچے کو قتل کیا ہے۔ قتل کا علم اس وقت ہوا جب بچے کی گردن پر گلا دبانے کے نشانات دیکھے گئے۔ ملسم گاؤں کے دیش پال نے بتایا کہ ان کے بھتیجے کی بیوی نے چھ روز قبل آپریشن کے بعد ایک بچے کو جنم دیا تھا۔ منگل کی شام ہسپتال سے ڈسچارج ہونے کے بعد ہی ماں اور بچے کو ہسپتال سے گھر لایا گیا تھا۔ بتایا گیا کہ بچے کی والدہ کا اپنے سسرال والوں سے جھگڑا چل رہا تھا۔ تقریباً چھ سات دن پہلے وہ ڈلیوری کے لیے اپنے سسرال آئی تھی۔ سسرال والوں نے خاتون کو ہسپتال داخل کرا دیا۔ بحفاظت پیدائش کے بعد ماں اور بچہ گھر واپس پہنچ گئے۔ رات 12 بجے کے قریب خاتون نے اطلاع دی کہ بچہ مر گیا ہے۔ گھر والوں نے بچے کی گردن پر نشانات دیکھے تو انہیں قتل کا علم ہوا۔

مذہبی رواداری ہماری قومی شناخت ہے: مولانا خالد رشید

ہولی اور نماز جمعہ ایک ہی دن ہونا ہماری گنگا جمنی تہذیب کا جلوہ

لکھنؤ، ۱۲ر مارچ۔ مذہبی رواداری، قومی یک جہتی، باہمی اتحاد، آپسی بھائی چارہ اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی آقدار و روایات ہماری قدیم مشرقی گنگا جمنی تہذیب و مشترکہ ثقافت کا بے مثال ورثہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسلامک سنٹر آف انڈیا فرنگی محل کی جاری کردہ "نماز جمعہ ایڈوائزری" کا برادران وطن نے پرتپاک خیر مقدم کیا۔ متعدد مذہبی و سماجی تنظیموں نے ہولی کے جلوس کا وقت ایک گھنٹہ پہلے ختم کرنے کا اعلان کیا۔ ان خیالات کا اظہار امام عیدگاہ لکھنؤ مولانا خالد رشید فرنگی محلی چیرمین اسلامک سنٹر آف انڈیا نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ۶ر مارچ ۲۰۲۵ء کو اسلامک سنٹر نے نماز جمعہ کے سلسلے میں جو ایڈوائزری جاری کی، اس میں مساجد کے منتظمین سے گزارش کی گئی ہے کہ: (۱) جن مساجد میں نماز جمعہ ۳۰-۱۲ بجے سے ۱ر بجے کے درمیان ہوتی ہے وہ ۱۴ر مارچ ۲۰۲۵ء کو نماز کا وقت ۲ر بجے کر لیں تاکہ نمازیوں کو مسجد میں آنے جانے میں کوئی پریشانی نہ ہو۔ (۲) ۱۴ر مارچ کو عوامی تعطیل ہے۔ اس لیے مسلمان نماز جمعہ پڑھنے دور دراز کی مسجد میں نہ جائیں بلکہ اپنے محلے کی مسجد میں نماز ادا کریں۔ (۳) جامع مسجد عیدگاہ لکھنؤ میں نماز جمعہ کا وقت ۴۵-۱۲ ہے لیکن ۱۴ر مارچ کو نماز ۲ر بجے ہوگی۔ مولانا فرنگی محلی نے کہا کہ اکثر مسجدوں کے منتظمین نے اس ایڈوائزری پر لبیک کہا اور نماز جمعہ کا وقت ۲ر بجے کر دیا۔ اس فیصلے کا اثر برادران وطن پر بہت اچھا ہوا اور انہوں نے بھی ہولی کے مراسم اپنے وقت سے ایک گھنٹہ قبل ختم کر دینے کا اعلان کیا۔ مولانا خالد رشید نے اپنی توقع کا اظہار کیا کہ اس طرح کے اقدامات سے ہمارا سماجی تانا بانا اور مضبوط ہوگا۔

وزیر کپل دیو اگروال نے ریاست کے لوگوں کو ہولی کی مبارکباد دی

لکھنؤ، 12 مارچ۔ ریاستی وزیر برائے پیشہ ورانہ تعلیم، ہنر مندی اور انٹرپرینیورشپ (آزادانہ چارج) کپل دیو اگروال نے ہولی کے تہوار پر ملک اور ریاست کے لوگوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کی ہیں۔ وزیر نے اپنے پیغام میں کہا کہ ہولی بھائی چارے، جوش اور ہم آہنگی کی علامت ہے۔ یہ تہوار ہمیں سماجی ہم آہنگی کو مضبوط بنانے اور باہمی محبت بڑھانے کا پیغام دیتا ہے۔ انہوں نے خواہش ظاہر کی کہ رنگوں کا یہ تہوار ہر ایک کی زندگی میں خوشیاں، ترقی اور خوشحالی لائے۔

این ایس ایس کے خصوصی کیمپ سماجی خدمت کو مہمیز کرنے کا بہترین وسیلہ: پروفیسر ثوبان

کے ایم سی لینگویج یونیورسٹی کے قریب گاؤں مبارکپور میں سات روزہ خصوصی کیمپ اختتام پذیر

لکھنؤ:12 مارچ (پی این ایس) خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے قریب گاؤں مبارکپور کے پرائمری اسکول کے کیمپس میں وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا پانڈے کی رہنمائی میں یونیورسٹی کے رضا کار اور اساتذہ کی موجودگی میں نیشنل سروس اسکیم یونٹ سات نے سات روزہ خصوصی کیمپ اختتام پذیر ہوا۔ یہ واضح رہے کہ نیشنل سروس اسکیم کی جانب سے ہر سال یونیورسٹی کے قریب کسی گاؤں میں خصوصی کیمپ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اس بار بھی مبارکپور گاؤں میں خصوصی کیمپ لگایا گیا اور اس کیمپ کے دوران تعلیم کی اہمیت، ماحولیاتی تحفظ، بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ، سماجی بیداری، صفائی بیداری، گاؤں کے لوگوں سے مکالمہ جیسے اہم موضوعات کے علاوہ مختلف ثقافتی پروگرام اور سرگرمیاں منعقد کی گئیں۔ اس خصوصی کیمپ کے ذریعے این ایس ایس کے رضا کاروں نے نہ صرف گاؤں کے لوگوں کے مسائل کے بارے میں جانکاری حاصل کی بلکہ لوگوں کو ان مسائل کے حل کے لئے آگاہ بھی کیا اور ان مسائل پر قابو پانے کے طریقے کے بارے میں ضروری جانکاری فراہم کی۔ اس خصوصی کیمپ کے اختتامی تقریب کے موقع پر مہمان خصوصی ڈین پروفیسر پروفیسر ثوبان سعید (ڈین، اکیڈمکس) نے کہا کہ خصوصی کیمپ سماجی خدمت کے جذبے کو بیدار کرتی ہیاسی لئے این ایس ایس کے رضا کار سماج کی تعمیر میں بہت ہی اہم کردار ادا کر سکتے ہیں کیونکہ اس کیمپ میں سماج اور معاشرے کی بے لوث خدمت کرنے کے جذبے کو پروان چڑھایا جاتا ہے اور یہاں ہمیں یہ سیکھنے کو بھی ملتا ہے کہ ہم ملک اور سماج کو اپنی طرف سے کیا دے سکتے ہیں۔ لہٰذا جو آپ نے یہاں سیکھا ہے اس کو اپنی زندگی میں اتارنے اور معاشرے میں فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ این ایس ایس کے خصوصی کیمپ میں ہر نسل، ہر ذات اور ہر مذہب کے رضا کار ہوتے ہیں اور یہ بنیادی طور پر ہندوستان کے تنوع کی عکاسی کرتی ہیاسی لئے یہاں ذات پات، مذہب یا علاقائی اختلافات سے قطع نظر انسانی مساوات کا سبق سیکھا جاتا ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر نیرج شکلا نے کہا کہ این ایس ایس رضا کار بننا دراصل اپنے اندر پوشیدہ ان ذمہ داریوں کے جوہر کی شناخت کرنا ہے جو سماج کی تعمیر میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے اس موقع پر رضا کاروں کو یہ بھی بتایا کہ کس طرح نیشنل سروس اسکیم شخصیت کی نشوونما میں مدد کرتی ہے اور یہ بھی کہا کہ اس کیمپ میں حاصل تجربات کو اپنی زندگی میں اتارنا بہت ضروری ہے۔ اس موقع پر شعبہ کامرس کے صدر پروفیسر احتشام احمد نے این ایس ایس کے رضا کاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ این ایس ایس کے رضا کاروں کو چاہیے کہ وہ سات روزہ کیمپ میں جو کچھ سیکھا اسے اپنے طرز زندگی میں شامل کریں جس سے اس خصوصی کیمپ میں شرکت کرنے والے رضا کاروں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی آنے کے امکانات مزید روشن ہو سکیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ اسکیم نوجوان طلبہ اور طالبات کو مختلف عوامی خدمات کے تعلق سے سرگرمیوں اور پروگراموں حصہ لینے اور ان کی رہنمائی کا موقع فراہم کرتی ہیاور انہیں ایک قابل سماجی رکن بننے میں بھی مدد دیتی ہیاور انہیں ہنر مند بناتی ہے۔ انھوں نے رضا کاروں سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ آپ تمام رضا کاروں نے اس کیمپ میں جو کچھ سیکھا اور اس سے جو تجربہ حاصل ہوا اسے اپنی یونیورسٹی کے باقی طلباء کے ساتھ شیئر کریں تاکہ ان کے اندر سماجی کاموں کے تئیں بیداری اور دلچسپی پیدا ہو سکے۔ اس اختتامی تقریب کے آخر میں پروگرام آفیسر ڈاکٹر منیش کمار نے این ایس ایس کوارڈینیٹر ڈاکٹر نلنی مشرا، تمام اساتذہ، مہمانوں، گاؤں کے افراد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آپ لوگوں کی دلچسپی اور توجہ سے ہمیں اور ہمارے رضا کاروں کو حوصلہ ملا۔ اس پروگرام کی اہم خوبی یہ رہی کہ گاؤں کے لوگوں نے ان سارے پروگرام میں بڑھ چڑھ حصہ لیا۔ اس سات روزہ خصوصی کیمپ میں پچاس رضا کار موجود تھے۔ اس کیمپ کے اختتام کے موقع پر رضا کاروں نے اپنے تجربات پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے اس سے بہت کچھ سیکھا ہے اور اسے ہم اپنی زندگیوں میں نافذ کرنے کی کوشش کریں گے۔

پابندی سے صدقہ فطر ادا کریں مسلمان

راجدھانی میں نورانی محفلوں کا سلسلہ جاری

لکھنؤ :12 مارچ (پی این ایس) رمضان المبارک کے دوسرے عشرہ میں عبادتوں کے سلسلہ میں مزید تیزی آگئی ہے۔ ساتھ ہی افطار پارٹیوں کا بھی دور شروع ہو گیا ہے۔ کچھ سیاسی و ملی تنظیموں نے اس کا اہتمام کیا ہے اور جلد ہی مزید اس میں تیزی آنے والی ہے۔ اس کے علاوہ ملی، فلاحی و سماجی تنظیموں کی جانب سے محفلوں کا اہتمام کیا جا رہا ہے اور اس بات کی تاکید کی جا رہی ہے کہ روزہ میں غریبوں یتیموں اور مسکینوں کا خیال رکھیں۔ کئی مساجد میں درس قرآن و محفل نور کا انعقاد ہر دن کیا جاتا ہے، جس میں محلے اور آس پاس کے لوگ جمع ہو کر علماء کرام کے بیانات سے مستفید ہوتے ہیں۔ علماء نے زکوٰۃ کی فضیلت پر روشنی ڈالتے ہوئے مقررہ وقت میں زکوٰۃ ادا کرنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ زکوٰۃ کی طرح ہی رمضان اور عید کے درمیان صدقہ فطر نکالنے سے سماج میں غریب و امیر کا فرق ختم ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ کھجور اور جو سے یا اس کے علاوہ سے صدقہ فطر ادا کرنا چاہتے ہیں تو وہ اس کی قیمت ادا کر دیں۔ جو لوگ گیہوں سے فطرہ نکالنا چاہتے ہیں یا اس کی قیمت ادا کرنا چاہتے ہیں تو اس کی قیمت 30 روپے ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ صدقہ فطر ادا کرنے کا بہت ثواب ہے اس سے غریبوں و مسکینوں کی عید بھی اچھی طرح سے ہو جاتی ہے۔

رمضان المبارک کا پہلا عشرہ رحمتوں اور برکتوں کی بارش کے ساتھ ہوا جدا

لکھنؤ:12 مارچ (پی این ایس) رمضان المبارک کا پہلا عشرہ رحمتوں اور برکتوں کی بارش برساتا ہوا گزر گیا۔ اب ہم دوسرے عشرۂ رمضان میں داخل ہو چکے ہیں جو مغفرت کا عشرہ ہے، یعنی بخششوں کی برسات کا۔ تیسرا عشرہ جہنم سے چھٹکارے کا آنے والا ہے۔ رمضان المبارک دراصل سال کا وہ مہینہ ہے کہ جس میں رب کریم نے یہ تینوں عشرے صرف اتنی سی بات پر عطا کر دیئے کہ ہم پورے ماہ یعنی تینوں عشروں میں اپنے آپ کو احکام اللہ کا پابند کر لیں۔ آج یہاں مختلف تنظیموں اور مساجد میں درس قرآن و حدیث کے دوران علماء نے کہا کہ اللہ تعالیٰ سے پانچوں وقت نماز میں کہتے ہیں کہ "ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مانگتے ہیں" عملی طور پر کاربند ہو جائیں، ہمارے بزرگ کہا کرتے تھے کہ یہ تربیت کا مہینہ ہے۔ اور جس نے اس ماہ تربیت اطاعت و اخلاص کے ساتھ کر لی، وہ کامیاب ہوا۔ کاش ہم سب اس ماہ کی تربیت اختیار کر کے اس دن کی شرمندگی و ذلت سے بچ جائیں کہ جس وقت ہم باوجود عجز و انکساری فریاد کر کے اپنے آپ کو نہ بچا سکیں گے۔ اس لئے کہ توبہ و استغفار کے عمل کی کتاب بند ہو چکی ہوگی۔ اللہ جل شانہ کا یہ کرم رمضان المبارک ان ہی بندوں کے لئے تو ہے۔ جو نہ صرف معاف کی امید رکھتے ہوں، اصلاح کے لئے بارگاہ رب میں خود کو پیش کرتے ہوں۔ انہوں نے کہا کہ موت برحق ہے، کیا کوئی انکار کر سکتا ہے؟ اور موت کے بعد جو مراحل پیش آئیں گے، ان سے منکر ہو سکتا ہے۔ بے شک ہمیں اللہ کے دربار میں دنیا میں گزارے ہوئے ایک ایک لمحہ کا حساب دینا ہے؟ جب ہم سب کچھ مانتے ہیں تو اس دن کامیاب و کامران ہونے کے لئے ہماری تیاری کتنی اور کیسی ہے؟ واللہ ہم میں سے کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ اس دن قیامت کے لئے ہماری تیاری مکمل ہے۔ بھئی جب تیاری کی ہی نہیں تو مکمل ہونے کا دعویٰ کیسا؟ ہم مسلمان ہیں جنت میں جائیں گے۔ جنت میں جانے کے لئے دعوے نہیں چلتے۔ وہ عمل کام آئیں گے۔ جو جنت میں جانے کا ذریعہ کہلاتے ہیں۔ بے شک ہم مسلمان ہیں۔ کوئی شک نہیں، مگر وہ بات جو ہم ظاہر کرتے کہ ہم کس حد تک مسلمان ہیں؟ مسلمان تو اللہ کا وہ بندہ ہوتا ہے، رسول اکرم کا امتی ہوتا ہے کہ جو احکام الٰہی، اسوۂ رسولؐ اور تعلیمات نبویؐ پر عمل پیرا ہو۔ مسلمان تو وہ ہے جو پانچوں وقت اپنا سر بارگاہ الٰہی میں جھکائے۔ مسلمان تو وہ ہے جس کے ہاتھوں دوسرے مسلمانوں کو نقصان نہ پہنچے۔ تمام وہ علامات جو مسلمان کی حیثیت سے مسلمان میں ہونی چاہئے، وہ ہم میں نہیں، ظلم و استبداد، جھوٹ و مکر و فریب، غرض یہ کہ اگر میں اور آپ جائزہ لیں تو "دامن عمل" پر سوائے داغ دھبوں کے کچھ نظر نہ آئے گا۔

ایس پی ایم ایل اے فہیم عرفان نے کھیلی پھولوں کی ہولی

مرادآباد:12 مارچ (یواین آئی) مرادآباد میں سماج وادی پارٹی (ایس پی) ایم ایل اے حاجی فہیم عرفان نے بدھ کو جم کر پھولوں کی ہولی کھیلی اور کہا کہ رمضان کے مبارک مہینے اور رنگوں کے تیوہار ہولی ملک۔ دنیا میں امن و امان کا پیغام دے رہے ہیں۔ ایم ایل اے حاجی فہیم عرفان نے اس موقع پر اپنے والد اور بلاری کے پہلے ایم ایل اے رہے حاجی مہم عرفان کی یادیں تازہ کرتے ہوئے کہا "ہم ان کے ساتھ اسی طرح ہولی مناتے رہے ہیں۔ آج بھی ایک دوسرے کے گھروں میں جا کر ہولی کی خوشیوں میں شامل ہونے کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔

قرآن کریم کائنات کی عظیم ترین دولت اور نعمت ہے: مولانا قمر الحسن چشتی

لکھنؤ، سوائی نگر ورنداون یوجنا میں واقع مسجد زہرا ابراہیمی میں مصلیان مسجد نے قرآن مقدس کے پہلے دور کی تکمیل قاری محمد شفیق قادری کی اقتدا میں ادا کیا۔ اس موقع پر عظمت قرآن کے عنوان سے پروگرام کا انعقاد قاری محمد شفیق قادری کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد قاری نوشاد نے نعت پاک کا نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ مولانا قمر الحسن نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرآن کریم کائنات کی عظیم ترین دولت اور نعمت ہے۔ زمین آسمان میں خدا کو سب سے محبوب چیز قرآن کریم ہے۔ اس کی حفاظت کی ذمہ داری خدا نے خود اپنے ذمہ لی ہے۔ اس میں دنیا و آخرت کی بھلائی اور ہدایت ہے۔ اس کا پڑھنا بھی عبادت، سننا بھی عبادت، اور دیکھنا بھی عبادت ہے۔ یہ کتاب تمام آسمانی کتابوں کا عرق و خلاصہ ہے۔ پچھلی امتوں کو بغرض اصلاح جو مضامین مختلف زمانوں میں دیئے گئے وہ سب قرآن کریم میں جمع کر دیئے گئے ہیں، ترغیب و تحریض کے مقصد سے مخصوص سورتوں کے مخصوص فضائل بیان کئے گئے ہیں، نمازوں میں اس کی قرآت اس حد تک لازم کی گئی ہے کہ اس کے بغیر نماز کا وجود ہی تسلیم نہیں کیا گیا۔ چونکہ منبع خیرات و برکات قرآن کریم کا قدوم میمنت، لزوم و نزول اسی مہینے میں ہوا ہے؛ اس لیے اس مہینے میں قرآن کریم کی تکمیل کو مسنون قرار دیا گیا، جو شخص اس مہینہ میں قرآن کریم کو مکمل کرتا ہے، گویا وہ ساری اصلی اور ظلی برکات کا وارث ہو جاتا ہے، تکمیل قرآن کے مقصد سے ہی تراویح کی مشروعیت عمل میں آئی؛ تاکہ امت نزول قرآن کے ماہ مقدس میں ذوق و شوق کے ساتھ قرآن کریم پڑھنے یا سننے میں مشغول رہ کر ہر خیر و برکت کو دامن مراد میں سمیٹ سکے۔ مصلیان مسجد کی جانب سے امام تراویح قاری محمد شفیق کی گلپوشی کی گئی اور ان سے مصافحہ و معانقہ کر کے مبارکبادیاں پیش کی گئیں۔ آخر میں درود و سلام کے بعد مولانا قمر الحسن کی دعا پر محفل کا اختتام ہوا۔